عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد نمبر ۱۳ • شمارہ نمبر : ۱۰

KHATME NUBUWWAT

(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی ایک جھلک

فتح خیبر اور مملکت مدینہ

وفاقی وزیر کی ہرزہ سرائی کے خلاف

اُمتِ مسلمہ کا شدید ردِ عمل جاری ہے

قادیانیت کا پوسٹ مارٹم

نوادرات حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

قادیانیوں کے زیر زمین خطرناک منصوبے

A QUESTION
TO ALL MUSLIM BRETHREN

Do you want: Your money should be spent on making Muslims into Apostates?

Certainly your answer will be: No.

But you are! Unintentionally, unknowingly.

How: In this way that some of you transact business with Qadianis. You purchase and use their products. You deal with them commercially and don't realise the harm you are doing to Islam.

Do you know: A large part of the profit, accruing to Qadianis from your deals is deposited by them in their apostatic Centre at Rabwah.

What work this Centre does: It makes unwary Muslims into Kafirs and Apostates.

Alas: Your money is used against your very Deen and you are unaware.

Realise: You are contributing towards apostacising Muslims because you buy, sell, and use the products manufactured by Qadianis.

Mark:

It's your money that is spent on Qadiani apostatic activities.

It's your money that is letting Qadianis print their literature.

It's your money that is abetting publication of Qadianis' distorted translations of Quran.

It's your money that is supporting Qadiani Rabwah Centre.

It's your money that is helping Qadiani preachers to preach Kufr in the world.

It's your money which is spent by Qadianis in spread of their heresy.

O SAVIOURS OF DEEN-E-ISLAM

Rally round the banner of your Prophet Muhammad Rasool Allah Sallal-Lah-o-Alaihe-Wa-Sallam.

Boycott all Qadiani products; don't deal in them, don't buy them, don't use them.

Cut them out at social, commercial, economic levels.

Don't attend their functions, marriages, funerals etc.

Be hostile, you, your friends and your relatives towards these enemies of your Deen for sake of Allah.

See through the fraud of these self-styled "Ahmadis".

Identify them as Kafirs, Apostates and Dualist-infidels.

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

کراچی

انٹرنیشنل

KHATME NUBUWWAT

(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

جلد نمبر ۱۳ • شمارہ نمبر ۱۰ • بتاریخ ۲۷، صفر المظفر تا ۴، ربیع الاوّل ۱۴۱۵ھ • بمطابق ۵، اگست تا ۱۱، اگست ۱۹۹۴ء

اس شمارے میں

۱: اداریہ ———— ۴

۲: سیرت طیبہ ﷺ کی ایک جھلک ———— ۵

۳: فتح خیبر اور مملکت مدینہ ———— ۷

۴- توہین رسالت ﷺ کے مجوزہ قانون اور طریق نفاذ ———— ۸
میں ترمیم کرنے کے اعلان پر امت مسلمہ کا بھرپور
غیرت ایمانی کے ساتھ رد عمل اور حکومت کی پسپائی (قسط: ۲)

۵: قادیانی قاعدہ (قسط نمبر ۳) ———— ۲۳

۶: قادیانیت کا پوسٹ مارٹم ———— ۲۵

سرپرست
حضرت مولانا خواجہ خان محمد زید مجدہ

مدیر اعلیٰ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مدیر مسئول
عبد الرحمٰن باوا

مجلس ادارت
مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر
مولانا اللہ وسایا • مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد جمیل خان • مولانا سعید احمد جلالپوری

مرتب
حافظ محمد حنیف ندیم

سرکولیشن منیجر
محمد انور رانا

قانونی مشیر
حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ

آرٹسٹ
خوشی محمد انصاری

رابطہ دفتر
جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی فون 7780337

مرکزی دفتر
حضوری باغ روڈ ملتان فون نمبر 40978

بیرون ملک چندہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا ۱۴۰ ڈالر
یورپ اور افریقہ ۷۰ ڈالر
متحدہ عرب امارات و انڈیا ۱۵۰ ڈالر
چیک / ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۳۲۳
کراچی پاکستان ارسال کریں

اندرون ملک چندہ
سالانہ ۱۵۰ روپے
ششماہی ۷۵ روپے
سہ ماہی ۳۵ روپے
فی پرچہ ۳ روپے

LONDON OFFICE:
35 STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
PHONE: 071-737-8199.

پبلشر: عبد الرحمٰن باوا ○ طابع: سید شاہد حسن ○ مطبع: القادر پرنٹنگ پریس ○ مقام اشاعت: ۱۰۳ پرانی لائن کراچی

قادیانیوں کے زیر زمین خطرناک منصوبے

اس وقت پاکستان میں جو تخریب کاری اور دہشت گردی ہو رہی ہے' اس کے پس پردہ قادیانی جماعت کی ہی سازش کار فرما ہے

ہم نے کچھ عرصہ قبل علاقہ تھر سندھ میں قادیانی سرگرمیوں کے ضمن میں یہ لکھا تھا کہ قادیانی وہاں مذہب کے روپ میں اپنے سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ سیاسی مقاصد سے ہماری مراد یہودی سلطنت اسرائیل کی طرح ایک قادیانی سلطنت کا قیام ہے۔ ان کی پہلی کوشش یہ تھی کہ ربوہ کو قادیانی سلطنت بنایا جائے' جس کے بارے میں آغا شورش کاشمیری مرحوم نے عجمی اسرائیل کے نام سے ایک کتابچہ تحریر کیا اور ان کے خفیہ منصوبے کو طشت ازبام کردیا۔ آغا صاحب مرحوم کے بعد محدث العصر حضرت علامہ مولانا محمد یوسف بنوری رحمتہ اللہ علیہ نے ایک کتابچہ بنام "ربوہ سے تل ابیب تک" تحریر فرمایا۔ اس میں بھی قادیانیوں کے یہودیانہ عزائم سے پردہ اٹھایا گیا تھا۔ جب قادیانیوں کا اصل منصوبہ بے نقاب ہوا تو وہ سمجھ گئے کہ نہ صرف علماء کرام بلکہ پنجاب کے غیور عوام ہمارا الگ ریاست کا پروگرام کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ تاہم انہوں نے زیر زمین سرگرمیاں جاری رکھیں اور وہ سرگرمیاں اب بھی جاری ہیں۔ اگر ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت نہ چلتی تو قادیانی ریاست بننے میں کافی پیش رفت ہو چکی ہوتی۔ یہ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت ہی تھی جس کی وجہ سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر چوہڑے اور چماروں کی صف میں شامل کردیا گیا۔

اس تحریک سے پہلے ربوہ اور اسرائیل میں مکمل ہم آہنگی اور مطابقت تھی مثلاً اسرائیل کا قیام امریکہ و برطانیہ جیسی عیسائی طاقتوں کی سازشوں سے عمل میں آیا تاکہ عرب ممالک چین اور سکون کے ساتھ نہ رہ سکیں جبکہ ربوہ کی زمین جنرل موڈی اور جنرل گریسی کی ملی بھگت اور خفیہ پروگرام کے تحت مرزائیوں کو دی گئی جو پاکستان کے عین قلب میں واقع ہے۔ اس کا اصل مقصد بھی اسرائیل کی طرح اپنی دم بحلہ سلطنت کا قیام تھا۔ موڈی اور گریسی دونوں عیسائی تھے جبکہ قادیانی عیسائیوں کے نہ صرف ایجنٹ ہیں بلکہ ان کے خود کاشتہ پودے ہیں جیسا کہ قادیانی فتنہ کے بانی مرزا قادیانی آنجہانی نے خود یہ تحریر کیا ہے کہ "میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں۔"

اسرائیل میں کسی بھی مشن کا داخلہ ممنوع ہے حتیٰ کہ عیسائی جو اسرائیل کے محسن ہیں ان کے پوری دنیا میں مشن پھیلے ہوئے ہیں لیکن اسرائیل میں عیسائی مشنریوں اور ان کے پادری داخل نہیں ہوسکتے۔ مسلمانوں کی تبلیغی جماعت ایک بے ضرر جماعت ہے' وہ بھی وہاں داخل نہیں ہوسکتی۔ سعودی عرب بھی اپنے وفود پوری دنیا میں بھیجتا ہے' ان وفود کو بھی وہاں جانے کی اجازت نہیں۔ ربوہ بھی ۱۹۷۴ء کی تحریک سے پہلے ایک "خود مختار سلطنت" کی حیثیت رکھتا تھا' کسی مسلم جماعت کا ربوہ میں داخلہ تو بہت دور کی بات ہے' کسی مسلمان کو بھی وہاں داخل ہونے کی اجازت نہیں تھی۔ اگر کوئی وہاں جانے کی غلطی کر بیٹھا تو اس کا نام و نشان تک مٹا دیا گیا نامعلوم کتنے مسلم گھرانے قادیانیوں نے اس طرح اجاڑے۔ البتہ یہودی اور عیسائی ربوہ میں جاسکتے تھے۔ اسی طرح اسرائیل میں صرف اور صرف قادیانیوں کو داخلے کی بھی اجازت ہے' ان کے لئے ملازمتوں کے دروازے بھی کھلے ہیں' وہ فوج تک میں ملازم ہیں اور ان کا مشن بھی وہاں کام کر رہا ہے۔

سیاسی جماعتوں نے اپنی شناخت کے لئے کچھ علامتیں بنائی ہوئی ہیں۔ مثلاً اس کا ایک جھنڈا ہوتا ہے' رضاکار تنظیم ہوتی ہے جس کی باقاعدہ وردی ہوتی ہے' الگ دستور ہوتا ہے اور جب بھی وہ جماعت الیکشن میں حصہ لیتی ہے تو اپنا الگ منشور پیش کرتی ہے۔ قادیانی جماعت کی سیاسی شناخت بھی اسی اصول کے تحت کی جائے تو اس کا الگ جھنڈا ابھی موجود ہے۔ پہلے فرقان فورس کے نام سے ایک نیم فوجی تنظیم تھی جس کا نیا نام خدام الاحمدیہ ہے۔ اس کے ساتھ عورتوں' بوڑھوں اور بچوں کی تنظیمیں ہیں جو قادیانی جماعت کی ذیلی تنظیمیں ہیں لڑکوں' لڑکیوں اور بچوں کو باقاعدہ اسلحہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ غلیل بازی بھی سکھائی جاتی ہے۔ جماعت کا الگ دستور ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ قادیانی جماعت مذہب کے روپ میں ایک سیاسی جماعت ہے اور اس کے عزائم سراسر سیاسی ہیں۔

ایک وہ دور تھا جب وہ کشمیر ہتھیانے کی کوشش کر رہے تھے' جہاد کی اس منکر جماعت نے جہاد کشمیر کے نام پر فرقان فورس کے مسلح دستے بھیجے' جنہوں نے مسلمانوں کا خون بہایا۔ جب کشمیر کا ایک حصہ جو اب آزاد کشمیر کہلاتا ہے' آزاد ہوا تو وہاں غلام نبی گلکار قادیانی صدر بن بیٹھا اور جو وزیر مقرر کئے گئے ان میں بھی کچھ قادیانی تھے جن کے نام تبدیل کرادیئے گئے تاکہ عوام یہ سمجھیں کہ یہاں مسلمانوں کی حکومت ہے قادیانیوں کی نہیں۔ بعد ازاں وہ پورے پاکستان پر حکومت کا خواب دیکھنے لگے کیونکہ سترہ جنرل قادیانی تھے' وہ مارشل لاء لگا کر پاکستان کو قادیانی سلطنت بنا سکتے تھے۔ لیکن ۵۳ء کی تحریک نے ان کا یہ خواب چکنا چور کردیا کیونکہ وہ یہ محسوس کرنے لگے کہ گو ۵۳ء کی تحریک کامیابی سے ہمکنار نہ

ہو سکی لیکن ایسی تحریک بعد میں بھی چل سکتی ہے اور وہ ۱۹۷۴ء میں چلی' جس کے نتیجے میں قادیانی غیر مسلم قرار پائے' اور فوج سے سترہ جرنلوں کو ہٹا دیا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی محسوس کرتے تھے کہ اگر پاکستان پر ان کا تسلط قائم نہ ہو سکا تو کم از کم کوئی علاقہ تو ایسا ہونا چاہئے جہاں خالصتاً" قادیانی حکومت ہو۔ مرزا قادیانی کے بیٹے آنجہانی مرزا محمود نے اس سلسلہ میں صوبہ بلوچستان کا دورہ کیا تھا۔ اس نے یہ دیکھا کہ بلوچستان رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے جبکہ اس کی آبادی کم ہے پھر معدنی دولت سے بھی مالا مال ہے تو یہ علاقہ دیکھ کر اس کے منہ سے رال ٹپکنے لگی اور اس نے اپنے چیلے چانٹوں کے سامنے یہ بیان دیا۔

" زیادہ آبادی کو تو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں۔ پس جماعت اگر اس طرف پوری توجہ دے تو اس صوبے (بلوچستان) کو بہت جلد احمدی بنایا جا سکتا ہے۔ یاد رکھو تبلیغ اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتی جب تک ہماری بیس مضبوط نہ ہو۔ پہلے بیس مضبوط ہو تو پھر تبلیغ پھیلتی ہے۔ پس پہلے بیس مضبوط کر لو۔ کسی نہ کسی جگہ اپنی بیس بنالو۔ اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنالیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہو جائے گا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں اور یہ بڑی آسانی کے ساتھ ہو سکتا ہے۔"

(روزنامہ الفضل ۱۳ اگست ۱۹۴۸ء)

مرزا محمود کے دورے کے بعد ان کی تمام تر توجہ صوبہ بلوچستان کی طرف رہی۔ ربوہ سے مبلغین کی ٹیمیں وہاں پہنچتی رہیں حتیٰ کہ مولانا سید شمس الدین کے زمانے میں انہوں نے ایک تحریف شدہ قرآن تقسیم کیا جب مولانا مرحوم کو قادیانیوں کی اس شرارت کا علم ہوا تو انہوں نے اس قادیانی منصوبے کے خلاف تحریک چلا کر ان کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ آج وہاں کوئی شخص اپنے کو قادیانی ظاہر کر کے داخل نہیں ہو سکتا۔ اس طرح قادیانیوں نے بلوچستان کو قادیانی صوبہ بنانے کا جو خواب دیکھا تھا وہ مٹی کا گھروندا ثابت ہوا۔

پنجاب میں خوشاب ایک شہر ہے' جو پہلے ضلع سرگودھا میں تھا' اب اسے ضلع بنا دیا گیا ہے۔ یہ نیا ضلع دو حصوں پر مشتمل ہے ایک حصہ پہاڑی ہے جو جہلم' چکوال' اٹک اور میانوالی سے جاملتا ہے۔ دوسرا حصہ ریتلا ہے جو جھنگ' مظفر گڑھ' لیہ' بھکر اور میانوالی سے ملتا ہے۔ پہاڑی علاقے کو وادی سون اور ریتیلے حصے کو علاقہ تھل کہا جاتا ہے۔ پہاڑی علاقے میں اعوان اور ررجے (راجپوت) آباد ہیں جو بہادر اور جنگجو ہیں۔ اسی وجہ سے یہ زیادہ تر فوج میں ہیں۔ یہ علاقہ دفاعی لحاظ سے بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ مرزا محمود نے اس پہاڑی علاقے کو قادیانی بنانے کا پروگرام بنایا اور چل سے جو سڑک تلہ گنگ کو جاتی ہے وہاں جابہ کے مقام پر سرائی ہیڈ کوارٹر کے نام سے ایک جگہ خریدی۔ مرزا محمود کا اصل پروگرام اس علاقے کے عوام کو قادیانی بنا کر قادیانی اسٹیٹ کا قیام تھا۔ جب مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین کو قادیانیوں کے اس پروگرام کا علم ہوا تو انہوں نے جماعت کے مبلغین پورے علاقے میں پھیلائے' جنہوں نے وہاں کے باشندوں کو قادیانیوں کے اس خطرناک پروگرام سے آگاہ کیا۔ نیز جابہ موڑ پر جماعت کے نام سے جگہ خریدی گئی' جہاں دفتر اور مدرسہ تعمیر کیا گیا۔ الحمد للہ دفتر کا کام بھی جاری ہے اور بیرونی و مقامی طلباء بھی زیر تعلیم ہیں۔ اس طرح ان کا منصوبہ ناکام ہو گیا۔

اس ساری بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ قادیانیوں نے گو مذہب کا روپ دھار رکھا ہے لیکن ان کے مقاصد اور عزائم سیاسی ہیں۔ اب بھی وہ یہ چاہتے ہیں کہ ہر حال میں ایک الگ خطہ زمین پر ان کی سلطنت قائم ہو۔ اس وقت ان کی توجہ کا مرکز پنجاب میں علاقہ تھل اور سندھ میں علاقہ تھر ہے۔ اس کے ساتھ دہشت گردی اور تخریب کاری کا سلسلہ بھی جاری ہے تاکہ ان کی الگ سلطنت قائم نہ ہو تو پھر پاکستان بھی نہ رہے اور ان کے الہامی عقیدے کے مطابق پھر سے "اکھنڈ بھارت" بن جائے اور وہ اپنے مرکز قادیان پہنچ جائیں۔ اس وقت پاکستان میں جو دہشت گردی اور تخریب کاری ہو رہی ہے' اس کے پس پردہ قادیانی جماعت کی ہی سازش کار فرما ہے۔

مولانا محمد نذر عثمانی

سیرت خاتم النبیینؐ کی ایک جھلک

زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں' جس میں آپ ﷺ نے خود عمل کر کے نہ دکھایا ہو

حضور سرور کائنات علیہ افضل التحیات و اجمل التسلیمات کی حیات طیبہ عالم انسانیت کے لئے اسوہ حسنہ خالق ارض و سما خود ارشاد فرماتے ہیں **لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوہ حسنہ** رب کائنات نے اپنے محبوب کریمؐ کو اپنی بارگاہ صمدیت سے مختلف جلیل القدر القاب اور اعزازات سے نوازا کبھی بالمومنین رؤف الرحیم کا لقب عطا فرمایا اور کبھی اس سے بھی اعلیٰ و ارفع وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین کا اعزاز بخشا کبھی تمام بنی نوع انسان کے لئے بلا امتیاز رنگ و نسل و بلا تفریق قوم اقلیم ہادی و مرشد ہونے کا اعلان یوں فرمایا **وما ارسلناک الا کافۃ للناس** اور کبھی **ولکن الرسول اللہ و خاتم النبیین** فرمایا کر اس حقیقت کو آشکار کیا کہ اب فلک نبوت کے آفتاب عالمتاب ہیں جس طرح سورج کے طلوع ہونے کے بعد چاند اور ستاروں کی چمک ماند پڑ جاتی ہے اور کوئی راہی ان سے اکتساب نور نہیں کر سکتا بلکہ سورج کی خوش کرنیں ان کو تمام دیگر مظاہر نور سے مستغنی کر دیتی ہیں اسی طرح آفتاب نبوت محمدؐ کے مطلع وجود پر نمایاں ہونے کے بعد راہ حق کے کسی مسافر کو کسی دوسرے چراغ کی ضرورت نہیں آفتاب محمدؐ کی شعاعیں شاہراہ حیات قیامت تک جگمگاتی رہے گی اور ہر راہ زار کو اس کی منزل تک پہنچاتی رہے گی چھٹی صدی ہجری کے مشہور عالم قاضی ابو الفضل عیاض بن موسیٰ رندلی نے حضورؐ کی شان و مقام اور حقوق کے بارے میں اپنی شہرہ آفاق کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ لکھی ہے وہ نبی کریمؐ کی شان رحمت العالمین کے بارے میں یوں گوہر افشاں ہیں۔

ابو بکر محمد ابن طاہر کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زینت رحمت سے مزین کیا تھا پس آپؐ کا وجود رحمت تھا اور آپؐ کے تمام شمائل اور صفات لوگوں کے لئے رحمت تھیں جس کو آپ کی رحمت کا تھوڑا حصہ ملا وہ دونوں جہاں میں ہر تکلیف سے بچ گیا آپ نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا **وما ارسلنک الا رحمۃ العالمین** ہم نے تجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ پس آپؐ کی زندگی بھی رحمت تھی اور آپؐ کی وفات بھی رحمت ہے جیسا کہ نبی کریمؐ نے فرمایا **حیاتی خیر لکم و موتی خیر لکم** اور دوسری جگہ پر یوں ہے جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحم کرتا ہے تو اس کے نبی کو ان سے پہلے اٹھا لیتا ہے تاکہ ان کے

لئے نمونہ اور مثال ہو(الشفا قاضی عیاض صفحہ ۱۰) سرور دو جہاں خاتم النبیین ؐ کی زندگی مبارک ایک بہترین نمونہ ہے زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس میں آپ ؐ نے خود عمل کر کے نہ دکھایا ہو ذیل میں آنحضور ؐ کی سیرت پاک کی ایک جھلک ملاحظہ کریں۔ حسن خلق..... جریر بن عبداللہ ؓ ایک صحابی ہیں جن کو دیکھ کر آپ ؐ مسکرا دیا کرتے تھے ان کا بیان ہے کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں خدمت اقدس میں حاضر ہوا ہوں اور آپ ؐ مسکرا نہ دیا ہو آپ ؐ کسی سے ملتے وقت ہمیشہ پہلے خود سلام و مصافحہ فرماتے کوئی شخص اگر جھک کر آپ کے کان میں کچھ کہنا چاہتا تو آپ ؐ اس وقت تک اس کی طرف سے رخ مبارک نہ پھیرتے جب تک وہ خود منہ نہ ہٹا لے مصافحہ میں بھی یہی معمول تھا کسی سے ہاتھ ملاتے تو جب تک وہ خود نہ چھوڑے اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے مجلس میں بیٹھتے تو آپ ؐ کے زانوں کبھی اپنے ہم نشینوں سے آگے نکلے ہوئے نہ ہوتے (ابوداؤد ترمذی) یہودیوں جیسے شقی القلب اور دشمن اسلام سے بھی ہمیشہ نرمی اور لطف کا برتاؤ فرماتے سخت سے سخت غصہ کی حالت میں بھی صرف اس قدر فرماتے۔ اس کی پیشانی خاک آلود ہو راستہ میں جب چلتے تو مرد عورتیں بچے جو سامنے آتے ان کو سلام کرتے کسی کی کوئی بات بری معلوم ہوتی تو مجلس میں نام لے کر اس کا ذکر نہ کرتے ایک دفعہ ایک بدو آیا جس کا کچھ قرضہ آنحضرت پر تھا بدو عموماً" وحشی مزاج ہوتے ہیں اس نے نہایت سختی سے گفتگو شروع کی صحابہ کرام ؓ نے اس گستاخی پر اس کو ڈانٹا اور کہا کہ تجھے خبر ہے کہ تو کس سے ہمکلام ہے بولا میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں آنحضرت ؐ نے صحابہ ؓ سے ارشاد فرمایا کہ تم لوگوں کو اسی کا ساتھ دینا چاہئے تھا کیونکہ اس کا حق ہے اس کے بعد صحابہ کو اس کا قرضہ ادا کر دینے کا حکم صادر فرمایا اور زیادہ دلوایا۔ (ابن ماجہ)

جود و سخا..... جود و سخا آپ ؐ کی فطرت تھی ابن عباس ؓ کی روایت ہے کہ آپ تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور خصوصاً" رمضان کے مہینے میں آپ اور زیادہ سخاوت فرماتے تمام عمر کسی کے سوال پر نہیں کا لفظ نہیں فرمایا (صحیح بخاری کتاب الادب) ایک دفعہ ایک شخص خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور دیکھا کہ دور تک آپ کی بکریوں کا ریوڑ پھیلا ہوا ہے اس نے آپ ؐ سے درخواست کی اور آپ ؐ نے سب کی سب دے دیں اس نے اپنے قبیلہ میں جا کر کہا اسلام قبول کر لو محمد ؐ ایسے فیاض ہیں کہ مفلس ہو جانے کی پروا نہیں کرتے (مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۹۰) ایک مرتبہ عین اقامت نماز کے وقت ایک بدو آیا اور آپ ؐ کا دامن پکڑ کر کہا میری ایک معمولی سی حاجت رہ گئی ہے خوف ہے کہ میں اس کو بھول نہ جاؤں اس کو پورا کر دیجئے چنانچہ آپ ؐ اس کے ساتھ تشریف لے گئے اور اس کی حاجت براری کر کے آئے تو نماز پڑھی (صحیح بخاری جلد ۱ صفحہ ۷۴) حضرت ام سلمہ ؓ بیان فرماتی ہیں ایک دفعہ آپ ؐ گھر میں تشریف لائے تو چہرہ متغیر تھا حضرت ام سلمہ ؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ خیر ہے فرمایا کل جو سات دینار آئے تھے شام ہو گئی اور وہ بستر پر پڑے رہ گئے (مسند احمد بن حنبل) حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ ایک شب وہ آنحضرت ؐ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا ابوذر اگر احد کا پہاڑ میرے لئے سونا ہو جائے تو میں کبھی پسند نہ کروں گا کہ تین راتیں گزر جائیں اور میرے پاس ایک دینار بھی رہ جائے لیکن ہاں وہ وہ دینار جس کو میں ادائے قرض کے لئے چھوڑوں (صحیح بخاری صفحہ ۲۳۱)

تقشف ناپسند تھا... رہبانیت اور تقشف کو ناپسند فرماتے تھے صحابہ کرام میں سے حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نہایت ہی زاہد و عابد تھے انہوں نے عہد کر لیا تھا کہ ہمیشہ دن کو روزے رکھیں گے اور رات بھر عبادت کریں گے آنحضرت کو خبر ہوئی تو بلا بھیجا اور پھر سوال فرمایا کیا یہ خبر صحیح ہے عرض کی ہاں فرمایا تم پر تمہارے جسم کا حق ہے آنکھ کا حق ہے بیوی کا حق ہے مہینے میں تین دن کے روزے کافی ہیں عبداللہ بن عمر نے کہا کہ مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے فرمایا کہ اچھا تیسرے دن بولے میں اس سے بھی زیادہ طاقت رکھتا ہوں فرمایا کہ ایک دن بیچ دے کر یہی داؤد علیہ السلام کا روزہ تھا اور یہی افضل الصیام تھے انہوں نے عرض کی مجھ کو اس سے بھی زیادہ قوت ہے ارشاد ہوا بس اس سے زیادہ بہتر نہیں (صحیح بخاری کتاب الصوم) اسلام رہبانیت اور جوگی کا سخت مخالف ہے **لارھبانیۃ فی السلام** اسلام میں رہبانیت نہیں ہے اسی بناء پر آپ ؐ ہر قسم کی جائز حظوظ دنیوی سے متمتع ہونا جائز رکھتے تھے آپ ؐ کا ارشاد ہے گھر میں ایک بستر اپنے لئے ایک بیوی کے لئے اور ایک مہمان کے لئے کافی ہے چوتھا شیطان کا حصہ ہے (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۱۸) ۹ ھ میں جب کہ یمن سے شام تک صرف اور صرف اسلامی حکومت تھی فرمانروائے اسلام کے گھر میں صرف ایک چارپائی اور چمڑے کا سوکھا ہوا مشکیزہ تھا (صحیح بخاری) حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ ؓ ارشاد فرماتی ہیں جب آپ ؐ نے وفات پائی تو تھوڑے سے جو کے سوا گھر میں کچھ کھانے کے لئے نہیں تھا صحابہ کرام ؓ فرمایا کرتے تھے دنیا میں انسان کے لئے اتنا کافی ہے جتنا ایک مسافر کو زاد راہ کے لئے (ابن ماجہ)

تواضع ..... گھر کا کام کاج خود کرتے ' کپڑوں میں پیوند لگاتے ' دودھ دوہتے ' جوتی پھٹ جاتی تو خود گانٹھ لیتے ' گدھے کی سواری سے آپ کو عار نہ تھا ' غلاموں مسکینوں کے ساتھ بیٹھتے اور ان کے ساتھ کھانا کھانے سے پرہیز نہ کرتے (شمائل ترمذی) ایک دفعہ گھر سے باہر تشریف لائے لوگ تعظیم کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا اہل عجم کی طرح تعظیم کے لئے نہ اٹھو (ابوداؤد ابن ماجہ) غریب سے غریب بیمار ہوتا عیادت کے لئے تشریف لے جاتے مفلسوں اور فقیروں کے پاس جا کر ان کے ساتھ بیٹھتے تو اس طرح بیٹھتے کہ امتیازی حیثیت کی بناء پر آپ ؐ کو پہچان نہ سکتا مجمع میں جاتے تو جہاں جگہ مل جاتی بیٹھ جاتے ایک دفعہ ایک شخص آپ ؐ کو ملنے کے لئے آیا لیکن نبوت کا رعب اس قدر طاری ہوا کہ کانپنے لگا آپ ؐ نے فرمایا گھبراؤ نہیں میں بادشاہ نہیں ایک قریشی عورت کا بیٹا ہوں جو سوکھا گوشت پکا کر کھایا کرتی تھی (مسند احمد) ایک دفعہ ایک شخص نے آپ ؐ یا خیر البریہ (یعنی اے بہترین خلق) کہہ کر مخاطب کیا تو آپ ؐ نے فرمایا وہ ابراہیم تھے (صحیح بخاری شریف) ذرا غور کیجئے کہ یہ تواضع کی انتہا ہے کہ آنحضور ؐ اپنے لئے جائز تعظیمی الفاظ بھی ناپسند فرماتے تھے لیکن ہمارا کردار کتنا الٹ ہے کہ جب تک ہمارے ناموں کے ساتھ تعظیمی القاب کی لائن نہ لگی ہوئی ہو ہم راضی نہیں ہوتے۔ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر عمل امت کے سامنے خود کر کے دکھایا بلکہ اوروں سے زیادہ کر دکھایا اس لئے تو اب کائنات نے رسول اکرم ؐ کی زندگی کو اسوہ حسنہ قرار دیا اور یہی وجہ ہے کہ پیغام محمدی ؐ کی تاثیر کا عالم یہ تھا سارے جہاں کے لوگ کھنچے کھنچے چلے آ رہے تھے اور دنیا کی کایا پلٹ رہی تھی انگریز مورخ مس کارلا کل محمد رسول اللہ ؐ کی مقدس شخصیت اور پیغام کی تاثیر کی کیفیت دیکھ کر بے ساختہ کہہ اٹھتا ہے۔

"آپ ؐ کا آنا گویا تاریکی میں روشنی کا آنا تھا ملک عرب زندہ ہو گیا عرب گلہ بانوں کی ایک غریب قوم تھی چٹیل میدانوں میں پھرا کرتے تھے کسی کو ان کا خیال بھی نہ آتا تھا کوئی ان کے متعلق سوچتا بھی نہیں تھا کہ اس قوم میں ایک اولو العزم پیغمبر مبعوث ہوا اور ایک ایسی کتاب لایا جس پر وہ دل و جان سے ایمان لے آئے پھر کیا ہوا؟ اس کا سارے عالم میں چرچا ہونے لگا جس کو کوئی جانتا نہ تھا اس کو سب جاننے لگے ایک اور صدی کے اندر اندر عرب کے ایک طرف غرناطہ تھا اور دوسری طرف دہلی عرب کی بہادری اور عظمت اور عقل کی روشنی عرصہ دراز تک دنیا کے ایک بڑے حصے پر چمکتی رہی گویا ایک چنگاری ریگستان کے کے ظلمت کدے میں گر پڑی اور وہ بارود بن کر پھٹ گئی اور غرناطہ سے دہلی تک کی فضاؤں کو روشن کر گئی اور یہی سیرت محمدی ؐ اور پیغام محمدی کا اعجاز تھا اور اب بھی ہے کہ آپ ؐ کی سیرت کو مد نظر رکھ کر انسان اپنی دنیا و آخرت سنوار سکتا ہے۔"

وقت کی قدر و قیمت

حضرت سلیم بن ایوب الرازی (جو فقہاء شوافع میں سے تھے) ہروقت علمی اور فقہی کام میں مشغول رہتے تھے۔ یہاں تک کہ اگر لکھتے لکھتے قلم کی نوک خراب ہو جاتی اور اسے بنانے کی ضرورت پڑتی تو اس وقت کو بھی ضائع نہ فرماتے تھے بلکہ اس دوران قرآن مجید کی آیات پڑھنا شروع کر دیتے تھے یا تسبیح زبان پر جاری ہو جاتی تھی۔

تحریر۔ بابو شفقت قریشی سہام

فتح خیبر اور مملکت مدینہ

جو اللہ کو دوست رکھتا ہے' اللہ بھی اسے دوست رکھتا ہے

خیبر مدینہ منورہ سے تقریباً" ڈیڑھ سو کلو میٹر شمال مشرق کی طرف سرسبز و شاداب نخلستانوں سے گھرا ہوا علاقہ ہے۔ سطح سمندر سے بلندی ۲۸۰۰ میٹر ہے۔ پانی کے چشموں کی بہتات ہے ہر طرف کھجوروں کے درخت اور سبزہ زار دکھائی دیتا ہے اس کی تاریخ بہت قدیم ہے یہودیوں کی حجاز میں آمد دو زمانوں میں ہوئی بعض مورخین نے لکھا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ اسلام کی وفات کے بعد تقریباً" ۱۲۰۰ قبل مسیح میں یہودی یہاں آ کر آباد ہوئے جب کہ بعض نے لکھا ہے کہ رومیوں نے جب ان کو فلسطین سے دھکیلا تو ان میں سے کچھ یثرب میں اور کچھ خیبر میں آباد ہوئے یثرب کے یہودی قبیلہ اوس اور خزرج کو آپس میں ہمیشہ لڑاتے رہتے اور ان کو کمزور کرنے کے درپے رہتے تھے جب کہ خیبر کے یہودی ان کی نسبت زیادہ دلیر اور امن پسند تھے اور ان پر ہر لحاظ سے فوقیت حاصل تھی یثرب کے یہودیوں نے مسلمانوں سے معاہدے کئے مگر ایک دن کے لئے پابندی نہیں کی ان کی روش ہمیشہ حضور اکرمؐ اور مسلمانوں کے خلاف معاندانہ رہی مگر حضور کی مدینہ آمد سے لے کر ۷ھ تک خیبر کے یہودیوں نے مدینہ کے معاملات میں کبھی مداخلت نہ کی خیبر عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا ایک مطلب قلعہ بھی ہے۔ خیبر کی پوری بستی قلعوں کی شکل میں تھی جن کی کل تعداد چودہ تھی جو اس طرح بنائے گئے تھے کہ بیرونی حملے کی صورت میں دفاعی ضرورتوں کو بھی پورا کرتے تھے ہر قلعہ کا ایک سردار تھا جو بوقت جنگ دوسرے قلعے کے سردار کو کمک بھی پہنچا سکتا تھا ہر قلعہ میں ضرورت کا ہر قسم کا سامان موجود رہتا تھا۔ حفاظت کے لئے دس ہزار جنگجو سپاہی تیار رہتے تھے اور ہر قلعہ کی حفاظت کے لئے اس پر منجنیق بھی نصب ہوتی تھی۔

ربیع الاول ۴ہجری میں ایک تنازعہ کا تصفیہ کرانے کے بہانے حضور اکرمؐ کو اپنی بستی میں بلا کر بنی نضیر نے بھاری پتھر پھینک کر آپؐ کو ہلاک کرنے کی ناپاک سازش کی۔ اس غداری کے نتیجے میں بنی نضیر کو دس دن کے اندر مدینہ چھوڑنے کا حکم ملا ان میں سے کچھ نے شام کا رخ کیا جب کہ حیی بن اخطب کچھ یہودیوں کو لے کر خیبر میں جا کر آباد ہوا یہ وہی بدبخت انسان تھا جس نے مشرکین مکہ کو مدینہ پر حملہ کے لئے اکسایا تھا اور غزوہ الاحزاب کے محاصرہ کے موقع پر بنو قریظہ پر دباؤ ڈال کر مسلمانوں سے کئے گئے معاہدے کو تڑوا ڈالا تھا۔ اس کی یہ ناپاک خواہش تھی کہ مدینہ پر حملہ کر کے اپنی جائیدادوں پر دوبارہ قبضہ کرے۔ مقامی یہودیوں اور مختلف جنگجو قبائل کو طرح طرح کا لالچ دے کر مسلمانوں کے خلاف اکسایا اور خیبر کی پر امن بستی کو سازشوں کے مرکز میں تبدیل کر دیا پورے علاقے کا دورہ کر کے یہودیوں کو یکجا کیا ان کے باہمی اختلافات کو ختم کرایا اور مدینہ پر حملہ کرنے کے ناپاک ارادے کی تکمیل کے لئے تگ و دو شروع کر دی یہودیوں کے سردار اسیر بن رازم کا تعاون حاصل کر کے قبائلیوں کو بھی ساتھ ملا کر ۲۵ ہزار کی فوج تھوڑے ہی عرصہ میں مدینہ پر حملہ کرنے کے لئے تیار کر لی ہر روز دس ہزار فوجی قلعوں سے باہر نکل کر پریڈ کرتے تھے اور مسلمانوں کو مخاطب کر کے کہتے۔ ہماری طاقت کے سامنے وہ کس طرح ٹھہر سکتے ہیں۔ جب حضرت عبداللہؓ بن رواحہ نے یہودیوں کی تیاریوں اور مدینہ پر حملہ کی خبروں کی تصدیق کی تو مجاہد اعظمؐ نے حدیبیہ کے شرکاء کو جہاد کی تیاری کا حکم دیا اور پہلے کی طرح ہدف کو خفیہ رکھا۔ حضرت سباعؓ غفاری کو مدینہ میں نائب مقرر کر کے بیعت رضوان کے شرکاء کو ساتھ لے کر مشرق کی طرف رخ فرمایا مجاہدین میں ۱۴۰۰ پیدل اور ۲۰۰ سوار شامل تھے۔ عبداللہ بن سلول نے خیبر کے یہودیوں' مسلمانوں کے حملے کی اطلاع پہلے ہی کر دی تھی خیبر میں داخل ہوتے وقت حکم ہوا کہ مجاہدین یہ دعا پڑھیں "اے اللہ! ہم تجھ سے اس بستی کی' بستی والوں کی' اور جو کچھ اس میں ہے اس کی بھلائی چاہتے ہیں بستی کی برائیوں اور بستی والوں کی برائیوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی برائیوں سے پناہ مانگتے ہیں۔" آپؐ نے خود بھی دعا فرمائی اور فرمایا "اللہ کی برکت کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔" یہودیوں نے جنگی چال کے طور پر عورتوں اور بچوں کو قلعہ کتیبہ میں' سپاہیوں کو قلعہ نطات اور قلعہ قوص میں اور خوراک و رسد کو قلعہ ناعم میں محفوظ کر دی تھا لڑائی شروع ہوئی تو یہودی دن بھر قلعوں سے تیر اور پتھر برساتے رہے مجاہدین انہی تیروں اور پتھروں کو اٹھا کر کے ان پر پھینکتے رہے جگہ غیر محفوظ تھی اس لئے حضرت حباب بن منذرؓ کے مشورے سے تبدیل کر دی گئی جنگی نقطہ نگاہ سے کھجوروں کے کچھ درخت کاٹے گئے مگر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کہنے پر باقی درخت نہ کاٹے گئے رات کو مقام رجیع جو جنگی نقطہ نگاہ سے بہت ہی موزوں مقام تھا وہاں پڑاؤ ڈالا گیا۔ مجاہد اعظمؐ نے جنوب کے بجائے شمال کی طرف سے حملہ کا حکم دیا جنگی نقطہ نگاہ سے یہ بہت بڑا اور اہم حکم تھا اس طرح خیبر کے یہودیوں کو ان کے حلیفوں کی طرف سے مدد نہ مل سکی اور ان کا رابطہ کٹ گیا۔

سب سے پہلے قلعہ ناعم کو تسخیر کیا گیا جس کی وجہ سے بہت سا مال و دولت مسلمانوں کے ہاتھ لگا۔ قلعہ صعب فتح ہونے سے خوراک کی کمی کا مسئلہ حل ہو گیا قلعہ ابی کو رد بدو لڑائی کر کے فتح کر لیا گیا قلعہ البراور قلعہ قلہ کے بعد خیبر کے سب سے مستحکم قلعہ قموص کی باری آئی اس کا محاصرہ جاری تھا کہ حضورؐ کو سردرد کی تکلیف ہوئی جب محاصرہ طویل ہو گیا اور قلعہ فتح نہ ہو سکا تو آپؐ نے فرمایا "کل صبح میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ کو دوست رکھتا ہے اور اللہ بھی اسے دوست رکھتا ہے اور انشا اللہ اس کے ہاتھ میں کل قلعہ قموص فتح ہو گا۔" دوسرے دن آپؐ نے علم حضرت علیؓ کو عطا فرمایا تو وہ آگے بڑھے ۲۰ روز سے مرحب قلعہ فتح نہ ہونے دے رہا تھا۔ مقابلے کے لئے نکلا تو حضرت عامرؓ بن اکوع اس کا حملہ روکتے ہوئے شہید ہو گئے۔ حضرت علیؓ نے وار کر کے آن کی آن میں اسے ڈھیر کر دیا اور دھاوا بول کر قلعہ قموص کا دروازہ توڑ دیا مجاہدین نے آگے بڑھ کر قلعہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دی حضورؐ نے فرمایا اے علیؓ! میں تجھ سے راضی ہوں۔ قلعہ قموص سے جنگی سامان کے علاوہ خورد و نوش کا سامان اور زیورات ہاتھ لگے اس کے بعد دو قلعے دس دن کے محاصرے کے بعد فتح ہوئے مفتوحہ زمینوں پر قبضہ کر لیا گیا اور یہودیوں کی درخواست پر پیداوار کا نصف لینا منظور کر لیا گیا خیبر کی فتح مملکت مدینہ کے سیاسی استحکام اور ملکی سالمیت کا باعث بنی سیاسی نقطہ نگاہ سے اسلام کے دونوں دشمن خاموش ہو گئے مشرکین مکہ حدیبیہ کے معاہدے میں پہلے ہی جکڑے ہوئے تھے اس کے بعد یہودیوں کی جڑیں ہی کٹ گئیں اس سے پہلے کی تمام غزوات دفاعی نوعیت کی تھیں۔ غزوہ خیبر میں پہلی دفعہ غیر مسلموں کو اسلامی حکومت کی رعایا بنایا گیا اور یہ علاقہ اسلامی مملکت کا حصہ بنا۔

جان مانگو تو جان دینگے مال مانگو تو مال دینگے
مگر یہ ہم سے نہ ہو سکے گا کہ نبیؐ کا جاہ و جلال دینگے

مرتب۔ محمد علی صدیقی (بھکر)
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

توہین رسالتؐ کے

مجوزہ قانون اور طریق نفاذ میں ترمیم کرنے کے اعلان پر

اُمتِ مسلمہ کا بھرپور غیرتِ ایمانی کے ساتھ ردِ عمل اور حکومت کی پسپائی

دوسری قسط

بتاریخ ۳؍جولائی ۱۹۹۴ء وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کا بیان قومی اخبارات میں شائع ہوا کہ حکومت قانون توہین رسالتؐ میں ترمیم کا مسودہ منظور کر چکی ہے۔ وفاقی وزیر کا یہ بیان اسلامیان پاکستان کی غیرت کو چیلنج تھا۔ مسلمانوں نے اس کے خلاف جس رد عمل کا اظہار کیا' اس کی تاریخ وار رپورٹ اخبارات سے مرتب کر کے پیش کی جاری ہے' یہ ایک تاریخی ریکارڈ ہوگا (ادارہ)۔

"توہین رسالتؐ قانون" ○ تیسرے روز بھی ہڑتال' احتجاجی مظاہرے اور جلسے

لاہور (نمائندگان جنگ+پی پی اے+این این آئی) گستاخ رسولؐ کی سزا میں ترمیم کے خلاف لاہور کے مختلف علاقوں کے علاوہ کئی دوسرے شہروں میں بھی ہڑتال رہی۔ احتجاجی جلوس نکالے گئے ٹائر جلا کر ٹریفک بلاک کی اور احتجاجی جلوسوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے حکومت پر کڑی نکتہ چینی کی اور وزیر قانون کی فوری برطرفی کا مطالبہ کیا۔ لاہور کے کاروباری مراکز میں جزوی ہڑتال رہی۔ تاہم مال روڈ' انارکلی' شاہ عالمی' رنگ محل' سرکلر روڈ' لنڈا بازار اور دیگر علاقوں میں مجوزہ ترمیم کے خلاف احتجاجی مظاہروں اور جلسے جلوسوں کا سلسلہ جاری رہا۔ مختلف مذہبی جماعتوں کے قائدین نے احتجاجی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گستاخ رسولؐ کی سزا صرف موت ہے اس لئے اس ترمیم کا مقصد مسلمانوں کی دل آزاری ہے۔ جے یو پی نیازی گروپ نے ۸؍جولائی کو یوم مذمت منانے کا اعلان کیا جبکہ جے یو آئی نے ۸؍جولائی کو یوم احتجاج کے طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔

علامہ سید محمود احمد رضوی' قاری محمد زوار بہادر' علامہ سید شبیر احمد ہاشمی' مولانا شمس الدین بخاری' مولانا مفتی عبدالقیوم ہزاروی' مولانا محمد عقیل' مولانا اقبال چشتی' قاری عبدالغنی اور مولانا عبدالشکور رضوی نے کل ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۷؍جولائی کو بعد نماز عصر حضرت داتا گنج بخش کی جامع مسجد میں وفاقی وزیر قانون کی برطرفی کے لئے اور لاؤڈ اسپیکر پر پابندی کے خلاف احتجاجی جلسہ ہوگا جبکہ ۸؍جولائی کو پورے پنجاب میں ان دونوں مطالبات پر یوم احتجاج منایا جائے گا۔ ۹؍جولائی کو داتا گنج بخش سے احتجاجی جلوس نکالا جائے گا جو اسمبلی ہال تک آئے گا اور اگر اس کے بعد بھی مطالبات پورے نہ کئے گئے تو پورے لاہور میں احتجاجی جلسے شروع ہو جائیں گے۔ ان علماء کرام نے اس امر کی پرزور تردید کی کہ تاجروں اور مذہبی تنظیموں کی طرف سے جو ہڑتال کی جارہی ہیں اس میں اپوزیشن کا کوئی ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے اقبال حیدر کے بیان کے سلسلہ میں ٹی وی پر معذرت نہ کی تو احتجاجی تحریک چلے گی انہوں نے کہا کہ اگر ضلعی انتظامیہ نے لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر کسی قسم کی مداخلت کی تو پھر علماء سے تصادم ہوگا۔ علاوہ ازیں مدرسہ قاسم العلوم میں جے یو آئی کے رہنماؤں مولانا اجمل خان' ڈاکٹر اکمل قادری' مولانا سیف الدین سیف' مولانا امجد خان اور مولانا جمیل الرحمن نے احتجاجی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر قانون کی وضاحت سے معاملہ ختم نہیں ہوا' انہیں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالتؐ کے قانون میں کمی کا فیصلہ حکومت نے امریکہ کو خوش کرنے کے لئے کیا ہے تاہم اسے لانے کا اعلان کیا گیا تو پارلیمنٹ کا گھیراؤ کیا جائے گا۔

جامعہ اشرفیہ لاہور میں علماء کرام کا ایک نمائندہ اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزیر قانون کے بیان پر غور کیا گیا جس کے بعد علماء کرام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں متفقہ طور پر یہ کہا کہ وزیر قانون کا بیان نہ صرف یہ کہ سراسر مداخلت فی الدین ہے بلکہ اس بیان سے وہ خود بھی اہانت رسولؐ کے مرتکب ہوئے ہیں۔ علماء نے مطالبہ کیا کہ اہانت رسولؐ کے مروجہ قانون میں مجوزہ ترمیم کا فوراً واپس لیا جائے۔

جمعیت طلبہ عربیہ کے منتظم صوبہ پنجاب حافظ خالد مسعود' امین صوبہ وحید الدین خٹک اور اطلاعات و نشریات کے ناظم ضیاء اللہ قصوری نے کہا کہ اگر توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم فوری واپس نہ لی گئی تو طلبہ تنظیمیں مل کر پورے ملک میں سراپائے احتجاج بن جائیں گی۔ اہلحدیث اسٹوڈنٹس فیڈریشن نے بھی گزشتہ روز ایک ریلی کا اہتمام کیا جس کے شرکاء راوی روڈ سے اسمبلی ہال تک پہنچے جہاں رانا تویز قاسم' عبدالتین اصغر' رفیق احمد صابر' امان اللہ شاکی' جہاں زیب اور ناصر بلوچ نے خطاب کیا جبکہ مولانا ارشد بیگم کوٹی نے خصوصی دعا کی۔ لاہور کے علاوہ جن شہروں میں مکمل یا جزوی ہڑتال ہوئی اور جلوس نکالے گئے ان میں گوجرانوالہ' سرگودھا' چکوال' اوکاڑہ' ٹوبہ ٹیک سنگھ' ماموں کانجن' کاموکی' پھالیاں اور کئی دوسرے شہر شامل ہیں۔ احتجاجی جلوس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ حکومت ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کرکے عذاب الٰہی کو دعوت نہ دے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وکلاء نے بھی ہڑتال کی اور عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔

(روزنامہ جنگ لاہور۔ ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء)

شاتم رسولؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

کراچی (نامہ نگار) جمعیت علماء پاکستان کے مرکزی جوائنٹ سیکریٹری صوفی ایاز خان نیازی نے کہا ہے کہ شاتم رسولؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کو برداشت نہیں کیا جائے گا اگر اس میں چھیڑ چھاڑ کی کوشش کی گئی تو موجودہ حکومت عوام کے غیظ و غضب کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گی۔ وہ جمعیت علماء پاکستان سندھ کے سیکریٹری جنرل عثمان خان نوری اور ڈاکٹر جاوید اختر سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی طرف سے دیئے گئے بیان پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان عقیدۂ ختم نبوت پر کامل یقین رکھنے والے مسلمانوں کی عظیم تر جدوجہد کے نتیجہ میں حاصل کیا گیا ہے جب تک اس ملک میں عقیدۂ ختم نبوت پر یقین رکھنے والے عاشقان رسولؐ زندہ ہیں اس وقت تک کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شاتم رسولؐ کی سزا سزائے موت مقرر کی گئی ہے اور اس شرعی حکم کی روشنی میں موجودہ قانون بنایا گیا تھا۔ لہٰذا اس انتہائی اہم مسئلہ میں چھیڑ چھاڑ سیکولر اور یہودیت ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وقت کے ذہن میں یہ بات ہوگی کہ بھٹو مرحوم کے دور میں بھی سیکولر ذہن کے وزراء اسی طرح کی گفتگو کرکے اپنے آپ کو ماڈرن ثابت کرنے کی کوشش کرتے تھے مگر کروڑوں مسلمانوں نے تحریک چلا کر حکومت کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا تھا۔

(روزنامہ نوائے وقت کراچی۔ ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء)

مسلمان قوم گستاخ رسولؐ کو کبھی معاف نہیں کریں گے' بیگم نجمہ حمید

ملتان (لیڈی رپورٹر) توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم نہ کی جائے ورنہ حکومت کو سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ اس قانون میں تبدیلی کسی بھی مسلمان کے لئے قابل قبول نہیں۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی صدر مسلم لیگ شعبہ خواتین بیگم نجمہ حمید نے نمائندہ نوائے وقت سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اپنے اقتدار کی لالچ میں بغیر سوچے سمجھے مختلف حربے اختیار کررہی ہے حالانکہ وہ یہ بھول گئی ہے کہ مسلمان قوم کبھی بھی گستاخی رسولؐ کو معاف نہیں کرتی۔ بیگم عصمہ زبیر نے کہا کہ وزیر قانون کا بیان دینی علوم سے بے خبری کا بین ثبوت ہے۔ وزیراعظم کو اس بیان کا نوٹس لینا چاہئے اور عوام کو یقین دلایا جائے کہ توہین رسالتؐ کے قانون کی پوری طرح پابندی کی جائے گی۔ بیگم شاہدہ اقبال نے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔ حکومت اس مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے قانون ہی تبدیل کرنے لگ جائے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں گستاخ رسولؐ کی سزا موت ہونی چاہئے۔ طلبہ تنظیم کی سرگرم رکن عائشہ ممتاز نے کہا کہ وزیر قانون کو ان کے غیر سنجیدہ طرز فکر و عمل کی پوری پوری سزا ملنی چاہئے۔ پیپلزپارٹی کی سرگرم رکن بیگم قدیر قریشی نے کہا کہ پیپلزپارٹی کی حکومت گستاخ رسولؐ کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔

(روزنامہ نوائے وقت کراچی۔ ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں توہین رسالتؐ قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف مکمل ہڑتال

ٹوبہ ٹیک سنگھ (نامہ نگار) توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے اعلان کے خلاف گزشتہ روز ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر اور اس کے گردونواح میں مکمل ہڑتال رہی۔ غلہ منڈی' سبزمنڈی' لکڑ منڈی' بسوں کے اڈے اور ریلوے اسٹیشن ویران رہے۔ شہریوں نے احتجاجی مظاہرے کئے۔ وفاقی وزیر قانون کا پتلا جلایا گیا۔ مرکزی جامع مسجد کے چوک سے انجمن تاجران ٹوبہ ٹیک سنگھ' سپاہ صحابہؓ' جمعیت علماء اسلام' سواد اعظم اہلسنت' مجلس احرار اسلام' عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جمعیت اہل حدیث اور جماعت اسلامی نے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کے خلاف جلوس نکالا۔ جلوس شہر کی مختلف شاہراہوں کا چکر لگاتا ہوا لالہ چوک کچہری بازار میں ایک جلسہ کی صورت اختیار کرگیا۔

دوسرا بڑا جلوس جامع مسجد مجددیہ سرہند کالونی سے نکالا گیا۔ جس کی قیادت صاحبزادہ فیض الرسول' مولانا عبدالعزیز دہلوی' مولانا شاہ محمد صابری اور حاجی محمد اعظم منہاس نے کی۔ جلوس شہر کی بڑی شاہراہوں سے ہوتا ہوا ضلع کچہری پہنچا۔ وہاں پر بار کے سابق صدر میاں محمد افضل ایڈووکیٹ نے جلوس کے شرکاء سے خطاب کیا اور ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کو لادینی عناصر اور نظریہ پاکستان کے دشمنوں کی سازش قرار دیا۔ بعد ازاں یہ جلوس اتحاد چوک' جھنگ روڈ پر جلسہ کی شکل اختیار کرگیا۔ صاحبزادہ فیض الرسول' حاجی محمد اعظم منہاس' مولانا عبدالعزیز دہلوی اور مولانا شاہ محمد صابری نے اجتماع سے خطاب کیا۔ علاوہ ازیں مقامی وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اعلان کے مطابق تمام ڈاکٹروں نے اپنے کلینک احتجاجاً بند رکھے۔

(روزنامہ پاکستان لاہور۔ ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء)

روزنامہ پاکستان کی ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں شائع ہونے والے امت مسلمہ کے ردعمل کو ملاحظہ فرمائیں۔

ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ پھیل گیا' جگہ جگہ جلسے جلوس' پتلے بھی نذر آتش کئے گئے

لاہور (نمائندگان+ایجنسیاں) توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کے خلاف ہڑتال کا سلسلہ بدھ کو بھی جاری رہا جبکہ کئی شہروں میں آج بھی ہڑتال کی جائے گی۔ مختلف مقامات پر حکومت کے خلاف جلوس نکالے گئے اور ٹائر نذر آتش کئے گئے۔ اس موقع پر جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے وفاقی وزیر قانون سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے اعلیٰ حکومتی شخصیات کے پتلے بھی نذر آتش کئے۔ لاہور سے خصوصی رپورٹر کے مطابق وزیر قانون و پارلیمانی امور سید اقبال حیدر کی جانب سے وضاحت کے باوجود تاجروں نے ہڑتال جاری رکھی اور مطالبہ کیا کہ جب تک وزیراعظم خود اس سلسلے میں بیان جاری نہیں کرتیں یہ ہڑتال جاری رہے گی۔ بدھ کو ہڑتال کے تیسرے روز بھی صوبائی دارالحکومت کی مارکیٹیں جزوی طور پر بند رہیں۔ تاجر دن بھر ٹائر جلا کر ٹریفک بلاک کرکے اور نعرہ بازی کرکے حکومت کے خلاف احتجاج کرتے رہے۔ بعض مذہبی تنظیمیں بھی تاجروں کے ساتھ ان مظاہروں میں شامل رہیں۔ جن بازاروں میں ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے ہوئے ان میں شاہ عالم مارکیٹ' مال روڈ' انارکلی' ڈائز مارکیٹ' ریلوے اسٹیشن' نیلا گنبد' فیروز پور روڈ' چونگی امرسدھو' بال روڈ' اردو بازار' اندرون شہر کی اکثر بازاروں کے علاوہ

دوسرے شہروں کی مارکیٹیں بھی شامل ہیں۔ اس جزوی ہڑتال سے کاروبار بند رہنے کی وجہ سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا اور دوسرے شہروں سے خریداری کے لئے آنے والے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ گزشتہ روز ایک مذہبی تنظیم اور تاجروں نے ایک مشترکہ احتجاجی مظاہرے کے دوران مطالبہ کیا کہ وزیر قانون کی بجائے وزیراعظم خود قوم کو یقین دلائیں کہ ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم نہیں کی جائے گی تو پھر ہڑتال ختم کی جائے گی ورنہ یہ ہڑتال اور جلسے جلوس جاری رکھے جائیں گے۔ پ پ ا کے مطابق ساہیوال اور چیچہ وطنی میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ ہزاروں مظاہرین نے جی ٹی روڈ پر احتجاج کرتے ہوئے ٹریفک تین گھنٹے تک معطل رکھی۔ شہر کے اندر بھی ٹریفک روک دی گئی۔ اس موقع پر علماء کرام نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے سخت جذبات کا اظہار کیا۔ اوکاڑہ سے نمائندہ خصوصی کے مطابق شہر میں مکمل ہڑتال کے دوران تمام دکانیں اور کاروباری مراکز بند رہے۔ مذہبی تنظیموں نے زبردست احتجاجی جلوس نکالے۔ ہڑتال کا سلسلہ دیہاتوں تک بھی پھیل گیا ہے۔ دیپالپور روڈ پر ایک زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے تحفظ ناموس رسالتؐ کمیٹی کے کنوینر محمد طاہر شیخ نے کہا کہ حکومت جدت پسندی کے شوق میں ۱۲ کروڑ فرزندان توحید کے جذبات کو پامال کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس موقع پر مولانا عبداللہ سلفی، مولانا غلام محمود، عبدالرؤف چشتی، عبدالستار عثمانی اور مولانا عنایت اللہ نے بھی خطاب کیا۔ اختر آباد رینالہ خورد اور بصیرپور میں بھی احتجاج کا سلسلہ جاری رہا۔ علماء کرام نے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون کے بیان پر سخت غم و غصے کا اظہار کیا اور کہا کہ اگر حکومت نے قانون میں ترمیم پر عملدرآمد کیا تو عاشقان رسولؐ سزا کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں گے۔ سرگودھا سے نمائندہ خصوصی کے مطابق زبردست ہڑتال کے دوران کاروبار زندگی مکمل طور پر معطل رہا۔ متعدد احتجاجی جلوس نکالے گئے اور ٹائر جلا کر راستے بند کر دیئے گئے۔ دریں اثناء علماء نے آج پھر مرکزی جامع مسجد کمپنی باغ سے جلوس نکالنے کا اعلان کیا ہے۔ بہاولپور سے اسٹاف رپورٹر کے مطابق تمام تجارتی مراکز اور مارکیٹیں آج بھی بند رہیں گی۔ جامع مسجد الفاروق سے فرید گیٹ تک جلوس نکالا جائے گا۔ اس بات کا فیصلہ انجمن تاجران کے سرپرست اعلیٰ سیٹھ محمد شجاع کے زیر صدارت ایک اجلاس میں کیا گیا۔ مقامی بار ایسوسی ایشن اور دیگر تمام کاروباری اور تجارتی تنظیموں کے علاوہ علماء کرام نے بھی ہڑتال کے فیصلے کی توثیق کر دی ہے۔ عارف والا سے نامہ نگار کے مطابق آج شہر میں مکمل ہڑتال کی جائے گی۔ اس بات کا فیصلہ رانا طارق محمود کی زیر صدارت انجمن تاجران و انجمن شہریاں کے مشترکہ اجلاس میں کیا گیا۔ اس موقع پر غلہ منڈی سے احتجاجی جلوس بھی نکالا جائے گا۔ میانوالی سے نمائندہ خصوصی کے مطابق تاجر برادری کا ہنگامی اجلاس سہ پہر تین بجے منعقد ہوا جس میں فوری ہڑتال کا فیصلہ کرتے ہوئے کوہلی چوک سے احتجاجی جلوس نکالا گیا جو ریلوے اسٹیشن پر جا کر ختم ہو گیا۔ ضلع کے دیگر علاقوں میں بھی گزشتہ روز ہڑتال رہی۔ قصور سے نمائندہ خصوصی کے مطابق شہر میں سخت غم و غصے کی فضا کے دوران تمام مارکیٹیں اور بازار احتجاجاً بند رہے۔ مرکزی جلوس ریلوے اسٹیشن سے شروع ہوا۔ کئی مضافاتی آبادیوں سے چھوٹے جلوس مرکزی جلوس میں شامل ہوتے گئے۔ جلوس کی قیادت ٹریڈرز فیڈریشن کے چیئرمین حافظ محمد اسلم، ختم نبوت کے اللہ دتہ مجاہد، صرافہ ایسوسی ایشن کے ظفر اقبال کھوکھر، نواز لیگ کے ماسٹر بشیر، جماعت اہلسنت کے مولانا عبداللہ قادری، حاجی ملک یوسف اور دیگر رہنماؤں نے کی۔ اس موقع پر زبردست نعرہ بازی کی گئی۔ پتلے جلائے گئے۔ مظاہرین نے چوکوں میں سینہ کوبی کی اور ٹائر جلا کر ٹریفک معطل کر دی۔ موڑ ایمن آباد سے نامہ نگار کے مطابق ہڑتال کامیاب رہی۔ ایک بڑے جلوس نے جی ٹی روڈ پر ٹائر جلا کر ٹریفک بلاک کر دی۔ پولیس نے مظاہرین پر ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ تاہم بعض معزز شخصیات کی مداخلت پر بڑا تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا۔ ٹانڈلیانوالہ سے نمائندہ خصوصی کے مطابق یہاں مکمل ہڑتال رہی۔ احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ فاروق آباد میں بھی ہڑتال رہی۔ جلوس نکالے گئے اور پتلے جلائے گئے۔ دریں اثناء اس سلسلہ میں لائحہ عمل طے کرنے کے لئے جمعیت اتحاد العلمائے پاکستان کی شوریٰ کا اجلاس آج شام آٹھ بجے مدرسہ بلاغ التوحید شالا باغ میں ہو گا۔ وزیر آباد سے نمائندہ خصوصی کے مطابق شہر میں زبردست احتجاج کیا گیا اور مرکزی تنظیم تاجران کی اپیل پر پورے شہر میں مکمل ہڑتال رہی اور تمام کاروباری مراکز بمع میڈیکل اسٹورز بند رہے۔ تمام سیاسی جماعتوں اور تاجروں کے نمائندوں نے غلہ منڈی سے احتجاجی جلوس نکالا۔ کراچی سے بیورو رپورٹ کے مطابق جمعیت علماء اسلام سندھ کے سربراہ مولانا محمد اسعد تھانوی، سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد اسعد زکریا قاسمی، سیکرٹری کراچی ڈویژن مولانا عبدالحمید نے اپنے مشترکہ بیان میں وزیر قانون اقبال حیدر کے بیان پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی پی کی اسلام دشمن و ملک دشمن پالیسی درحقیقت اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے سہارے کرسی اقتدار تک پہنچنے والے یہ نہ سمجھیں کہ اسلام یا مسلمان کمزور ہو گئے ہیں۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام کراچی نے کل یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے۔ گوجرانوالہ سے بیورو رپورٹ کے مطابق گوجرانوالہ کے علماء، تاجر، وکلاء و طلباء، عوامی و سماجی رہنماؤں سمیت عوام سڑکوں پر نکل آئے۔ زبردست احتجاجی مظاہرے کئے۔ ٹریفک جام کر دی۔ ٹائروں کو آگ لگا کر وزیر قانون کے خلاف نعرہ بازی کی اور تمام کاروباری طبقے نے مکمل طور پر ہڑتال کر دی۔ دکانیں، مارکیٹیں، بازار اور ہر قسم کے کاروباری مراکز بند کر دیئے۔ جماعت اہلسنت کے علماء مشائخ، وکلاء، طلباء، تاجروں اور عوام نے ایک مشترکہ جلوس جامعہ فاروقیہ رضویہ فاروق گنج سے نکالا۔

روزنامہ نوائے وقت کراچی میں مولانا گوہر الرحمان کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

پاکستان میں قانون سازی بھی امریکہ کے اشارے پر ہو رہی ہے

پشاور (نمائندہ جسارت) مہتمم جامعہ اسلامیہ مردان مولانا گوہر الرحمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حکومت کا توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کرنے کا فیصلہ اس کے لادین اور سیکولر ہونے کا ایک اور ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ پاکستان کا دستور تو اسلامی ہے مگر حکومت غیر اسلامی ہے۔ جبکہ دستور کا تقاضا ہے کہ حکومت قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق منصوبے بنائے

لیس لہ نظیر فی العالم
اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صدیوں بعد
جامعہ اسلامیہ منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ میں حفظ بخاری
کا شعبہ قائم ہو چکا ہے اور اب تک تین حفاظ بخاری (متن و سند) فارغ ہو چکے ہیں۔ الحمدللہ والمنۃ۔ امسال داخلہ جاری ہے۔
شرائط ۱۔ حافظ قرآن۔ ۲۔ فارغ التحصیل عالم جید جداً۔ ۳۔ طلباء جس مدرسہ سے فارغ ہوں اس کے مہتمم یا شیخ الحدیث کا تصدیق نامہ وکالت و تدین۔ ۴۔ تمام رخصتیں منسوخ (دیگر امور بالمشافہ) بناء داخلہ الاول فالاول۔
مراعات قیام طعام، نقد وظیفہ ایک ہزار روپیہ ماہوار، پہلے ماہ میں تین سو روپے ماہانہ، اس کے بعد ہر ماہ ایک سو روپے اضافہ، حتیٰ کہ ساتویں ماہ ایک ہزار پھر ہر ماہ ایک ہزار روپیہ۔ دورۂ حدیث کے طلبہ کا وظیفہ ۲۷۵ روپے ماہانہ۔ جامعہ ہذا میں قرآن پاک حفظ و ناظرہ سے دورۂ حدیث تک کی تعلیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب کے مطابق ہوتی ہے۔ مخیر حضرات کے لئے بہترین موقع۔
المعلن: محمد یعقوب ربانی خادم حدیث و مہتمم جامعہ اسلامیہ محلہ درس والا۔ منڈی فاروق آباد (ضلع شیخوپورہ)

اور پالیسیاں اختیار کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سیاسی اور معاشی طور پر امریکہ کے زیر اثر ہے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ قانون سازی بھی امریکہ کے اشارے پر ہو رہی ہے۔ مولانا گوہر الرحمان نے کہا کہ امت مسلمہ کے تمام مکاتب فکر کا اس پر اتفاق ہے کہ توہین رسالتؐ کی سزا موت ہے اور یہ سزا قرآن و سنت کے قطعی اور واضح احکام کے مطابق ہے اور اس سزا میں ترمیم کرنا قرآن و سنت کے احکام کو مسترد کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام دینی تنظیموں کا فرض ہے کہ وہ حکومت کے فیصلے کے خلاف احتجاج کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی حدود بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے مسترد کی گئی ہے اور انبیاء کی توہین کرنا بجائے خود انسانی حقوق اور انسانی اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔

توہین رسالتؐ کی سزا میں کمی حکومت کو لے ڈوبے گی

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان صوبہ سندھ کے سربراہ مولانا محمد اسعد تھانوی، سیکریٹری اطلاعات مولانا محمد اسعد زکریا قاسمی اور سیکریٹری کراچی ڈویژن مولانا عبدالمجید نے وزیر قانون اقبال حیدر کی طرف سے توہین رسالتؐ کے بل میں ترمیم سے متعلق بیان پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ جماعت ہے جس کے لیڈر اسلامی سزاؤں کو وحشیانہ قرار دے چکے ہیں۔ یہی عناصر ہیں جو عورت کو مرد کے برابر قرار دیتے ہیں۔ جو زکوۃ جیسے اہم رکن کے تقدس کو بھی پامال کرنے سے دریغ نہیں کرتے اور اب تحفظ ناموس رسالتؐ کے بل میں ترمیم سے اس کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے پالیسی درحقیقت اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش ہے جس سے قوم کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موصوف وزیر قانون پہلے بھی اس قسم کے بیانات دے کر اپنے نظریات اسلام سے بیزاری اور اپنے ذہنی دیوالیہ پن کا اظہار کرتے رہے ہیں لیکن اب مسلمانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور حکومت کو اپنی کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے سہارے کرسی اقتدار تک پہنچنے والے یہ نہ سمجھیں کہ اسلام یا مسلمان کمزور ہو گئے ہیں بلکہ ہم نہایت پختگی ایمان اور عزم کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ وزیر قانون ٹی وی پر قوم سے معافی مانگیں ورنہ شدید مزاحمت کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام کراچی کے علماء کرام کی طرف سے جمعہ ۸ر جولائی کو یوم احتجاج منایا جائے گا۔ اجتماعات جمعہ میں نسوانی قیادت کی اسلام دشمن پالیسیوں سے قوم کو آگاہ کیا جائے گا اور مذمتی قراردادیں منظور کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پی پی پی کی اسلام ملک دشمن گستاخ رسولؐ وزیر قانون اقبال حیدر کے حالیہ توہین رسالتؐ پر مبنی بیان کے خلاف سپاہ صحابہؓ کراچی ۸ر جولائی کو یوم احتجاج منارہی ہے۔ گزشتہ روز کراچی ڈویژن عاملہ کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سپاہ صحابہؓ کے صوبائی و ڈویژنل سیکریٹری حافظ احمد بخش ایڈووکیٹ نے یوم احتجاج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالتؐ کی سزا میں ذرا بھی کمی کا فیصلہ موجودہ حکومت کو لے ڈوبے گا۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالتؐ کی سزا میں کمی کرنا خود توہین رسالتؐ ہے۔ اس لئے کہ یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کے طے شدہ فیصلوں سے انحراف کے مترادف ہے جو کسی بھی صورت میں مسلمانان پاکستان برداشت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر قانون جیسے غیر ملکی ایجنٹ کو پاکستان میں وزیر بن کر رہنے کا کوئی حق نہیں، اسے فی الفور وزارت سے ہٹا دیا جانا چاہئے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے والے وزیر قانون اقبال حیدر کو وزارت سے فی الفور برطرف کر کے مسلمانان پاکستان کے جذبات کی قدر کرے۔ منہاج القرآن علماء کونسل کراچی ڈویژن کے امیر ابو حماد محمد حسین مفتی، ضلعی صدور قاری مرید حسین بارودی، مولانا غلام غوث چشتی، قاری غلام یاسین، مولانا غلام مصطفیٰ مرادروی، قاری عبداللطیف، قاری غلام مصطفیٰ قاری مہربان حسین نے مشترکہ بیان میں حکومت کی جانب سے انسانی حقوق اور اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے نام پر توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کرنے کی تجویز کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکمران طبقہ کو خبردار کیا کہ وہ گستاخان رسولؐ کو تحفظ دینے کی گھناؤنی کوشش ترک کر دے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وفاقی وزیر قانون کو فی الفور برطرف کیا جائے اور توہین رسالتؐ کے قانون میں کسی قسم کی ترمیم نہ کرنے کا اعلان کرے۔ قادری فاؤنڈیشن کے صدر محمد آصف قادری نے کہا کہ وزیر قانون اقبال حیدر نے آئرلینڈ میں کی گئی اپنی تقریر کے حوالے سے جو وضاحتی بیان جاری کیا ہے وہ عذر گناہ بدتر از گناہ کے مترادف ہے۔ وہ حقیقت کو چھپانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کی وزیر اعظم نے بھی اپنی ایک تقریر میں اسلامی سزاؤں کو غیر انسانی قرار دیا تھا یہ بات بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

(روزنامہ امن کراچی۔ ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء)

روزنامہ جسارت کراچی کی ۷ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں مولانا اسعد تھانوی کا بیان اور بی بی سی کا تبصرہ ملاحظہ فرمائیں۔

وزیر قانون عوام سے معافی مانگیں، اسعد تھانوی

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان صوبہ سندھ کے سربراہ مولانا محمد اسعد تھانوی، سیکریٹری اطلاعات مولانا محمد اسعد زکریا قاسمی، سیکریٹری کراچی ڈویژن مولانا عبدالمجید نے وزیر قانون اقبال حیدر کی طرف سے توہین رسالتؐ کے بل میں ترمیم سے متعلق بیان پر شدید رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے مداخلت فی الدین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہی وہ جماعت ہے جو عورت کو مرد کے برابر قرار دیتے ہیں، جنہوں نے زکوۃ جیسے اہم رکن کے تقدس کو بھی پامال کرنے سے دریغ نہیں کیا اور اب تحفظ ناموس رسالتؐ کے بل میں ترمیم سے اس کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی کی اسلام دشمن و ملک دشمن پالیسی درحقیقت اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی کوشش ہے جس سے قوم کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ موصوف وزیر قانون پہلے بھی اس قسم کے بیانات دے کر اپنے نظریات اسلام سے بیزاری اور اپنے ذہنی دیوالیہ پن کا اظہار کرتے رہے ہیں لیکن اب مسلمانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور حکومت کو اپنی کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے سہارے کرسی اقتدار تک پہنچنے والے یہ نہ سمجھیں کہ اسلام یا مسلمان کمزور ہو گئے ہیں بلکہ ہم نہایت پختگی ایمان اور عزم کے ساتھ اعلان کرتے ہیں کہ وزیر قانون ٹی وی پر قوم سے معافی مانگیں ورنہ شدید مزاحمت کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام کراچی کے علماء کرام کی طرف سے جمعہ ۸ر جولائی کو یوم احتجاج منایا جائے گا۔ اجتماعات جمعہ میں نسوانی قیادت کی اسلام دشمن پالیسیوں سے قوم کو آگاہ کیا جائے گا اور مذمتی قراردادیں منظور کی جائیں گی۔

ہڑتال پر بی بی سی کا تبصرہ

لاہور (ریڈیو رپورٹ) توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف لاہور میں دکانداروں کی ہڑتال کے حوالے سے تبصرے میں بی بی سی نے کہا کہ پاکستان میں یہ تاثر عام ہے کہ راسخ العقیدہ مسلمانوں کو چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی حمایت حاصل ہے اور ہڑتال سے بہت حد تک یہ بات ثابت ہو گئی ہے۔

توہین رسالتؐ میں ترمیم کی خبر پر امت مسلمہ نے جو رد عمل ظاہر کیا اور اتحاد و اتفاق کا ثبوت دیا، اس اتحاد کی واضح مثال ۸ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں شائع ہونے والا صدر پاکستان جناب فاروق احمد خان لغاری کا بیان ہے، جو قارئین کی نظر ہے۔

توہین رسالتؐ کے مرتکب کو کسی صورت معاف نہیں کیا جاسکتا، فاروق لغاری

اسلام آباد (پی پی اے) صدر مملکت سردار فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حکومت نے اس قانون میں نہ ہی کسی قسم کی ترمیم کی ہے اور نہ ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وہ جمعرات کو ایوان صدر میں جمعیت اہلحدیث کے سربراہ قاضی عبدالقدیر خاموش سے گفتگو کر رہے تھے۔ قاضی عبدالقدیر نے پون گھنٹہ تک صدر مملکت سے ملاقات کی اور انہیں توہین رسالتؐ کے قانون کے بارے میں علماء

کے جذبات سے آگاہ کیا۔ صدر نے انہیں یقین دلایا کہ توہین رسالتؐ کے قانون میں حکومت ترمیم کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی اور نہ ہی ایسی کوئی تجویز ہے۔ حکومت علماء کا احترام کرتی ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ توہین رسالتؐ کا اصل قانون بدستور برقرار ہے۔ توہین رسالتؐ کے مرتکب کو کسی صورت میں معافی نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ علماء کو اتحاد و یکجہتی کے ساتھ ملک میں کام کرنا چاہئے۔ فرقہ واریت ملک کے لئے زہر قاتل ہے اور وہ لوگ جو ملک میں فرقہ واریت کو ہوا دینا چاہتے ہیں وہ اسلام اور پاکستان کے خیر خواہ نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے علماء سے کہا کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے تعاون کریں۔

جے یو پی (نیازی) آج یوم مذمت منائے گی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گستاخان رسولؐ کی سزا میں ترمیم کے حوالہ سے وفاقی وزیر قانون کے بیان کے خلاف جمعہ کو ملک بھر میں "یوم مذمت" منایا جائے گا۔ جے یو پی (نیازی گروپ) کے سربراہ سینیٹر مولانا محمد عبدالستار خان نیازی' نائب صدر صاحبزادہ حاجی فضل کریم' سیکریٹری جنرل حاجی محمد حنیف طیب' جے یو پی سندھ کے صدر مولانا غلام محمد سیالوی اور مفتی ظفر علی نعمانی نے علمائے کرام' ائمہ مساجد اور خطباء سے اپیل کی ہے کہ وہ نماز جمعہ کے اجتماعات میں وفاقی وزیر کی طرف سے گستاخان رسولؐ کی سزا میں ترمیم اور قانون میں تبدیلی کا عندیہ دینے کی مذمت کریں۔

قانون توہین رسالتؐ ○ مذہبی تنظیموں نے ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کردیا

راولپنڈی (نمائندہ جنگ) توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف ملک کی مذہبی تنظیموں نے ۸ر جولائی سے ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کردیا ہے۔ جمعیت اہلسنت والجماعت اور مجلس تعلیم و تربیت کا مشترکہ اجلاس جمعرات کو منعقد ہوا' جس میں کئی مذہبی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ۸ر جولائی کو نماز جمعہ کے بعد جو ہر چوک پشاور سے احتجاجی جلوس نکالنے کا اعلان کیا گیا۔ جلوس سے قبل احتجاجی جلسہ منعقد ہوگا جس میں مقررین قانون تحفظ ناموس رسالتؐ کی اہمیت اور حکومتی ذمہ داری پر اظہار خیال کریں گے۔ مجلس احرار کے سیکریٹری جنرل سید عطاء المحسن بخاری نے جمعرات کو کارکنوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالتؐ بلاشبہ کفر ہے جس کی سزا قرآن و حدیث کی روشنی میں قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس قانون کو ختم یا اس میں نرمی کی گئی تو پھر مسلمان عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹانے کی بجائے قانون کو خود ہاتھ میں لینے پر مجبور ہوں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مختلف شہروں میں احتجاجی جلوس نکالے جائیں گے۔ دریں اثناء توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف جمعرات کو بھی پنجاب کے متعدد شہروں میں تاجروں نے ہڑتال کی۔ احتجاجی جلوس نکالے گئے اور وزیر قانون کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔ علاوہ ازیں جمعہ کو مختلف تنظیمیں یوم مذمت اور یوم احتجاج منا رہی ہیں۔ اس موقع پر نماز جمعہ کے اجتماعات میں قراردادیں منظور کی جائیں گی اور بعد نماز جمعہ جلوس نکالے جائیں گے۔ شکر گڑھ میں مکمل ہڑتال رہی۔ تمام کاروباری مراکز بند رہے اور ایک احتجاجی جلوس نکالا گیا جو مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر پہنچا اور انہیں تحریری عرض داشت پیش کی جس میں وزیر قانون کی برطرفی کا مطالبہ کیا گیا۔ ڈسکہ میں بھی مکمل ہڑتال رہی اور مظاہرے کئے گئے جس میں وفاقی وزیر قانون اور حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔ اس موقع پر ایک قرارداد میں کہا گیا کہ وزیر قانون کے خلاف سخت کارروائی کی جائے ورنہ حالات کے مقابلے کے لئے حکومت تیاری کرلے۔ مقررین نے توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے فیصلے کو واپس لینے پر زور دیا۔ ڈسکہ کے وکلاء نے بھی تمام دن مکمل ہڑتال رکھی اور کسی بھی عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔

(روزنامہ جنگ کراچی۔ ۸ر جولائی ۱۹۹۴ء)

وفاقی وزیر قانون کے بیان کے خلاف مذہبی تنظیمیں آج یوم احتجاج منائیں گے

کراچی (پ ر) تحفظ ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم سے متعلق وفاقی وزیر قانون کے بیان کے خلاف مختلف مذہبی تنظیموں نے جمعہ کو یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے' جبکہ سپاہ صحابہؓ کراچی بعد نماز جمعہ ٹاکن چورنگی پر احتجاجی مظاہرہ کرے گی۔ جمعیت علمائے اسلام کے قاری محمد عثمان نے یوم احتجاج منانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ مساجد میں ائمہ اور خطباء مذمتی قراردادیں منظور کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے غیور مسلمان تحفظ ناموس رسالتؐ کے لئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ جے یو آئی (س) کے رہنما قاری معاویہ القاسمی' شیخ شہزادہ عالم' حافظ ناصر محمود قاسمی اور شیخ محمد اقبال نے مطالبہ کیا کہ اقبال حیدر کو وزارت قانون کے منصب سے ہٹایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں جے یو آئی اور جے ٹی آئی ۸ر جولائی کو یوم احتجاج منائے گی۔ سواد اعظم اہل سنت پاکستان کے مولانا محمد اسفند یار خان نے جمعہ کو یوم احتجاج منانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں کسی کو مداخلت فی الدین کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سپاہ صحابہؓ سندھ کے حافظ احمد بخش ایڈووکیٹ اور قاری سعید الرحمن نے کہا کہ توہین رسالتؐ کی سزا میں تخفیف کرانے کی کوشش کرنے والے مسلمانان پاکستان کے غیظ و غضب سے بچ نہیں سکیں گے۔ انہوں نے عوام سے احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی اپیل کی۔ متحدہ علماء فورم پاکستان کے مولانا حاجی عبدالمنان انور' مفتی فیروز الدین ہزاروی' علامہ مولانا نور الہدیٰ' مولانا ارشاد الحق تھانوی' قاری تاج محمد مکی و دیگر نے عوام سے علماء فورم کے تحت رحمانیہ مسجد کشمیر روڈ میں احتجاجی اجتماع میں شرکت کی اپیل کی۔ امیر معاویہؓ فورس پاکستان کے شیخ عبدالغفور معاویہ' امیر معاویہؓ اسٹوڈنٹس پاکستان کے نور حسین افضل کے مطابق یوم احتجاج کے مرکزی اجتماعات مسجد قباد تکبیر اور امیر معاویہؓ اسٹوڈنٹس کے مرکزی دفتر طارق روڈ میں ہوں گے۔ جمعیت اشاعت التوحید والسنت پاکستان نے بھی جمعہ کو یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا۔ اہلحدیث جانباز فورس پاکستان کے قائد مولانا اختر محمدی نے توہین رسالتؐ کے قانون کو غیر موثر بنانے کی حکومتی کوششوں کے خلاف جمعہ ۸ر جولائی کو ملک بھر میں یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا ہے۔

چہرے کے ڈنٹ دور کیجئے فون 690800 690801

پچکے گال چہرے کے ڈنٹ کمزور دبلا پتلا جسم مذاق و پریشانی کا سبب میں جسم کو موٹا مضبوط طاقتور سرخ خوبصورت سمارٹ دلکش بنانے، بھوک کی کمی، بدہضمی، پٹھوں جگر و معدہ کی کمزوری گرمی پرانی دردیں نزلہ کیرا، بلغم بواسیر پرانی خارش، یادداشت کی کمزوری اور موٹاپے سے نجات

ناڑو فسلز کا علاج بغیر اپریشن

قد بڑھائیے ○ گنجاپن

لڑکے لڑکیاں قد بڑھانے، پُروقار شخصیت بنانے، گرتے بال روکنے نئے بال اگانے گنجاپن دور کرنے بالوں کو سیاہ و لمبا گھنا ملائم چمکدار خوبصورت بنانے سکری خشکی دور کرنے چہرے کیل پھنسیاں چھائیاں بدنما داغ دور کرنے چہرے کو صاف اور ملائم بنانے

پتھری کا علاج بغیر اپریشن نسوانی حسن مخصوص امراض

نسوانی حسن کی نشوونما، اولاد نہ ہونا، زنانہ و مردانہ امراض نسوانی و جنسی کمزوری مٹانے کی گرمی جوان اور طاقتور بننے کیلئے ہم سے مشورہ کریں۔ پرانی پیچیدہ امراض کا علاج آٹومیٹک الیکٹرک کمپیوٹر سے کیا جاتا ہے

دیسی یونانی علاج

ہومیو ڈاکٹر جمیل احمد سمیعی آر ایچ ایم پی گورنمنٹ آف پاکستان غلام محمد آباد فیصل آباد پوسٹ کوڈ نمبر 38900

نوائے وقت کراچی کی ۸ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں جمعیت علماء پاکستان کے راہنما مولانا شاہ احمد نورانی کا بیان اور ملک کے مختلف شہروں میں جلسہ' جلوس' احتجاج اور پتلے جلانے کے واقعات کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

توہین رسالتؐ کے قانون میں کوئی ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی' مولانا نورانی

کراچی (نمائندہ خصوصی) ورلڈ اسلامک مشن کا اجلاس زیر صدارت چیئرمین مولانا شاہ احمد نورانی منعقد ہوا۔ اجلاس میں توہین رسالتؐ کے مرتکب فرد کی سزا کے متعلق غور ہوا۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خلیفہ رسول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے توہین رسالتؐ کے مرتکب مسیلمہ کذاب کی سزا موت مقرر کر کے اس مسئلہ کو ہمیشہ کے لئے حل کر دیا۔ اجلاس میں اس بات پر سنجیدگی سے غور ہوا کہ اگر توہین رسالتؐ کے مرتکب فرد کی سزا میں کسی قسم کی ترمیم اور تخفیف کی گئی تو اس کو کسی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں حکومت کو متنبہ کیا گیا کہ اگر توہین رسالتؐ کرنے والوں کی سزاؤں میں کسی قسم کی رواداری یا ہچکچاہٹ کی گئی تو وہ نوشتہ دیوار پڑھ لے۔ اجلاس میں عوام اہلسنت سے اپیل کی گئی کہ وہ ماہ ربیع الاول کا شایان شان طریقہ سے استقبال کریں۔ اس سلسلہ میں جماعت اہلسنت کے علماء کا عنقریب ایک اجلاس ہوگا جس میں جشن ولادت رسولؐ کے استقبال کی تیاریاں اور انتظامات طے کئے جائیں گے۔ اجلاس کے شرکاء کو گلشن اقبال میں زیر تعمیر جامع مسجد امام ابوحنیفہ کے تعمیری کاموں سے آگاہ کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء کو پروفیسر شاہ فرید الحق کے زیر طباعت انگریزی ترجمے کے تفصیلات فراہم کی گئی۔ اجلاس میں مرحوم ٹرسٹی انوار الحق کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اور مرحوم کی جگہ افتخار الحق کو اتفاق رائے سے ٹرسٹی منتخب کیا گیا۔ اجلاس میں پروفیسر شاہ فرید الحق صوفی ایاز خان نیازی' محمد احمد صدیقی' حاجی عبدالرزاق' افتخار الحق' عبدالغفار ملتانی' محمد مبین نے شرکت کی۔

روزنامہ پاکستان کی ۸ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں قائد آباد شہر ضلع خوشاب میں ہڑتال اور بہاولپور سے آٹھ علمائے کرام کا فتویٰ اور سپاہ صحابہؓ کے سرپرست کا بیان قارئین کی نظر۔

قائد آباد میں وزیر قانون کے بیان کے خلاف مکمل ہڑتال

قائد آباد (نامہ نگار) وفاقی وزیر قانون سید اقبال حیدر کی طرف سے توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے بارے میں بیان کے خلاف قائد آباد میں گزشتہ روز مکمل ہڑتال رہی۔ انجمن تاجران' سپاہ صحابہؓ' دعوت اسلامی' مسلم لیگ یوتھ ونگ' منہاج القرآن اور مسلم لیگ (ن) کی طرف سے مشترکہ احتجاجی جلسہ ہوا اور جلوس نکالا گیا۔ یونس شہید چوک میں احتجاجی جلسے سے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے وزیر قانون کے بیان کی شدید مذمت کی اور انہیں مسلمان دشمن قوتوں کا ایجنٹ قرار دیا اور کہا کہ مسلمانوں کے ایمانوں پر حملہ آور ہونے والے شخص کو فی الفور سزا دی جائے۔ مقررین میں مسلم لیگ یوتھ قائد آباد کے جنرل سیکریٹری قاضی جاوید' منہاج القرآن کے کنوینر حاجی فتح شیر' سپاہ صحابہؓ کے ضلعی صدر مولانا یحییٰ فخری' مولانا محمد امین اور مشترکہ انجمن تاجران کے سینئر نائب صدر حکیم حاجی محمد خالد خاں نیازی شامل تھے۔

حکومت کے خاتمے کے لئے اقبال حیدر جیسے وزیر ہی کافی ہیں' فاروقی

فیصل آباد (پ ر) سپاہ صحابہؓ کے سربراہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے اگر اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو اس کا حشر ۱۹۷۷ء جیسا ہوگا۔ بے نظیر اور اس کے ہمنواؤں نے سابقہ غلطیوں سے سبق نہیں سیکھا۔ اراکین اسمبلی سے لے کر بیورو کریٹس تک ہر کوئی لوٹ مار کر رہا ہے اور موجودہ حکومت کا خاتمہ کرنے کے لئے اقبال حیدر جیسے وزراء ہی کافی ہیں۔ ایک بیان میں مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کہا کہ ناموس صحابہؓ و اہل بیتؓ بل کی منظوری کے لئے پیپلز پارٹی نے ہم سے تحریری معاہدہ کیا تھا اور اس سے انحراف حکومت کو لے ڈوبے گا۔ مولانا فاروقی نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا کہ وہ یکم محرم الحرام کو کئے گئے وعدوں کے مطابق مولانا سمیع اللہ جھنگوی اور قاری اللہ داد تونسوی شہید کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کریں۔ انہوں نے افسوس کے ساتھ کہا کہ دس محرم کے بعد حکمران اپنے وعدے کو فراموش کر چکے ہیں۔ مولانا فاروقی نے چشتیاں کے بے گناہ کارکنوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا۔

اقبال حیدر دائرۂ اسلام سے خارج ہو گئے ہیں

آٹھ علماء نے فتویٰ جاری کر دیا

بہاولپور (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور سید اقبال حیدر توہین رسالتؐ کے قانون کے خاتمے کا بیان دے کر دائرۂ اسلام سے خارج ہو گئے ہیں۔ یہ فتویٰ جامع دارالعلوم اسلامی مشن پاکستان کے اساتذہ' اراکین انتظامیہ دارالعلوم صدیقیہ جامع موضع بندرہ کے مہتمم نے ہنگامی اجلاس کے بعد جاری کیا۔ فتویٰ میں اقبال حیدر وزیر قانون کے بیان کی مذمت کی گئی کہ اس نے عالم اسلام کے مسلمانوں کے دلوں کو مجروح کیا۔ حکومت سے اقبال حیدر کی وزارت سے فوری برطرفی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ فتویٰ پر دستخط کرنے والوں میں حاجی عبدالحمید' مولوی اللہ بخش' مولانا محمد اسماعیل' مولوی بشیر احمد' مولانا مقبول احمد' مولانا اقبال' محمد امین شاہد' محمد عبداللہ عابد اور دوسرے شامل ہیں۔

۲۵ سے زائد مذہبی اور سیاسی تنظیموں نے وزیر قانون کی وضاحت مسترد کر دی

لاہور (اپنے اسٹاف رپورٹر سے) ۲۵ سے زائد مختلف مذہبی اور سیاسی تنظیموں کے رہنماؤں اور عہدیداروں نے توہین رسالتؐ کے سلسلے میں وفاقی وزیر قانون سید اقبال حیدر کی وضاحت کو ناکافی قرار دیا ہے اور اپنے احتجاج کو جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ان تنظیموں میں جے یو آئی کے مولانا اجمل خان' مولانا اجمل قادری' مولانا شمس الاسلام' مولانا اکمل قادری' مولانا عبدالرؤف قادری' مولانا منظور احمد چنیوٹی' علامہ ڈاکٹر خالد محمود' مولانا امجد خان' مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا اسماعیل' حاجی بلند اختر' جامعہ اشرفیہ کے مولانا محمد عبید اللہ' مولانا عبدالرحمٰن اشرفی' مولانا فضل الرحیم' جمعیت اہلسنت پاکستان کے مولانا سید نفیس شاہ' مولانا محمد احمد مختار' جمعیت اشاعت التوحید کے مولانا لطیف الرحمٰن' مولانا قاضی یونس انور' انجمن خدام الاسلام کے مولانا جمیل الرحمٰن' حافظ ذکا الرحمٰن' اوقاف المدارس کے مولانا امجد کشمیری' مولانا اسعد عبید' جمعیت انصار العلوم کے مولانا محمد اکمل اور دیگر علماء شامل ہیں۔ ان علماء نے مطالبہ کیا ہے کہ وزیر اعظم خود اپنا وضاحتی بیان جاری کریں تو ان کی وضاحت قابل قبول ہوگی۔

جماعت اہلسنت پاکستان کے راہنماؤں علامہ سید محمود احمد رضوی اور قاری محمد زوار بہادر نے کہا ہے کہ ناموس رسالت بل کے سلسلے میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور وزیر داخلہ میجر جنرل (ریٹائرڈ) نصیر اللہ بابر کی جانب سے تردید کے سوا کسی شخص کا بیان انہیں قابل قبول نہیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ۲۲ علماء کی موجودگی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ پریس کانفرنس میں علامہ سید شبیر احمد ہاشمی' مولانا شمس الدین بخاری' مفتی عبدالقیوم' مولانا محمد طفیل' اقبال چشتی' قاری عبدالغنی' مولانا عبدالشکور رضوی' مولانا سرفراز نعیمی' مولانا قاسم علوی' سید مصطفیٰ اشرف رضوی اور دیگر علماء شریک ہوئے۔ انہوں نے اس سوال کے جواب میں کہ آیا انہیں سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف سرمایہ فراہم کر رہے ہیں کہا کہ یہ بات غلط ہے بلکہ وہ خود ہی تمام احتجاج کر رہے ہیں۔ دریں اثناء سپاہ صحابہؓ پاکستان کے سربراہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کہا ہے کہ سپاہ صحابہؓ جمعہ کو ملک بھر میں یوم احتجاج منائے گی۔ احتجاجی جلوس نکالے جائیں گے۔ لاہور میں سپاہ صحابہؓ بعد نماز جمعہ دیگر دینی تنظیموں اور جماعتوں کے ساتھ مل کر مسلم مسجد لوہاری گیٹ سے مسجد الشہداء تک احتجاجی جلوس نکالے گی۔ مولانا فاروقی نے کہا ہے کہ پاکستان کو سلمان رشدیوں اور راجپالوں سے پاک کر دیا جائے گا۔ مولانا فاروقی نے کہا کہ وزیر قانون کا وضاحتی بیان عذر گناہ بدتر از گناہ کے مترادف ہے۔

روزنامہ جسارت کراچی کی ۸ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں کراچی میں دینی جماعتوں کی طرف ...

سے خلاف جمعہ کو یوم احتجاج منانے کا اعلان۔

گستاخ رسولؐ آرڈیننس میں ترمیم کے خلاف آج

یوم احتجاج منایا جارہا ہے

کراچی (پولیٹیکل رپورٹر) مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی اپیل پر جمعہ کو ملک بھر میں گستاخی رسولؐ آرڈیننس میں ترمیم کے خلاف یوم مذمت منایا جائے گا۔ جے یو پی (نیازی گروپ) کے سربراہ سینیٹر مولانا محمد عبدالستار خان نیازی' نائب صدر صاحبزادہ حاجی فضل کریم' سیکریٹری جنرل حاجی محمد حنیف طیب' سندھ کے صدر صاحبزادہ حاجی فضل کریم اور مفتی ظفر علی نعمانی نے علماء کرام' ائمہ مساجد اور خطباء سے اپیل کی ہے کہ وہ نماز جمعہ کے اجتماعات میں اقبال حیدر نامی وزیر کی طرف سے بار بار گستاخی رسولؐ کی سزا میں ترمیم اور قانون میں تبدیلی کی عندیہ دینے کی شدید مذمت کریں اور حکومت کو بتادیں کہ سزا میں کسی بھی قسم کی ترمیم و تبدیلی برداشت نہیں کی جائے گی اور مسلمانوں کی دل آزاری کی یہ تحریک اور خواہش کو کچل دیا جائے گا۔ ان رہنماؤں نے مسلمانان پاکستان سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اجتماعات' مظاہروں' جلسوں اور خطوط کے ذریعے اقبال حیدر کے اشتعال انگیز بیانات پر اپنے رد عمل کا اظہار کریں اور سیکولر نظریہ کے حامی اقبال حیدر کو برطرف کرنے کا مطالبہ کریں۔

جمعیت علماء اسلام سندھ کے جوائنٹ سیکریٹری قاری معاویۃ القاسمی' شیخ شہزادہ عالم' حافظ ناصر محمود قاسمی اور شیخ محمد اقبال نے صدر پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ اقبال حیدر کو وزارت قانون کے اہم منصب سے سبکدوش کیا جائے اور گستاخی رسولؐ کی سزا کو مزید سخت بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالتؐ پر اسلام کے نام لیوا اپنی جانیں نچھاور کریں گے۔ سواد اعظم اہلسنت پاکستان کے سیکریٹری جنرل شیخ الحدیث مولانا محمد اسفند یار خان نے کہا کہ حکومت نے توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم کی تو توہین رسالتؐ کے مرتکب کو مسلمان خود اسلامی سزا دینا شروع کردیں گے۔

جمعیت اشاعت التوحید السنت پاکستان کے سرپرست اعلیٰ سید عنایت اللہ بخاری' سیکریٹری جنرل مولانا ضیاء اللہ شاہ' مولانا ضیاء الحق' مولانا صاحبزادہ اشرف علی مولانا خلیل احمد بندھانی'' مولانا محمد نقاب' مولانا نور الہیٰ' مولانا شبیر احمد' مولانا مفتی عید محمد' قاری عبدالعزیز' مولانا عبدالحیٰ' قاری دین محمد عثمان' مولانا عبدالجبار بغدادی' امیر معاویہؓ فورس کے صدر عبدالغفور' امیر معاویہؓ اسٹوڈنٹس کے ناظم اعلیٰ نور حسین افضل' متحدہ علماء فورم پاکستان کے سرپرست اعلیٰ مولانا حاجی عبدالمنان' صدر مفتی فیروز الدین ہزاروی' قاری تاج محمد مکی' عبدالستار صوفی' فیاض احمد' سپاہ صحابہؓ سندھ کے سیکریٹری حافظ احمد بخش ایڈووکیٹ' ڈویژنل صدر قاری سعید الرحمٰن' اہلحدیث جانباز فورس کے قائد مولانا اختر محمدی' مولانا خورشید احمد' ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی' الحاج یوسف قریشی' پروفیسر ارشاد احمد ایڈووکیٹ' علامہ غازی عبدالصمد' مولانا خالد بن جمیل' زبیر اعوان اور سرفراز احمد ایڈووکیٹ نے مسلمانان پاکستان سے اپیل کی ہے کہ حکومت کی اسلام دشمن پالیسیوں کے خلاف جمعہ کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے گا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وزیر قانون کو فوراً برطرف کیا جائے اور تحفظ ناموس رسالتؐ قانون اور زکوٰۃ و عشر آرڈیننس میں ترامیم کی تجاویز کو واپس لیا جائے۔

وزیر موصوف کے بیان کے خلاف رد عمل ہوا تو اس کو دیکھتے ہوئے محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان نے وزیر موصوف کے بیان کی تحقیقات کا حکم صادر فرمایا۔

وزیراعظم نے وزیر قانون سے منسوب بیان کی تحقیقات کا حکم دے دیا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے توہین رسالتؐ کے قانون کے بارے میں وزیر قانون سید اقبال حیدر سے منسوب بیان سے پیدا ہونے والی صورتحال کی وجوہات کا تعین کرنے کے لئے تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق برطانیہ میں پاکستان کے ایک سینئر سفارتکار اس معاملے کی تحقیقات کررہے ہیں کہ آئرلینڈ کے ایک اخبار نے کن عناصر کی ایماء پر یہ بات وزیر قانون سے منسوب کی کہ ناموس رسالتؐ سے متعلق قانون میں تبدیلی ہوگی اور گستاخ رسولؐ کی سزا میں بھی نرمی کی جائے گی اور کن عناصر نے آئرلینڈ کے اس اخبار میں وزیر قانون سے منسوب اس بیان کی پاکستانی اخبارات میں تشہیر کا انتظام کیا۔ اس ضمن میں وزیر قانون نے وزیراعظم کو آگاہ کیا ہے کہ انہوں نے کسی اخباری انٹرویو کے دوران بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی ایسی بات نہیں کہی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملک میں مذہبی خلفشار پھیلانے کی اس کوشش کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ بہت جلد وزیراعظم کو پیش کی جائے گی۔

(روزنامہ جنگ۔ ۹/ جولائی ۱۹۹۴ء)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان' جمعیت علماء اسلام پاکستان اور دیگر مذہبی اور سیاسی جماعتوں کی طرف سے یوم احتجاج کے اعلان پر پورے ملک میں یوم احتجاج منایا گیا جو قارئین کی نظر ہے۔

ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم حکومت کے لئے خطرناک ثابت ہوگی

راولپنڈی (نمائندہ جنگ) توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف جمعہ کو پورے ملک میں یوم احتجاج منایا گیا۔ احتجاجی جلسے منعقد کئے گئے اور جلوس نکالے گئے۔ نماز جمعہ کے اجتماعات میں قراردادیں منظور کی گئیں۔ اس ضمن میں راولپنڈی میں دو مقامات پر مظاہرے کئے گئے۔ مسجد صدیق اکبرؓ سے شروع ہونے والا احتجاجی جلوس مسجد کمال جی ٹی روڈ پر پہنچ کر جلسے کی صورت اختیار کرگیا۔ مقررین نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالتؐ کے پروانے اقتدار کے بتوں کو پاش پاش کرکے رکھ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا احتجاج سیاسی مقاصد سے بالاتر ہے۔ انہوں نے وزیر قانون کی برطرفی کا مطالبہ کیا۔

دریں اثناء دوسرا جلوس دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار سے نکالا گیا۔ یہ جلوس فوارہ چوک پر جلسے کی صورت اختیار کرگیا جس سے خطاب کرتے ہوئے علماء کرام نے کہا کہ یہ ملک ایک نظریاتی ملک ہے۔ ختم نبوت کی سو سالہ تحریک میں ہمارے آباؤاجداد نے قربانیاں دی ہیں اور اگر ناموس رسالتؐ کے لئے ہمیں دوبارہ سڑکوں پر نکلنا پڑا تو ہم دریغ نہیں کریں گے۔ دریں اثناء پی پی اے کے مطابق راولپنڈی شہر اور دیگر علاقوں میں بعض دینی جماعتوں نے وزیر قانون کے بیان کی زبردست مذمت کی' نعرہ بازی کی اور بعض مقامات پر ان کے پتلے بھی نذر آتش کئے۔

پی پی اے کے مطابق جمعہ کو تحصیل ڈسکہ میں زبردست جلوس نکلا۔ جمعیت العلمائے اسلام کے مولانا محمد فیروز خان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم گورنمنٹ کو وارننگ دیتے ہیں وہ چند ایام میں توہین رسالتؐ قانون میں مجوزہ ترمیم واپس لے لی جائے۔ این این آئی کے مطابق جماعت اسلامی صوبہ سرحد کے سابق امیر اور دارالعلوم تفہیم القرآن مردان کے مہتمم مولانا گوہر الرحمان نے مردان میں جمعہ کے خطبے کے دوران تقریر کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالتؐ کی سزا کو بنیادی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے کر بعض لوگ خدا کے غضب کو دعوت دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالتؐ کے قانون پر ملک کا ہر طبقہ متفق ہے اور اسے چھیڑنا تمام مسلمانوں کی دل آزاری کے مترادف ہے۔ توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف جمعہ کے روز بلوچستان بھر میں احتجاج کیا گیا۔ کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے زیر اہتمام ایک احتجاجی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سیکریٹری جنرل اور سینٹ میں پارلیمانی لیڈر سینیٹر حافظ حسین احمد نے کہا کہ جلد متناسب نمائندگی کے تحت انتخابات کا بل پارلیمنٹ میں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بے حیائی' قتل اور بدامنی اور دہشت گردی انتہا کو پہنچ چکی ہے اور ہم اس کا پارلیمنٹ کے اندر اور باہر مقابلہ کریں گے۔ سینیٹر حافظ حسین احمد نے کہا کہ ہمیں مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی سے اسلام کی کوئی توقع نہیں ہے۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سپاہ صحابہؓ کے صوبائی سیکریٹری حافظ محمد بخش ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ناموس رسالتؐ کے قانون میں کسی قسم کی ترمیم مسلمانان پاکستان کے لئے ناقابل برداشت ہے اور اگر اس قسم کی کوئی کوشش کی گئی تو یہ اقدام حکومت کے لئے خطرناک ثابت ہوگا۔ وہ بعد نماز جمعہ ناگن چورنگی پر سپاہ صحابہؓ کراچی کے زیر اہتمام مظاہرے سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر مولانا عبدالغفور ندیم نے مطالبہ کیا کہ وزیر قانون اقبال حیدر کو برطرف کیا جائے بصورت دیگر عوام ان کا گھیراؤ کریں گے۔ اس موقع پر ایک

قراردادوں میں ناموس رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ تبدیلی کی مذمت کی گئی۔ دریں اثناء جمعیت علمائے اسلام کی اپیل پر جمعہ کو پورے ملک میں تحفظ ناموس رسالتؐ کے قانون میں ترمیم سے متعلق وفاقی وزیر قانون کے بیان کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ جے یو آئی صوبہ سندھ کے سیکریٹری اطلاعات قاری محمد عثمان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق صوبہ سندھ میں جے یو آئی سے وابستہ علمائے کرام' ائمہ مساجد اور خطباء نے مساجد میں مذمتی قراردادیں پاس کرائیں اور وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی فوری برطرفی کا مطالبہ کیا۔ اعلامیہ کے مطابق اندرون سندھ سکھر' لاڑکانہ' حیدر آباد' نوابشاہ' شکارپور' ٹھٹھہ' نوشہروفیروز' کنڈیارو' ٹنڈو الہیار' شریف' کوٹ غلام محمد' جیکب آباد' نواب شاہ' خیرپور' نوشہرو فیروز' کنڈیارو' کندھ کوٹ' گلاب جل' گھوٹکی' ٹنڈو آدم' جام شورو' ٹھٹھہ' مٹھی' سجاول اور کراچی کے پانچوں اضلاع میں جے یو آئی کے صوبائی ڈویژنل اور ضلعی عہدیداروں اور دیگر رہنماؤں اور علماء کرام نے صوبہ بھر میں ہزاروں مساجد میں نماز جمعہ کے اجتماعات میں وزیر قانون کے بیان کے خلاف سخت احتجاج کیا اور حکومت کو خبردار کیا کہ اگر وفاقی وزیر قانون سید اقبال حیدر کو فوری طور پر برطرف نہ کیا تو پورے ملک میں اس کے خلاف سخت رد عمل ہوگا۔ دریں اثناء جمعیت علمائے پاکستان (نیازی گروپ) کی اپیل پر بھی جمعہ کو یوم مذمت منایا گیا۔ علمائے کرام' ائمہ مساجد اور خطباء نے اپنی تقریروں میں گستاخان رسولؐ کو موت کی سزا دینے میں کسی لیت و لعل یا حکومت کی طرف سے اس قانون میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی شدید مذمت کی۔ جے یو پی کے مرکزی سیکریٹری جنرل حاجی حنیف طیب نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل ۲۹۵۔ سی میں ترمیم کا کوئی بھی منصوبہ مسلمانوں کے خلاف ایک سازش تصور ہوگا اور ایسی کوشش کو ناکام بنادیا جائے گا۔ قومی اسمبلی میں جے یو پی کے پارلیمانی لیڈر حافظ محمد تقی نے جامع مسجد گلزار حبیب میں نماز جمعہ کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کو اسلامی شعائر کے استعمال کے لئے کھلی چھٹی دینا اور گستاخان رسولؐ کے لئے موت کی سزا میں ترمیم کرنے کی حکومتی خواہشات کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس موقع پر مولانا صاحبزادہ کوکب نورانی' مولانا غلام محمد سیالوی' مفتی ظفر علی نعمانی' مولانا شاہ تراب الحق قادری' پیر سید اکبر علی شاہ بخاری' مولانا محمد بخش سکندری' مولانا اکرام حسین سیالوی' مولانا محمد یوسف بندیالوی اور دیگر علمائے کرام نے مختلف مساجد میں اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی برطرفی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ گستاخان رسولؐ کے لئے سزائے موت کے قانون میں ترمیم کی مزاحمت کی جائے گی۔ دریں اثناء جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے قائدین کی اپیل پر جمعہ کو کراچی کے مختلف علاقوں کی دو درجن سے زائد مساجد میں مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں۔ اس سلسلہ میں جمعیت علمائے اسلام و متحدہ دینی محاذ صوبہ سندھ کے سربراہ مولانا محمد اسعد تھانوی نے اپنے خطبہ جمعہ میں کہا کہ ہم نے ہمیشہ قوم کو باخبر رکھا کہ خاتون کی حکومت نہ صرف غیر شرعی ہے بلکہ اس کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ پوری قوم بھگت رہی ہے مولانا محمد اسعد زکریا قاسمی نے مسجد انوار العلوم میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر موصوف نے پوری قوم کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ مولانا عبدالمجید' ڈاکٹر عبدالباسط مرزا' قاری عبدالمنان انور' مولانا قاری غلام یاسین' خطیب عبدالرحمان' مولانا حبیب الرحمان و دیگر علمائے کرام نے اپنی اپنی مساجد میں پیپلزپارٹی کی غیر اسلامی پالیسیوں پر سخت تنقید کی۔ دریں اثناء قائد سنی مجلس عمل پاکستان شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد نعیم نے مختلف مذہبی جماعتوں کی جانب سے یوم احتجاج منانے کی اپیل پر بعد نماز جمعہ علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ملک کی آزادی کے لئے مسلمانوں نے اپنا خون بہایا اپنی عزتیں قربان کیں' اپنے معصوم بچوں کو شہید کرایا یہاں مسلمانوں کے ایمان اور مذہب کے خلاف کسی قانون کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ مولانا نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے پرزور احتجاج جاری رکھیں۔ دریں اثناء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کے مبلغ مولانا محمد علی صدیقی نے جامع مسجد اقصیٰ کورنگی میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالتؐ کا مرتکب واجب القتل ہے اور قانون میں دست اندازی پولیس ہے اگر اس میں حکومت نے سنجیدگی سے کام نہ لیا تو پھر مسلمان خود راست اقدام کریں گے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر یوم احتجاج مناتے ہوئے مختلف علمائے کرام نے اپنے اپنے خطبہ جمعہ میں کہا کہ اگر حکومت نے دانش مندی سے کام نہ لیا تو اس کے نتائج بہت برے ہوں گے۔ جن علمائے کرام نے اس مسئلہ پر احتجاج کیا ان میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی' مولانا محمد بنوری' مولانا حبیب اللہ مختار' مولانا مفتی نظام الدین' ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر' مولانا سعید احمد جلالپوری' مولانا محمد علی صدیقی' مولانا محمد انور فاروقی' مولانا مفتی منیر خان' قاری محمد سالک رحیمی' مولانا سہیل باوا اور دیگر علمائے کرام شامل ہیں۔ دریں اثناء سواد اعظم اہلسنّت پاکستان نے بھی توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے اقدام کے خلاف جمعہ کو یوم احتجاج منایا اس موقع پر سواد اعظم اہلسنّت پاکستان کے مرکزی صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے جامعہ فاروقیہ میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناموس رسالتؐ اور تحفظ عظمت رسالتؐ ہماری شہ رگ حیات ہے جس کے تحفظ کے لئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ سواد اعظم اہلسنّت کے سیکریٹری جنرل شیخ الحدیث مولانا محمد اسفند یار خان نے کہا کہ توہین رسالتؐ کے قانون میں کسی بھی قسم کی ترمیم ہماری غیرت ایمانی کو چیلنج ہے۔ سواد اعظم اہلسنّت کی اپیل پر دیگر مقامات پر احتجاجی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد طیب نقشبندی' مولانا قاری گل رحمان' مولانا حسن الرحمان' مولانا اقبال اللہ' مولانا قاری محمد امین' مولانا فیض اللہ آزاد' عبدالعزیز خان نجمی ایڈووکیٹ اور دیگر علمائے کرام نے اپنے احتجاجی خطبات میں کہا کہ توہین رسالتؐ کا قانون ہماری موت و زندگی کا مسئلہ ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ وزیر قانون کو برطرف کیا جائے۔

گستاخان رسولؐ کی سزا میں مجوزہ کمی کے خلاف سندھ میں یوم احتجاج منایا گیا

حیدر آباد (نمائندہ جنگ) گستاخان رسولؐ کی سزا میں مجوزہ ترمیم کے خلاف جمعہ کو یہاں مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں اور طلباء تنظیموں نے یوم احتجاج منایا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام (ف) ضلع حیدر آباد کی جانب سے یوم احتجاج کے اجتماع سے حافظ محمد طاہر' مولانا غلام محمد میر بحر' حاجی عبدالمالک ٹالپور' قاری صفی اللہ میر' مولانا یعقوب نظامانی' حافظ محمد یامین سومرو' حاجی ابراہیم' حافظ عبید اللہ اور حافظ محمد بلال نے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کے بیان کی سخت مذمت کی اور کہا کہ اس بیان سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ مقررین نے متنبہ کیا کہ اس قسم کے بیانات کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو جے یو آئی بھرپور تحریک چلائے گی۔ جمعیت علمائے پاکستان (نیازی گروپ) کے زیر اہتمام مساجد میں اجتماعات ہوئے جبکہ تلک چاڑی پر نماز جمعہ کے بعد مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کنوینر عبدالجبار رحمانی' مولانا نور الدین قادری' مولانا عبدالمصطفیٰ' محمد جمال نوری نے کہا کہ کراچی سے خیبر تک مسلمانان پاکستان توہین رسالتؐ کے قانون میں تبدیلی برداشت نہیں کریں گے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ فی الفور ناموس رسالتؐ بل کے ساتھ ناموس صحابہؓ بل بھی منظور کیا جائے۔ جمعیت طلباء اسلام حیدر آباد سٹی کے زیر اہتمام بھی مختلف یونٹوں میں یوم احتجاج منایا گیا۔ اجتماعات سے شکیل احمد آرائیں' اکبر حسین آرائیں' حمید الرحمن عزیز' حمد اللہ راجڑ' عامر مغل' ہدایت اللہ منگریو' غلام مصطفیٰ' احمد خان' قاری صلاح الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے قادیانی فرقے کو نوازنے کی سازش کی ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ گستاخان رسولؐ کے قانون کو فوری نافذ کیا جائے۔ بصورت دیگر حکومت کے خلاف تحریک شروع کردی جائے گی۔ عالمی مجلس تحفظ حقوق اہلسنّت و جماعت کی جانب سے بھی یوم احتجاج منایا گیا۔ جامع مسجد وحدت کالونی میں منعقدہ مرکزی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا جمیل الرحمن نقشبندی' قاری سید سلطان شاہ' مولانا محمد آزاد بجنی' مولانا عبید الرحمن ہزاروی' قاری محفوظ الرحمن شمس' حافظ عبدالستار' مولانا محمد زمان خان' مولانا غلام غوث بروہی' مولانا خلیل الرحمن' مولانا عبدالمالک بجنی' مولانا عبداللہ قدوسی اور مولانا عبدالرشید نے کہا کہ وفاقی وزیر قانون کو فوراً برطرف کیا جائے۔ روہڑی سے نامہ نگار کے مطابق سپاہ صحابہ

کی طرف سے توہین رسالتؐ قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف جمعہ کو یوم احتجاج منایا گیا۔ اس سلسلے میں نماز جمعہ کے اجتماعات میں علمائے کرام اور خطیبوں نے وزیر قانون اقبال حیدر کی بیان کی شدید مذمت کی اور قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اگر حکومت نے مجوزہ ترمیم واپس نہ لی تو ملک کے تمام تر حالات کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ ناموس صحابہؓ بل کو منظور کیا جائے اور وزیر قانون کو برطرف کیا جائے۔

نواب شاہ سے خبر نگار کے مطابق سپاہ صحابہؓ ضلع نواب شاہ کے زیر اہتمام جمعہ کو شہر کی مختلف مساجد میں حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے لئے سزائے موت برقرار رکھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ سانگھڑ روڈ پر ہونے والے ایک اجتماع میں علماء کرام نے قراردادیں پیش کیں، جن میں گستاخان رسولؐ کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

سکھر سے نامہ نگار کے مطابق گستاخان رسولؐ کی سزا میں مجوزہ ترمیم کے خلاف سکھر کی بیشتر مساجد میں حکومت کے خلاف قراردادیں پاس کی گئیں اور جمعیت العلمائے پاکستان کی طرف سے گھنٹہ گھر پر مظاہرہ کیا گیا اور جلوس نکالے گئے جس سے مشرف محمود قادری عارف سعیدی اور دیگر نے خطاب کیا۔

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر حضرت شیخ مولانا عبداللہ درخواستی کا فتویٰ جس نے پورے ملک میں تحریک کو ایک روح بخش دی۔

اقبال حیدر واجب القتل ہیں، مولانا درخواستی

خان پور (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ درخواستی کے صاحبزادے مولانا فضل الرحمٰن درخواستی نے گزشتہ روز کہا کہ مولانا عبداللہ درخواستی نے وزیر قانون سید اقبال حیدر کے ناموس رسالتؐ کے بارے میں بیان پر فتویٰ دیا ہے کہ اقبال حیدر اس بیان کے بعد مرتد ہو گئے ہیں اور وہ واجب القتل ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن درخواستی نے فتوے کا اعلان جامع مسجد میں لاؤڈ اسپیکر پر کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن درخواستی نے یہ اعلان مولانا کی موجودگی میں ہے۔

گوجرانوالہ سے این این آئی کی اطلاع کے مطابق تحفظ ناموس رسالتؐ ایکشن کمیٹی گوجرانوالہ اور دیگر دینی اور مذہبی جماعتوں نے بھی توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کی حمایت میں بیان دینے والوں کو مرتد قرار دیا ہے۔ ہفتہ کے روز یہاں مقامی ہوٹل میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تحفظ ناموس رسالتؐ ایکشن کمیٹی کے صدر مولانا عبدالعزیز چشتی، ایکشن کمیٹی کے سرپرست مولانا عبدالحکیم آزاد، امیر جماعت اسلامی مولانا عبداللہ عبید، سپاہ صحابہؓ پنجاب کے صدر مولانا محمد نواز بلوچ، جماعت اہلسنّت کے صدر مولانا غلام حق مجددی، گوجرانوالہ، ایوان صنعت و تجارت کے صدر چوہدری محمد اسلم اور انجمن تاجران گوجرانوالہ کے صدر مولانا محمد یوسف نے کہا کہ توہین رسالتؐ کے مرتکب تمام افراد واجب القتل ہیں اور وزیر قانون نے توہین رسالتؐ کے قانون کی دفعہ ۲۹۵-سی میں ترمیم کی بات کر کے امت مسلمہ کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے غیر ملکی آقاؤں کو خوش کرنے کے لئے ان کی خوشامد میں اس قدر آگے جا چکی ہے کہ اسے کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کا احساس تک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس قانون میں ترمیم کو قبول کر لیا جائے تو پھر یہ قانون بے معنی ہو کر رہ جائے گا۔

جے یو پی نیازی گروپ نے حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے لئے تحفظ ناموس رسالتؐ کمیٹی قائم کر دی

لاہور (این این آئی) جمعیت علمائے پاکستان (نیازی گروپ) اور اس کی حامی دینی تنظیموں نے توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کے بارے میں صدر، وزیر اعظم اور وزیر قانون کی وضاحتوں کو مبہم اور غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے اسے مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے اور اس سلسلے میں تمام دینی جماعتوں نے مشترکہ طور پر تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ کمیٹی قائم کر دی ہے اور مذکورہ قانون میں مجوزہ ترمیم کے مکمل طور پر واپس نہ لئے جانے تک حکومت کے خلاف ملک گیر تحریک چلانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ یہ بات ہفتہ کو یہاں جمعیت علمائے پاکستان (نیازی گروپ) کے قائم مقام صدر حاجی فضل کریم نے ہنگامی پریس کانفرنس میں بتائی۔

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی امیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی کے فتویٰ کی حمایت سب سے پہلے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنماؤں نے کی۔ ملاحظہ فرمائیں اور دیگر راہنماؤں کے بیانات روزنامہ پاکستان کی ۱۸ جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے مولانا عبداللہ درخواستی کے فتویٰ کی حمایت کر دی

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی راہنما مولانا محمد عبداللہ درخواستی نے جو فتویٰ دیا وہ بالکل درست ہے۔ یہ بات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی پاکستان کے راہنما مولانا محمد یوسف لدھیانوی نائب امیر، مولانا محمد انور فاروقی ناظم اعلیٰ، مولانا مفتی منیر خان امیر شبان ختم نبوت، مولانا محمد علی صدیقی مبلغ ختم نبوت، مولانا سعید احمد جلال پوری، مولانا سالک ربانی، مولانا عزیز الرحمٰن، قاری محمد سالک رحیمی، مولانا رانا محمد انور، مولانا سہیل باوا، علامہ عمران اللہ کی اور دیگر علماء نے ایک مشترکہ بیان میں کی۔ علماء کرام نے کہا کہ یہ حکمران طبقہ کا وطیرہ ہے کہ پہلے بیان دے دیتے ہیں پھر جب اس پر گرفت ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے ایسا بیان نہیں دیا تھا۔

توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے خلاف پنجاب بھر میں ہڑتالیں اور مظاہرے

لاہور (نامہ نگار + بیورو رپورٹس) شاتم رسولؐ کی سزا میں کمی کے بیان کے خلاف مختلف شہروں اور قصبات میں احتجاجی مظاہروں اور ہڑتالوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور مختلف سیاسی، سماجی اور مذہبی تنظیموں اور شخصیات نے اعلان کیا ہے کہ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک سزا میں تخفیف نہ کرنے کے بارے میں کوئی ٹھوس اور قابل قبول یقین دہانی نہیں کرائی جاتی۔ احتجاجی مظاہروں اور جلسوں میں وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی برطرفی کا مطالبہ زور پکڑ گیا ہے۔ خان گڑھ شہر اور نواح میں توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے خلاف مکمل ہڑتال کی گئی، جلوس نکالے گئے اور تمام کاروباری مراکز بند رکھے گئے۔ مقررین نے وزیر قانون کی برطرفی کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کو متنبہ کیا کہ عوام توہین رسالتؐ کے قانون میں کوئی ترمیم برداشت نہیں کریں گے۔ دریال جنجوعہ میں بھی مکمل ہڑتال کی گئی اور کاروباری مراکز بھی بند رہے۔ پاکستان سنی فورس، انجمن طلبہ اسلام اور اہلحدیث یوتھ فورس کے زیر اہتمام احتجاجی جلسے کئے گئے اور جلوس نکالے گئے سب سے بڑا جلوس مرکزی مسجد ٹھیکیدار والی سے نکالا گیا۔ شہر کی تمام سڑکوں پر ٹائروں کو آگ لگائی گئی جس سے ٹریفک بلاک ہو گئی۔ جلوس کے شرکاء کے ہاتھوں میں بینروں اور کتبوں پر حکومت اور وفاقی وزیر قانون کے خلاف نعرے لکھے ہوئے تھے۔ جلوس سے مولانا اختر حسین مجددی، مولانا بشیر احمد، مولانا تحسین احمد، مولانا عبدالقدوس، مولانا نذیر احمد، صوفی بشیر احمد، ماسٹر اعجاز احمد جنجوعہ، فتح علی جنجوعہ اور صغیر احمد جنجوعہ نے خطاب کیا۔ گستاخ رسولؐ کے قانون میں ترمیم کے فیصلے کے خلاف دیپالپور میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ مین بازار، غلہ منڈی روڈ، پاک پتن روڈ، بصیر پور روڈ، قصور روڈ، ریت گنہ روڈ اور اندرون شہر کی تمام دکانیں اور بازار بند رہے۔ فروٹ اینڈ ویجیٹیبل یونین کے فیصلہ کے مطابق سبزی اور فروٹ کے تمام کمیشن ایجنٹوں اور پرچون فروشوں نے بھی اپنا تمام کاروبار بند کر کے ہڑتال میں شرکت کی۔ سپاہ صحابہؓ، جماعت اسلامی، پاسبان، جمعیت علماء اسلام، جماعت اہلسنّت، بزم غلامان مصطفیٰ، اے ٹی آئی، اسلامی جمعیت طلباء، سپاہ صحابہؓ اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے علاوہ کاروباری و تجارتی انجمنوں کے عہدیداروں نے اس مظاہرے کی قیادت کی۔ گوجرہ اور ملکوال میں گستاخ رسولؐ آرڈیننس ترمیم کے خلاف احتجاجی طور پر مکمل ہڑتال کی گئی۔ تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے ملکوال میں احتجاجی جلوس میں شرکت کی۔ پاکستان

مسلم لیگ کے رہنما چودھری محمد نواز بوسال' سابق ایم این اے طالب المولیٰ' مولانا قاضی ضیاء اللہ' مولانا عبداللہ اور دیگر علماء اور رہنماؤں نے قیادت کی۔

توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے خلاف آج یہاں مکمل طور پر ہڑتال رہی۔ شہر کے تمام کاروباری مراکز پورا دن بند رہے جبکہ مولانا غلام ربانی کی قیادت میں شہر کی تمام سیاسی' مذہبی' تعلیمی اور سماجی تنظیموں سے وابستہ افراد نے ماڈل ہائی اسکول سے سبزی منڈی تک جلوس نکالا اور جی ٹی روڈ پر ٹائر جلا کر دو گھنٹے تک ٹریفک جام کئے رکھی۔ جلوس کے اختتام پر مولانا غلام ربانی' انجمن تاجران کے مرکزی صدر شیخ انور مسعود اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے وزیر قانون کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔

لاہور کی ۱۷ دینی جماعتوں نے سرکاری وضاحت مسترد کردی' اسمبلی ہال کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) توہین رسالت قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف سترہ دینی جماعتوں کے اتحاد نے سخت احتجاج کیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ جب تک حکومت ترمیم واپس لینے کا واشگاف اعلان نہیں کرتی۔ احتجاجی مظاہروں اور ہڑتالوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اگر پارلیمنٹ کے کسی بھی رکن نے آئین میں اس ترمیم پر دستخط کئے تو ہم پوری قوت سے اس کی مخالفت کریں گے۔ توہین رسالتؐ کی سزا کا جو قانون دفعہ ۲۹۵۔ سی کی صورت میں نافذ العمل ہے اس میں کوئی ردوبدل قبول نہیں۔ جمعیت العلمائے پاکستان کے قائم مقام صدر صاحبزادہ فضل کریم نے دینی جماعتوں کے رہنماؤں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کے بارے میں صدر فاروق لغاری' وزیراعظم بے نظیر بھٹو' اقبال حیدر اور حکومتی ترجمانوں کی وضاحتوں کو ہم نے مسترد کردیا ہے۔ کیونکہ توہین رسالتؐ کے بارے میں تحریک چلنے کے پانچویں روز مبہم وضاحتیں آنا شروع ہوئیں۔ چھٹے روز صدر اور ساتویں روز وزیراعظم کی طرف سے مبہم وضاحت جاری کی گئیں۔ یہ مبہم وضاحتیں عوامی دباؤ کو دیکھتے ہوئے فی الفور جاری کی گئیں۔ اس اجلاس میں جماعت اہلسنت' تنظیم المدارس' انجمن طلباء اسلام' عوامی تحریک' سنی تحریک' منہاج القرآن' سنی فورس' انجمن اساتذہ پاکستان' جمعیت وحدت اسلامیہ' انجمن حزب الاحناف اور سپاہ مصطفیٰ اور انجمن نوجوانان اسلام کے نمائندوں و کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کو وزارت قانون سے فوراً علیحدہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں صاحبزادہ فضل کریم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو توہین رسالتؐ کے سلسلہ میں حکومتی موقف کا جائزہ لے گی۔ اس کمیٹی میں ہر جماعت کے تین تین ارکان شامل ہیں۔ اجلاس میں ایک اور قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ وزیراعظم پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس یا ٹیلی ویژن پر پوری قوم کے سامنے وفاقی کابینہ کے فیصلہ کی وضاحت کریں اور عوام کو اعتماد میں لیں۔ دریں اثناء گزشتہ روز لاہور میں جماعت اہلسنت' انجمن طلباء اسلام' جمعیت العلمائے پاکستان اور سنی ایکشن کمیٹی کے زیر اہتمام ایک بڑا جلوس نکالا گیا۔ شرکاء جلوس نے اقبال حیدر کا پتلا جلایا اور ریگل چوک پر دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ بعد میں شرکاء جلوس نے اسمبلی ہال کے سامنے مظاہرہ کیا۔ پورے راستے میں جلوس کے شرکاء "اقبال حیدر کو پھانسی دو" "غلام ہیں غلام ہیں رسولؐ کے غلام ہیں" اور "نعرہ تکبیر' اللہ اکبر" کے نعرے لگاتے رہے۔

روزنامہ جسارت کی ۱۸ر جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں کا بیان اور اس کے ساتھ روزنامہ امن کی خبر۔

موجودہ حکمران عذر گناہ پیش کرنے کے عادی ہیں' مجلس تحفظ ختم نبوت

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی راہنما مولانا محمد عبداللہ درخواستی نے جو فتویٰ دیا وہ بالکل درست ہے۔ یہ بات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی پاکستان کے رہنما مولانا محمد یوسف لدھیانوی نائب امیر' مولانا محمد انور فاروقی ناظم اعلیٰ' مولانا مفتی منیر خان امیر شبان ختم نبوت' مولانا محمد علی صدیقی مبلغ ختم نبوت' مولانا سعید احمد جلال پوری' مولانا سالک ربانی' مولانا عزیز الرحمٰن' قاری محمد سالک رحیمی' مولانا رانا محمد انور' مولانا سہیل باوا' علامہ عمران اللہ کی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں نے ایک بیان میں کی۔ علماء کرام نے کہا کہ حکمران طبقہ کا شیوا ہے کہ پہلے بیان دے دیتے ہیں پھر جب اس کی گرفت ہوتی ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے ایسا بیان نہیں دیا تھا ہمارا بیان اخبارات نے توڑ مروڑ کر پیش کیا۔ اگر حکمران طبقہ کا بیان بھی اخبارات توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں تو حکومت اس پر قانونی چارہ جوئی کیوں نہیں کرتی' حکومت ایسے اخبارات کو بند کیوں نہیں کردیتی جو غلط بیانی کریں۔ علماء کرام نے کہا کہ یہ حکومت کا سراسر الزام ہے کہ بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ دریں اثناء اخبارات کی روشنی میں مولانا عبداللہ درخواستی مرکزی امیر جمعیت علماء اسلام کا اعلان صحیح ہے کہ اگر حکمرانوں نے دانش مندی سے کام نہ لیا تو اسی طرح کام چلایا جائے گا اور توہین رسالتؐ کے مرتکب اور اس کی حمایت کرنے والے کو قتل کردیا جائے گا۔

(روزنامہ جسارت کراچی۔۱۸ر جولائی ۱۹۹۴ء)

توہین رسالتؐ کے مرتکب افراد اور ان کے حامیوں کو قتل کردیا جائے گا' علماء کا اعلان

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی راہنما مولانا محمد عبداللہ درخواستی نے جو فتویٰ دیا وہ بالکل درست ہے۔ یہ بات عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی پاکستان کے رہنما مولانا محمد یوسف لدھیانوی نائب امیر' مولانا محمد انور فاروقی ناظم اعلیٰ' مولانا مفتی منیر خان امیر شبان ختم نبوت' مولانا محمد علی صدیقی مبلغ ختم نبوت' مولانا سعید احمد جلال پوری' مولانا سالک ربانی' مولانا عزیز الرحمٰن' قاری محمد سالک رحیمی' مولانا رانا محمد انور' مولانا سہیل باوا' علامہ عمران اللہ کی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں نے ایک بیان میں کی۔ علماء کرام نے کہا کہ حکمران طبقہ کا شیوا ہے کہ پہلے بیان دے دیتے ہیں پھر جب اس کی گرفت ہوتی ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے ایسا بیان نہیں دیا تھا ہمارا بیان اخبارات نے توڑ مروڑ کر پیش کیا۔ اگر حکمران طبقہ کا بیان بھی اخبارات توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں تو حکومت اس پر قانونی چارہ جوئی کیوں نہیں کرتی' حکومت ایسے اخبارات کو بند کیوں نہیں کردیتی جو غلط بیانی کریں۔ علماء کرام نے کہا کہ یہ حکومت کا سراسر الزام ہے کہ بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ دریں اثناء اخبارات کی روشنی میں مولانا عبداللہ درخواستی مرکزی امیر جمعیت علماء اسلام کا اعلان صحیح ہے کہ اگر حکمرانوں نے دانش مندی سے کام نہ لیا تو اسی طرح کام چلایا جائے گا اور توہین رسالتؐ کے مرتکب اور اس کی حمایت کرنے والے کو قتل کردیا جائے گا۔

(روزنامہ امن کراچی۔۱۸ر جولائی ۱۹۹۴ء)

توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم برداشت نہیں کی جائے گی

کراچی (پ ر) سلفی تحریک پاکستان کے امیر مولانا حافظ ساجد بشیر نائب امیر صلاح الدین جنرل سیکریٹری مولانا داور خان رحمانی اور دیگر رہنماؤں نے وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی فوری برطرفی اور عبرتناک سزا کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان شمع رسالتؐ کے پروانوں کا ملک ہے اور اس میں کسی شخص کو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ توہین رسالتؐ کے مرتکبین کا دفاع کرتے ہوئے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرتا پھرے۔

(روزنامہ امن کراچی۔۱۸ر جولائی ۱۹۹۴ء)

اقبال حیدر کو برطرف کیا جائے

کراچی (پ ر) تحریک فروغ اسلام کا ہنگامی اجلاس تحریک کے قائد مولانا محبوب احمد امجدی کی صدارت میں ہوا' جس میں وزیر قانون اقبال حیدر کے بیان پر غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔ مولانا محبوب احمد امجد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کی گئی تو کراچی سے خیبر تک غیور مسلمان سراپا احتجاج بن جائیں گے۔ تحفظ ناموس رسالتؐ کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ

مہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اقبال حیدر کو فی الفور وزارت قانون سے برطرف کیا جائے۔

(روزنامہ امن کراچی۔ ۱۸ر جولائی ۱۹۹۴ء)

روزنامہ پاکستان لاہور کی ۱۲ر جولائی کی اشاعت میں امت مسلمہ کا رد عمل۔

مزید کئی شہروں میں احتجاجی مظاہرہ اور ہڑتال 'کراچی سے خیبر تک ٹرین مارچ کا اعلان

لاہور (نامہ نگار + بیورو رپورٹس) شاتم رسولؐ کے لئے پھانسی کی سزا کے قانون میں ترمیم کے خلاف مختلف شہروں اور قصبات میں احتجاجی مظاہروں اور ہڑتالوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور مختلف مذہبی اور دینی تنظیموں اور شخصیات نے اعلان کیا ہے کہ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھا جائے گا جب تک حکومت کوئی واضح یقین دہانی نہیں کراتی۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو پارلیمنٹ یا ٹیلی ویژن پر قوم کو اعتماد میں لیں تاکہ بے یقینی کی کیفیت ختم ہو۔ شداد کوٹ میں توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے مسئلے پر گزشتہ روز جمعیت طلباء اسلام شداد کوٹ کے صدر حافظ احمد سومرو کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ ہوا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے حافظ منظور سومرو نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کو برطرف کر کے سخت سزا دی جائے۔ اقبال حیدر کی برطرفی اور ناموس رسالتؐ کے متعلق حکومت کے واضح اعلان تک سپاہ صحابہؓ ملک بھر میں احتجاجی جلسوں اور جلوسوں کا سلسلہ جاری رکھے گی۔ یہ بات سپاہ صحابہؓ پنجاب کے جنرل سیکرٹری محمود اقبال نے ایک نیوز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اقبال حیدر نے پہلے اسمبلی فلور پر ناموس صحابہؓ بل کے متعلق بے بنیاد باتیں کہیں اور اب انہی غیر ملکی آقاؤں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ناموس رسالتؐ کے متعلق موشگافی کر کے امت مسلمہ کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ محمود اقبال نے کہا کہ ناموس صحابہؓ بل کو اسمبلی سے منظور کروانے کے لئے ۱۲ر ستمبر سے کراچی سے خیبر تک ٹرین مارچ کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ حکومت پر عوامی دباؤ بڑھایا جا سکے۔ منڈی بہاؤالدین' گجرات' ملتان' جھنگ' لالہ موسیٰ اور کئی دوسرے شہروں میں بھی احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور جلوس نکالے گئے جن میں حکومت کے خلاف نعرہ بازی کی گئی اور اقبال حیدر کی برطرفی کا مطالبہ کیا گیا۔

ظفروال شہر میں توہین رسالتؐ کی سزا میں مجوزہ کمی کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ انجمن تاجران کی اپیل پر شہر بھر میں کاروبار زندگی معطل رہا۔ ضیاء شہید چوک سے ایک بہت بڑا احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جلوس سے مختلف مقامات پر خطاب کرتے ہوئے مرکزی جامع مسجد قانیاں کے خطیب مولانا محمد سرور اویسی اور سپاہ صحابہؓ کے رہنما خواجہ مرتضیٰ احمد نے کہا کہ اقبال حیدر کو برطرف نہ کیا گیا تو یہ تحریک حکومت کے خاتمے کا سبب بن جائے گی۔

جمعیت علماء اسلام کے امیر مولانا محمد عبداللہ درخواستی کے فتویٰ کے بعد لاہور سے حضرت مولانا امجد خان اور اکمل قادری کی طرف سے بیان شائع ہوا کہ مولانا نے فتویٰ نہیں دیا۔ جس پر کراچی جماعت کے مولانا کے صاحبزادہ سے رابطہ کرنے پر معلوم ہوا کہ فتویٰ صحیح ہے۔ اس پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے علاوہ سات جماعتوں نے حضرت مولانا عبداللہ درخواستی کے فتویٰ کی تائید میں بیان دیا ملاحظہ فرمائیں۔

مولانا درخواستی کے فتویٰ سے متعلق مولانا امجد خان کا تردیدی بیان غلط ہے 'آٹھ دینی تنظیموں کا دعویٰ

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' تنظیم شبان ختم نبوت' ختم نبوت یوتھ فورس' سپاہ صحابہؓ پاکستان' متحدہ سنی مجلس عمل' تنظیم حرکۃ الانصار' جمعیت علماء اسلام' مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے رہنماؤں نے ایک بیان میں مولانا عبداللہ درخواستی کے فتوے کی پرزور تائید کی۔ ان

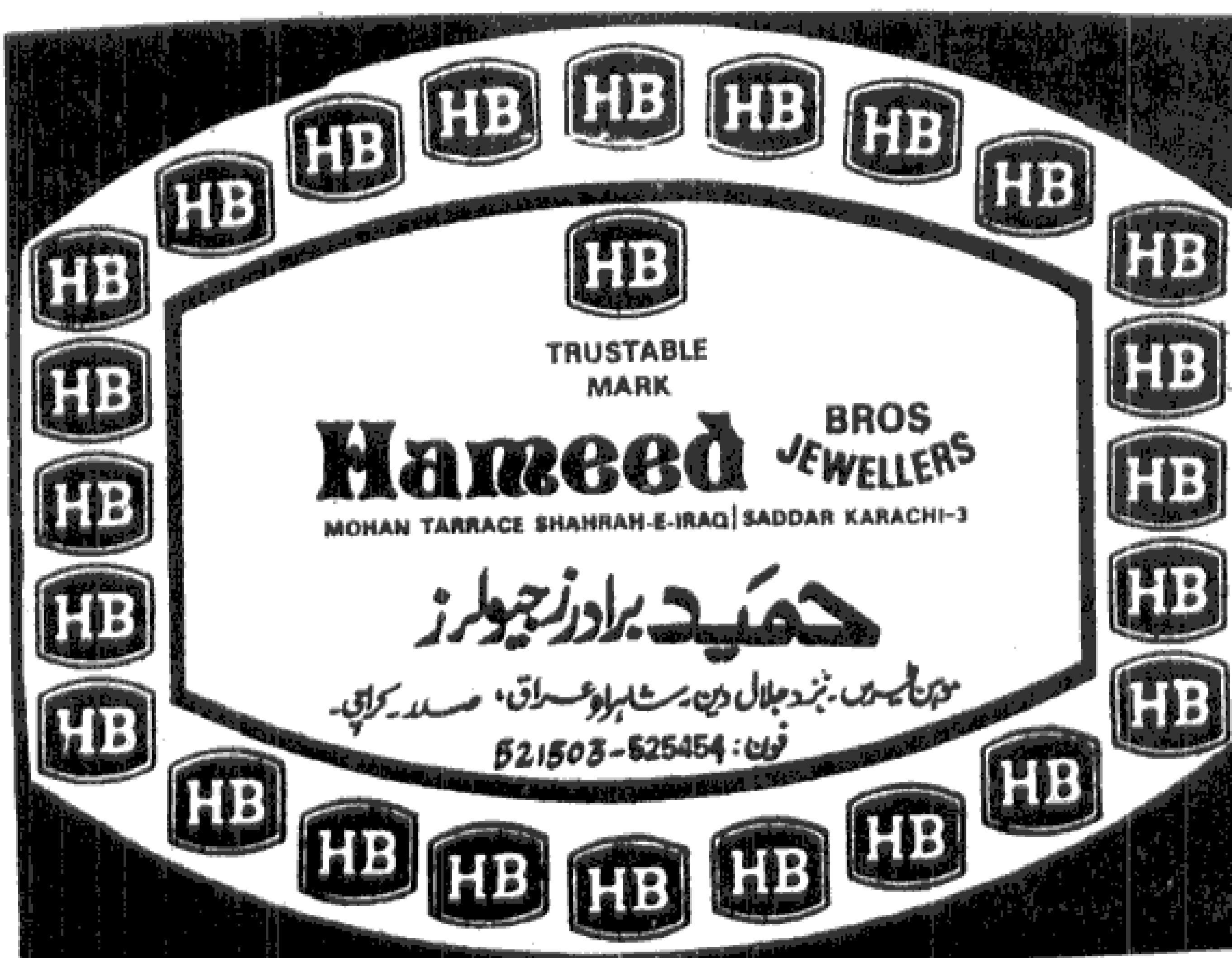

علمائے کرام میں مولانا خواجہ خان محمد صاحب امیر مرکزیہ، مولانا محمد یوسف لدھیانوی، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا اللہ وسایا، صاحبزادہ طارق محمود، مولانا محمد انور فاروقی، مولانا فداء الرحمن درخواستی، مولانا اسعد تھانوی، مولانا سعید احمد جلالپوری، مفتی منیر احمد اخون، مولانا محمد علی صدیقی، مولانا محمد جمیل خان، مولانا سالک ربانی، مفتی محمد نعیم، مولانا رعایت اللہ فاروقی، محمد طارق، مولانا عبدالحکیم، احمد بخش ایڈووکیٹ، ایچ ایم انصاری، مولانا محمد میاں حملوی، قاری محمد سالک رحیمی، مولانا سہیل باوا، مولانا محمد خالد اور دیگر علمائے کرام نے کہا کہ مولانا محمد عبداللہ درخواستی کے فتویٰ کی تردید میں جو بیان آیا وہ سراسر غلط ہے حالانکہ مولانا محمد عبداللہ درخواستی نے برسر منبر اقبال حیدر کے واجب القتل ہونے کا فتویٰ صادر فرمایا ہے اور مولانا محمد امجد خان کا تردیدی بیان غلط ہے۔ انہیں فوری اس بیان کی تردید کرنی چاہئے ورنہ انہیں بھی عوام اقبال حیدر کا ایجنٹ سمجھتے ہوئے اس فتویٰ کے ضمن میں لے لیں گے۔

روزنامہ جنگ کراچی ۱۸ جولائی ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم کے اعلان پر متحدہ علماء کونسل کا رد عمل۔

قانون توہین رسالتؐ ○ متحدہ علماء کونسل نے پہیہ جام ہڑتال کی دھمکی دے دی

لاہور (نمائندہ جنگ) متحدہ علماء کونسل نے توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف پہیہ جام ہڑتال کرنے کی دھمکی دے دی اور کہا ہے کہ اگر قائد اعظم کی توہین دست اندازی پولیس ہو سکتی ہے تو پھر رسول اللہ ﷺ کی توہین دست اندازی پولیس کیوں نہیں ہو سکتی۔ یہ بات متحدہ علماء کونسل میں شامل دینی و مذہبی جماعتوں کے رہنماؤں نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۸ جولائی کو تمام مذہبی و دینی جماعتیں لاہور سے ایک احتجاجی جلوس نکالیں گی اور اس کے بعد بھی حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے تو پھر پہیہ جام ہڑتال کرانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں مولانا عبدالرحمن اشرفی، صاحبزادہ عارف سلمان روہڑی، مولانا فتح محمد، صاحبزادہ سرفراز نعیمی، صاحبزادہ سعید الرحمن احمد، مولانا محمد حسین آزاد، مولانا ادریس ہاشمی، مولانا عبدالرؤف ملک، صاحبزادہ سرفراز نعیمی، مولانا محمد حسین آزاد، مولانا ادریس ہاشمی، مولانا محمد رمضان سلفی، مولانا خالد جاوید علوی، مولانا سیف اللہ خالد، مولانا خورشید گنگوہی، صاحبزادہ سید مولانا خورشید گیلانی اور مولانا منظور احمد نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ علماء کونسل نے سینیٹر ڈاکٹر جاوید اقبال کے بیانات کا بھی نوٹس لیا ہے اور اس سلسلے میں ایک وفد میاں نواز شریف، علامہ پروفیسر ساجد میر اور مولانا عبدالستار خان نیازی سے ملاقات کرے گا کہ وہ ڈاکٹر جاوید اقبال کو ایسے بیان دینے سے روکیں جو مزید اختلاف کا سبب بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ الزام بھی غلط ہے کہ علمائے کرام اپوزیشن کے اکسانے پر احتجاجی جلسے جلوس کر رہے ہیں اور اگر کسی وقت اپوزیشن نے اس سلسلے میں کسی قسم کی حمایت یا تعاون کا کہا تو ہم اسے بھی مسترد کر دیں گے کیونکہ توہین رسالتؐ کا مسئلہ مذہبی و اسلامی مسئلہ ہے سیاسی مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی ارکان کی وضاحت ناکافی اور غیر تسلی بخش ہے بلکہ اس سے مزید ابہام پیدا ہو رہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ وزیر اعظم خود میڈیا کے ذریعے یا پارلیمنٹ میں دو ٹوک انداز میں وضاحت کریں کہ توہین رسالتؐ کے انسداد کا موجودہ قانون من و عن برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنا اعتبار قائم رکھنے کے لئے پہلے قدم کے طور پر وزیر قانون اقبال حیدر کو برطرف کرے۔ منظور مسیح کے قتل میں گرفتار بے گناہ افراد کو فی الفور رہا کیا جائے۔ حکومت کے تمام اتحادی علماء تعاون واپس لیں یا اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے حکومت کو اسلامیان پاکستان کے جذبات کے مطابق فیصلہ کرنے پر مجبور کریں۔

اب قارئین ملاحظہ فرمائیں وہ مواد جو تحفظ ناموس رسالتؐ پاکستان نے شائع کیا، قارئین کے فائدہ کے لئے اسے ہم ہفت روزہ ختم نبوت میں شائع کر رہے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ پکارتے ہیں!

اے خوابیدہ مسلمان! کیا تجھے معلوم ہے کہ۔

○ عیسائیوں، قادیانیوں، یہودیوں اور ہندوؤں نے ایک خطرناک سازش کے تحت تیرے نبی ﷺ کی عزت و حرمت پر دھاوا بول دیا ہے۔

○ گوجرانوالہ میں عیسائیوں نے سرور کائنات ﷺ کے اسم گرامی کو لیٹرینوں میں لکھا۔ کاغذ کی سینکڑوں پرچیوں پر رسالت مآب ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ غلیظ گالیاں لکھ کر انہیں مسجد کے باہر پھینکا گیا۔

○ وطن عزیز کے بہت سے شہروں میں قادیانیوں اور عیسائیوں نے قرآن پاک کو نذر آتش کیا اور کئی مقامات پر قرآن پاک کو غلاظت کے ڈھیروں پر پھینکا گیا۔

○ ایک بھیانک پروگرام کے تحت بھارت میں ملعون سلمان رشدی اور بنگلہ دیش میں سلیمہ نسرین کے آوارہ قلموں کے ذریعے تاجدار عرب و عجم جناب محمد عربی ﷺ کی ذات اقدس کو چرکے لگائے گئے۔

○ پاکستان میں ملبوسات تیار کرنے والی قادیانی کمپنی نے پینٹ پر مردانہ شرمگاہ کے مقام پر نعوذ باللہ لفظ "محمد" لکھا۔

○ یورپ اور امریکہ میں بہت سے مقامات پر جوتوں پر کلمہ طیبہ اور اسم "محمد" لکھا گیا۔

○ جرمنی کی کوکا کولا مشروب ساز فیکٹری نے اپنے مشروب کا ایک ایسا ڈبہ تیار کیا ہے، جس میں ایک کتے کو اپنے ہاتھ میں سعودی عرب کا پرچم، جس پر جلی حروف میں کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے، بھاگتا دکھایا گیا ہے۔

○ توہین رسالتؐ کی سزا پر احتجاج کرتے ہوئے قادیانیوں اور عیسائیوں نے پاکستان کے بہت سے شہروں میں جلوس نکالے، جن میں اسلام اور علمائے کرام کے بارے میں سخت بکواس کی گئی۔

○ قومی اسمبلی میں گستاخ رسول عیسائی چوہڑے طارق سی قیصر نے کفریہ الفاظ بکے اور پوری اسمبلی کے سامنے عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہہ کر قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تضحیک کی۔

○ ہر کرسمس کے موقع پر عیسائی چوہڑے مال روڈ جیسی اہم جگہ پر اپنی کفریہ اور ارتدادی عبارتوں کے بینر لگاتے ہیں اور اسلامی تعلیمات کا مذاق اڑاتے ہیں۔

○ وطن عزیز میں درجنوں عیسائی رسائل شائع ہوتے ہیں، جن میں کھلے عام اسلام اور پیغمبر اسلام جناب محمد مصطفیٰ ﷺ پر حملے کئے جاتے ہیں۔

○ عیسائی مشنریاں سرعام اپنی ارتدادی تبلیغ میں مصروف رہتی ہیں اور یہ ایمان کے ڈاکو بہت سے مسلمانوں کو مرتد بنا چکے ہیں۔

○ عیسائیوں نے پاکستان میں پانچواں عیسائی صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا ہے، جو پاکستان کی اسلامی ریاست کو عیسائی ریاست میں بدلنے کے نقطہ آغاز کی غمازی کر رہا ہے۔

اے آغوش دنیا میں مست مسلمان! یہ تیرے نبی ﷺ کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہے..... وہ نبی! جو تجھے تیرے ماں باپ سے زیادہ محبت کرتا ہے..... جس نے غار حرا میں تیری محبت میں اپنے سارے آنسو بہا دیئے..... جس نے پچھلی رات کے سجدوں میں اللہ سے تیری مغفرت کی دعائیں مانگیں..... جسے تیرا فکر رات کو چین سے سونے نہ دیتا تھا..... جو حشر کے میدان میں میزان پر کھڑے ہو کر اپنے سامنے اپنی امت کے اعمال تلوا رہا ہوگا..... جو پل صراط پر کھڑا اپنی امت کو پل صراط پار کروا رہا ہوگا..... جو حوض کوثر پہ کھڑا اپنے ہاتھوں سے اپنی پیاسی امت کو جام بھر بھر کر پلا رہا ہوگا..... حشر کے ہولناک میدان میں جب سارے نبی بھی رب نفسی رب نفسی پکار رہے ہوں گے، لیکن اس وقت بھی تیرے نبی ﷺ کے لبوں پر رب امتی رب امتی کی صدا ہوگی۔

اے مسلمان! ایک طرف تیرے نبی ﷺ کی تیرے غم میں بے قراریاں اور دوسری طرف تیری لاپرواہیاں، ایک طرف تیرے رسول ﷺ کے شوق و محبت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر اور دوسری طرف تیری بے حسی کا لق و دق صحرا، ایک طرف تیرے رسول ﷺ کا برستا ہوا ابر رحمت اور دوسری طرف تیری جفاؤں کی چلچلاتی دھوپ!

اے رسول ﷺ رحمت کے امتی کہلانے

والے! تیرے نبی ﷺ کو تیری دنیا کی فکر' تیری آخرت کی فکر' تیری قبر کی فکر' تیرے حشر کی فکر' تیرے عمل و قال کی فکر' تیرے اعمال کی فکر' غرض یہ کہ تیرے ہر کام کی فکر' تیرے ہر کام کی فکر! لیکن اے مسلمان! تو بھی اپنا معیار محبت دیکھ؟ اے مسلمان! بہت سو چکا..... اب بیدار ہوجا..... بہت لٹ چکا..... اب ہوشیار ہوجا..... نبی ﷺ کے دشمنوں سے برسرپکار ہوجا..... اپنے اسلاف کی تابندہ روایات کو پھر زندہ کر..... جہاد کا علم لہرا کر اٹھ..... عشق رسول ﷺ کا پرچم لہرا کر اٹھ..... شہادت کا جذبہ لے کر اٹھ..... قادیانیوں' عیسائیوں اور ہندوؤں کی غلیظ سازشوں کو پیوند خاک کردے..... ناموس رسالت ﷺ پہ بھونکنے والے ہر کتے کو جہنم واصل کردے..... قادیانی جھوٹی نبوت کے کرداروں کو موت کی خاموشی دے دے..... عیسائی چوہڑوں کی زبانیں گدی سے کھینچ لے..... اور ان کی پشت پہ بیٹھے ہوئے ہندوؤں اور یہودیوں کے پرخچے اڑا دے۔

اے مسلمان! منحوس وفاقی کابینہ کے نام نہاد مسلمانوں نے توہین رسالتؐ کے قانون میں تبدیلی کردی ہے کہ توہین رسالت کے مرتکب کو پولیس گرفتار نہیں کرے گی۔ وفاقی کابینہ کے پتھرول وزیروں نے یہ تبدیلی کرکے اپنے ایمان کا جنازہ پڑھ دیا۔ قرآن و حدیث سے بغاوت کا اعلان کردیا۔ اللہ اور رسول ﷺ کو ناراض کرکے کلنٹن اور رابرٹ اوکلے کو راضی کرلیا۔ وفاقی وزیر اقبال حیدر نے اپنا نام مرزا قادیانی' راج پال اور سلمان رشدی کی لسٹ میں لکھوالیا..... اے وفاقی وزیرو! کاش تمہاری مائیں تمہیں جنم نہ دیتیں..... کاش اس دھرتی پر تمہارے ناپاک وجودوں کا سایہ نہ پڑتا۔

رسول رحمت ﷺ کے امتیو! توہین رسالتؐ کے قانون میں تبدیلی کا مقصد یہ ہوا کہ عیسائی' قادیانی' ہندو وغیرہم محبوب خدا ﷺ کو گالی دیں تو پولیس انہیں گرفتار نہیں کرے گی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ گستاخان رسول ﷺ کو ہمارے آقا ﷺ کو گالیاں دینے کا سرٹیفکیٹ مل گیا۔ ہائے کتنا بڑا ظلم ہے کہ کوئی کسی کی ٹوٹی ہوئی سائیکل اٹھالے تو پولیس گرفتار کرلیتی ہے' کوئی کسی کی بکری اٹھالے تو پولیس پکڑ لیتی ہے' کوئی کسی کے ساتھ بدکلامی کرے یا دھمکیاں دے تو پولیس اسے حراست میں لے لیتی ہے۔ ہر ایک کے تحفظ کے لئے پولیس حاضر ہے لیکن ناموس رسالت ﷺ کے ڈاکو کو پکڑنے کے لئے پولیس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔

صاحبو! اگر ہم نے اس سفاک ترمیم کو ختم نہ کروایا..... اگر ہم نے اس پر سخت احتجاج نہ کیا تو پھر اس ملک پر ایسا عذاب آئے گا کہ ہماری داستاں بھی نہ ہوگی داستانوں میں۔

مسلمانو! رسول اللہ ﷺ تمہیں پکارتے ہیں..... کفار نے انہیں تڑپا کے رکھ دیا ہے..... شاتمان رسول ﷺ نے گنبد خضراء کی طرف اپنے زہریلے تیر پھینکے ہیں۔ رحمت عالم ﷺ دیکھ رہے ہیں کہ اس افتاد سے میرا کون کون سا امتی کتنا نڈھال ہے..... کون کتنا بے قرار ہے..... اور کس کس کے قلب و جگر پر چوٹ پڑی ہے..... آؤ! ہم بھی اپنے عشق رسول ﷺ کا فرض ادا کریں..... اور سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کرکے شفاعت محمدی ﷺ کا پروانہ حاصل کرلیں۔

مسلمانو! حضور ﷺ اس وقت تک خوش نہ ہوں گے..... جب تک توہین رسالتؐ کرنے والی زبان خاموش نہ ہوگی..... جب تک اقبال حیدر اور بے سالک کی گردنیں تن سے جدا نہ ہوں گی..... جب تک طارق بی قیصر اور عاصمہ جہانگیر کے لاشے خاک و خون میں نہ تڑپیں گے..... جب تک فادر جولیس' سلیم کھوکھر' پطرس غنی اور لیگرنڈر جان ملک جیسے چوہڑوں کی لاشوں کو گلیوں میں نہ گھسیٹا جائے گا..... آیئے "چوہڑے مار مکاؤ" اور "مرزائی مار مکاؤ" مہم کا آغاز کریں..... تاکہ کفار کو پتہ چل جائے کہ ابھی مسلمان ماؤں کی کوکھ سے غازی علم الدین شہید پیدا ہو رہے ہیں!

رشتہ نہ ہو قائم جو محمدؐ سے وفا کا
پھر جینا بھی بیکار ہے' مرنا بھی اکارت

تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ پاکستان

قانون توہین رسالتؐ میں ترمیم کرنے کے اعلان پر ۱۳ جولائی کو بھی احتجاج کیا' جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ نے توہین رسالتؐ کے سلسلہ میں حکومت کی وضاحت مسترد کردی

لاہور (پ ر) متحدہ علماء کونسل کے مرکزی سیکرٹریٹ میں تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ کی ایکشن کمیٹی کا خصوصی ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں قانون انسداد توہین رسالتؐ کے ضمن میں حکومت کی وضاحت کو غیر تسلی بخش قرار دے کر مسترد کردیا گیا۔ مجلس عمل نے کہا کہ حکومت چونکہ چنانچہ کی پالیسی ترک کرکے دو ٹوک الفاظ میں اعلان کرے کہ موجودہ قانون میں کسی نوعیت کا کوئی ردوبدل نہیں کیا جائے گا۔ مجلس عمل نے اجلاس میں اس مسئلے کے ہر پہلو کا جائزہ لے کر آئینی اور قانونی ماہرین کا ایک بورڈ تشکیل دے دیا ہے' جس کے کنوینر محمد اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ ہوں گے جو حکومت کی وضاحت کا قانونی جائزہ لے کر بہت جلد مجلس عمل کو اپنی رائے سے آگاہ کرے گا اور اس کے بعد مجلس عمل اپنا حتمی لائحہ عمل مرتب کرے گی۔ دریں اثناء مجلس عمل کے سینئر ارکان پر مشتمل ایک رابطہ کمیٹی قائم کی گئی ہے جو ملک بھر کے جید علماء کی روشنی میں تمام دینی قوتوں کے متحدہ پلیٹ فارم سے بھرپور جدوجہد کا آغاز کیا جائے گا۔ (روزنامہ جنگ لاہور ۔ ۱۷ جولائی ۱۹۹۴ء)

حکومت توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے بجائے فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے قانون بنائے' طاہر القادری

لاہور (پ ر) تحریک منہاج القرآن کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے لاہور ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کرنے کی بجائے فرقہ واریت کے قلع قمع کے لئے قانون سازی کرے۔ انہوں نے دارالعلوم عثمانیہ رسول پارک لاہور میں بم دھماکے اور قیمتی جانوں کے ضیاع پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض انتہاپسندوں نے مساجد کو مقتل بنا دیا ہے' مساجد کا تقدس مسلمانوں کے ہاتھوں ہی پامال ہو رہا ہے۔

توہین رسالت کے مسئلے کو نواز شریف کے کھاتے میں نہ ڈالا جائے

کراچی (پ ر) سواد اعظم اہلسنت پاکستان کے سیکرٹری جنرل شیخ الحدیث مولانا محمد اسفندیار خان' جمعیت علماء پاکستان ہزاروی گروپ کے جنرل سیکرٹری اور سواد اعظم اہلسنت کی شوریٰ کے رکن مولانا قاری گل رحمن' سواد اعظم کراچی کے صدر مولانا محمد طیب نقشبندی' اہلسنت علماء کونسل کے نائب صدر مولانا حبیب رسول' انجمن فوز و فلاح المسلمین کے صدر مولانا محمد انور' جمعیت انصار القرآن کے صدر مولانا محمد یونس' خطیب عبدالرحمن' مولانا گلزار شاہ' مولانا قبال اللہ' مفتی فیروز الدین' قاری محمد شعیب' مولانا گل محمد' مولانا قاری محمد امین' مولانا پیر فیض اللہ آزاد نقشبندی' عبدالعزیز نظمی ایڈووکیٹ' صاحبزادہ مولانا عثمان یار خان' مفتی عبدالخالق' حکم قاری محمد رفیق نے اپنے مشترکہ بیان میں ناموس رسالتؐ کے لئے سواد اعظم اہلسنت پاکستان کو بھاری ذمہ داری سونپی ہے' جس کو سواد اعظم اہلسنت نے قبول کرلیا ہے۔ مولانا محمد اسفندیار خان نے کہا کہ ہم مذہب اور ملک و ملت کے مفاد میں ہر اقدام کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی نسل کو اسلام سے دور کرنے اور اسلام کو ایک ڈراؤنی شکل میں ظاہر کرنے کی یہودیوں کی سازشوں کو بے نقاب کرکے تباہ کردیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے جمہوریت کے نام پر "بچہ جمہورا" کا کھیل شروع کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر قانون نے ناموس رسالتؐ کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا تو پھر تردید کرنے میں اتنا وقت کیوں لگایا۔ یہ تردید اس وقت کی گئی جب پوری قوم سراپا احتجاج بن گئی دوسرا یہ کہ وزیر موصوف کا بیان بیرونی ملک اخبارات میں شائع ہوا کیا ان اخبارات میں بھی وزیر موصوف کی تردید آئی؟ یا انہوں نے ان اخباروں کے خلاف قانونی کارروائی کی یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ ناموس رسالتؐ کا مسئلہ ایسا مسئلہ ہے کہ اس کے بغیر

ملک و ملت کا مستقبل تاریک ہے اور ہم اس کو روشن کرنے کے لئے اور اپنے ایمانی تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ہر اقدام کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ مولانا قاری گل رحمٰن نے کہا کہ حکومت نے یہ بیان دے کر کہ یہ مسئلہ نواز شریف کا شوشہ ہے یا وہ علماء کو اکسا رہا ہے یہ حکومت کا مذہبی طبقوں پر دوسرا بڑا حملہ ہے اس طرح حکومت علماء کو کسی سیاسی لیڈر کا حاشیہ بردار قرار دے کر دہشت گردی کی راہ ہموار کرکے ضرب لگانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے وزیراعظم سے برملا کہا کہ علماء کرام اس وقت خاموش رہے جب نواز شریف نے آپ پر راجیو گاندھی کی مدد کا الزام عائد کیا۔ علماء اس وقت بھی خاموش رہے جب آپ نے نواز شریف کے ساتھ لگائی گئی شرط کو پورا نہیں کیا جو گاڑی کی خریداری کے بارے میں تھی۔ آپ نے کشمیر کے بارے میں قرارداد واپس لی بینکوں اور دوسرے مالی فراڈ کی اہم خبروں پر بھی علماء خاموش رہے۔

(روزنامہ امن کراچی۔ ۱۵؍جولائی ۱۹۹۴ء)

احتجاج ابھی تک جاری ہے‘ جہلم کے علماء کرام اور تاجر حضرات کے مشترکہ احتجاجی جلوس کی رپورٹ ملاحظہ فرمائیں۔

۱۵جولائی ۱۹۹۴ء

جہلم میں دوسرے روز بھی مکمل ہڑتال‘ علماء اور تاجروں کا مشترکہ احتجاجی جلوس

جہلم (نامہ نگار) یہاں دوسرے روز بھی تاجر راہنماؤں کے خلاف جھوٹے مقدمات اور توہین رسالتؐ سے متعلق وزیر قانون کے بیان کے خلاف شہر میں مکمل ہڑتال رہی۔ احتجاجی جلوس بھی نکالا گیا۔ تفصیل کے مطابق گزشتہ صبح چوک اہلحدیث سے تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ و خلافت راشدہ کے زیر اہتمام علماء کرام اور تاجر تنظیموں نے مشترکہ طور پر احتجاجی جلوس نکالا۔ علامہ قاری حبیب احمد عمر‘ مولانا غلام دستگیر‘ مولانا غلام سرور نورانی‘ الحاج اعجاز احمد ڈار جس کی قیادت شاہد رسول ڈار‘ اکبر برکی اور محمد انور پاشاڈار نے کی۔ جلوس کناری بازار‘ مین بازار‘ چوک صرافہ‘ تحصیل روڈ جہاں تحریک کے جنرل سیکریٹری علامہ قاری حبیب احمد عمر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے دشمن امریکہ کے دباؤ میں آکر توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کرنا چاہتے تھے مگر اسلامیان پاکستان کا شدید ردعمل دیکھ کر انہوں نے عارضی طور پر اپنا ارادہ بدل لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالتؐ کے قانون کو امریکہ کے اشارے پر نرم کرنے کا ارادہ رکھنے والوں سے یہ بھی بعید نہیں کہ وہ جموں کشمیر‘ ایٹمی پروگرام اور دفاعی رازوں کا سودا بھی نہ کردیں۔ انہوں نے تاجر رہنماؤں کی رہائی اور مقدمات واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

(روزنامہ پاکستان لاہور۔ ۱۵؍جولائی ۱۹۹۴ء)

ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لئے خواتین سروں پر کفن باندھ لیں‘ عارفہ اعجاز

کراچی (نمائندہ نوائے وقت) پاکستان مسلم لیگ نارتھ کراچی کی خاتون رہنما ڈاکٹر عارفہ اعجاز نے ناموس رسالتؐ کے قانون کے حوالے سے وزیر داخلہ کی اس صراحت کی مذمت کی ہے کہ قانون جوں کا توں رہے گا صرف طریقہ کار کی تبدیلی ہے۔ انہوں نے نارتھ کراچی میں مسلم لیگی خواتین کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر داخلہ کی تو صرف زبان استعمال ہوئی ہے جبکہ یہ خیالات دراصل وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے ہیں جو غیر ملکی آقاؤں کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتی رہی ہیں کہ پاکستان ایک اسلامی ملک نہیں بلکہ سیکولر ملک ہے۔ ڈاکٹر عارفہ اعجاز نے کہا کہ ہم اس قسم کی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ناموس رسالتؐ کے تحفظ کے لئے سروں پر کفن باندھ کر میدان میں اتر جائیں گے۔ انہوں نے صدر پاکستان مسلم لیگ میاں نواز شریف کے سندھ کے دورے بالخصوص کراچی میں ۲۹؍جولائی کے جلسے کے سلسلے میں خواتین کو ہدایت کی کہ وہ بھرپور طریقے سے جلسے میں شرکت کرکے موجودہ حکومت پر عدم اعتماد کا اظہار کریں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اپنے قائد نواز شریف کی مدبرانہ قیادت میں ملک کے فرسودہ نظام کو بدل ڈالیں گی اور انشاء اللہ جلد مسلم لیگ کی حکومت کا سورج طلوع ہوگا۔

(روزنامہ نوائے وقت کراچی۔ ۱۵؍جولائی ۱۹۹۴ء)

توہین رسالتؐ کرنے والے کو پولیس گرفتار نہیں کرسکتی لیکن وزیر موصوف کے خلاف احتجاج کرنے والے کو پولیس گرفتار کرسکتی ہے۔ گجرات کے ایک شخص کو پولیس نے اس لئے گرفتار کیا کہ وہ وزیر موصوف کے خلاف احتجاج کر رہا تھا۔ وائے حیرت۔

اقبال حیدر کے سر کی قیمت ۵لاکھ مقرر کرنے کے الزام میں ایک شخص گرفتار

گجرات (نامہ نگار) گستاخی رسولؐ کی سزا کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف گزشتہ دنوں گجرات میں نکالے گئے جلوس اور وزیر قانون اقبال حیدر کے سر کی قیمت پانچ لاکھ روپے مقرر کرنے کے الزام میں پولیس نے ایک اور شخص مرزا شوکت علی کو گرفتار کرکے گجرات جیل بھجوا دیا ہے۔ یاد رہے کہ پولیس اس سے پہلے جماعت اہلسنت کے مرکزی ناظم اعلیٰ پیر محمد افضل قادری کو گرفتار کرکے میانوالی جیل بھجوا چکی ہے۔

توہین رسالتؐ سے متعلق وزیر قانون کے بیان کا تراشہ سینٹ میں پیش کردیا ہے‘ چوہدری شجاعت

گوجرانوالہ (نمائندہ جنگ) مسلم لیگ (ن) کے چیف آرگنائزر سینیٹر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ج) سیاسی بلیک میلروں کا گروہ اور پیپلزپارٹی کی ذیلی تنظیم ہے۔ قائداعظم کی مسلم لیگ کو ان سے اتحاد کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی بات چیت چل رہی ہے۔ رکن قومی اسمبلی غلام دستگیر خان کی رہائش گاہ پر ”جنگ“ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت میں اتنی جرات نہیں کہ وہ نواز شریف کی رابطہ مہم کے سلسلہ میں رخنہ اندازی کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کی طرف سے توہین رسالتؐ قانون کے سلسلہ میں غیر ملکی اخبار میں شائع ہونے والا تراشہ سینیٹ میں پیش کردیا گیا ہے۔

(روزنامہ جنگ کراچی۔ ۱۵؍جولائی ۱۹۹۴ء)

تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ کا احتجاجی مظاہرہ ○ تحریک جاری رکھنے کا اعلان

لاہور (نیوز رپورٹر) ۱۷مذہبی و دینی جماعتوں پر مشتمل تحریک تحفظ ناموس رسالت کے زیر اہتمام جمعرات کو داتا دربار سے مسلم مسجد بیرون لوہاری گیٹ تک احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جلوس کے قائدین نے توہین رسالتؐ کی سزا کے قانون میں ترمیم کے بارے میں حکومتی وضاحتیں مسترد کرتے ہوئے تحریک جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرہ بازی کی جبکہ کلاشنکوف سے مسلح بعض مظاہرین نے متعدد مقامات پر ہوائی فائرنگ کی۔ قبل ازیں داتا دربار میں احتجاجی جلسہ ہوا جس سے صاحبزادہ فضل کریم‘ مولانا احمد علی قصوری‘ عبدالرزاق ساجد‘ انجینئر سلیم اللہ خان‘ حافظ زاہد ذکی‘ مولانا صالح محمد شاہ‘ محمد صدیق قادری‘ مفتی اللہ بخش اظہر‘ سید محمد صفدر شاہ‘ صاحبزادہ رضائے المصطفیٰ‘ رانا محمد عرفان‘ مولانا طفیل اظہر‘ سید مصطفیٰ‘ اشرف رضوی‘ صاحبزادہ سید عابد حسین گردیزی‘ سید شبیر حسین اور صاحبزادہ ضیاء المصطفیٰ نے خطاب کیا اور کہا کہ حکومت نے شمع مصطفیٰؐ کے پروانوں کو دھوکے میں رکھا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کو فوری طور پر وزارت سے علیحدہ کیا جائے۔ علاوہ ازیں جماعت اہلسنت کے ناظم اعلیٰ پیر فضل قادری کی گرفتاری کے خلاف آج یوم احتجاج منانے کا فیصلہ کیا گیا جبکہ اتوار کو صبح ۱۰بجے ۱۷جماعتوں کا اجلاس طلب کرلیا گیا ہے اور اگر اس اجلاس میں فیصلہ ہوا تو پھر ان جماعتوں کے ارکان مطالبات کے حق میں اسلام آباد تک مارچ کریں گے۔ احتجاجی جلوس میں تحریک کی سرگرمیوں کو مناسب کوریج نہ دینے پر ایک مقامی اخبار کے شمارے نذر آتش کئے گئے۔

(روزنامہ جنگ لاہور۔ ۱۵؍جولائی ۱۹۹۴ء)

ناموس رسالتؐ کے قانون پر حکومتی وضاحت سراسر دھوکہ ہے‘ تحریک ختم نبوت

لاہور (پ ر) تحریک ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا پیر

سلمان منیر' مولانا محمد انور قاسمی' ممتاز اعوان' ڈاکٹر جہانگیر شجاع' صاحبزادہ سعید الرحمن احمد اور محمد سلیم انبالوی نے مشترکہ بیان میں علماء کے خلاف وزیر اعظم کی طرف سے نازیبا بیانات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی علماء کے خلاف مہم سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے والد کے انجام سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ ان رہنماؤں نے مزید کہا ہے کہ حکومت کی ناموس رسالتؐ کے قانون پر وضاحت سراسر دھوکہ ہے کیونکہ اصل مسئلہ گستاخ رسولؐ کو گرفتار کرنے سے متعلق طریقہ کار کے بارے میں تھا۔ انہوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت میں شامل تمام دینی مکاتب فکر حکومت کی طرف سے قانون ناموس رسالتؐ پر اسلام دشمن پالیسی کے اور گستاخ رسولؐ اقبال حیدر کو وزارت کے عہدہ سے نہ ہٹانے کے خلاف آج ملک بھر میں یوم احتجاج منائیں گے اور مختلف شہروں میں احتجاجی جلسے' جلوس اور مظاہروں کے علاوہ علماء اور خطباء مساجد میں جمعہ کے اجتماعات میں احتجاجی قراردادوں کے علاوہ عوام الناس کو ناموس رسالتؐ کے مسئلہ پر حکومت کے عزائم سے بھی آگاہ کریں گے۔

۲۹ جولائی ۱۹۹۴ء کو بھی بھرپور انداز میں احتجاج جاری رہا۔

تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ نے چوک داتا دربار سے احتجاجی جلوس نکالا

لاہور (اپنے اسٹاف رپورٹر سے) تحریک تحفظ ناموس رسالتؐ کے زیر اہتمام گزشتہ روز چوک داتا دربار سے احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ جلوس کی قیادت رکن صوبائی اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم' مولانا احمد علی قصوری' انجینئر سلیم اللہ خان اور دیگر راہنماؤں نے کی۔ جلوس چوک داتا دربار سے مسلم مسجد لوہاری تک گیا۔ شرکاء نے سرعام کلاشنکوفوں اور ماؤزروں سے فائرنگ کی۔ جلوس سے صاحبزادہ فضل کریم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے یو پی (نیازی) اور اہلسنت کی دیگر تنظیمیں اس وقت تک اپنا احتجاج جاری رکھیں گی جب تک کہ حکومت ناموس رسالتؐ کے سلسلے میں اپنا واضح موقف نہیں بتاتی۔ پولیس پورے راستے جلوس کے آگے آگے چلتی رہی۔

(روزنامہ پاکستان لاہور۔ ۲۹ جولائی ۱۹۹۴ء)

سرکار رسالتؐ کی شان میں ادنیٰ سے گستاخی پر بھی خاموش نہیں رہیں گے' علماء اہلسنت

کراچی (پ ر) تحریک عوام اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام توہین رسالتؐ کے قانون میں تبدیلی کی کوشش اور ایک مخصوص گروہ کے افراد کی مختلف سرکاری محکموں میں کلیدی عہدوں پر تعیناتی کے خلاف جمعہ کے روز یوم احتجاج منایا گیا۔ اس سلسلے میں جمعہ کے عظیم اجتماعات میں ممتاز علماء مشائخ و مذہبی قائدین نے خطاب کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وفاقی وزیر قانون کو فوری طور پر برطرف کیا جائے کیونکہ توہین رسالتؐ کے بارے میں ان کے بیان سے پوری قوم کے جذبات مجروح ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے علماء کو ملک میں قادیانی طبقہ کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے میدان عمل میں آنا ہوگا۔ اہلسنت کے ممتاز عالم مفتی ظفر علی نعمانی' مفتی قاری رضا مصطفیٰ اعظمی' علامہ غلام مصطفیٰ ہزاروی' علامہ حمزہ علی قادری' علامہ نسیم احمد صدیقی' علامہ عبید اللہ قادری بانٹوا والا' علامہ عبدالعزیز میمن' علامہ بسم اللہ شاہ نعیمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ حکومت ہوش کے ناخن لے۔ ہم سرکار رسالتؐ کی شان میں ادنیٰ سے گستاخی پر بھی خاموش نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مذہبی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہ کرے اور توہین رسالتؐ کے قانون کے معاملے میں پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے اور قادیانی طبقہ کی سرگرمیوں کا سختی سے نوٹس لے کر اور ایک مخصوص طبقے کی سرکاری محکموں میں تعیناتی کا سلسلہ بند کردے۔

(روزنامہ نوائے وقت کراچی۔ ۲۹ جولائی ۱۹۹۴ء)

توہین رسالتؐ کے قانون میں ترمیم کے اعلان پر روزنامہ پاکستان نے پاکستان فورم کی طرف سے حکومت اور علماء کو دعوت دی۔ حکومت کی طرف سے اقبال حیدر اور خالد کھرل شامل ہوئے۔ علماء کرام کی نمائندگی قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن' مولانا ضیاء الرحمن فاروقی' پروفیسر ساجد میر نے کی۔ ملاحظہ فرمائیں۔

توہین رسالتؐ قانون میں ترمیم کی سازش ہورہی ہے' علماء ○ کوئی ترمیم نہیں ہوگی' حکومت

لاہور (پاکستان فورم رپورٹ) وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور اقبال حیدر نے کہا ہے کہ وہ اتنے ہی سچے مسلمان ہیں جتنا کوئی اور ہو سکتا ہے اور حکومت ناموس رسالتؐ بل میں ترمیم کا سوچ بھی نہیں سکتی ہے۔ گستاخ رسولؐ کی سزا میں ترمیم کے متعلق روزنامہ پاکستان سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قانون میں قطعاً کوئی ردوبدل نہیں ہو رہا۔ سزا میں تبدیلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' شرپسند عناصر میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں اور مختلف طبقوں کو ایک دوسرے سے لڑانا چاہتے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات خالد احمد کھرل نے کہا کہ گستاخ رسولؐ کے لئے پھانسی سے بڑھ کر بھی کوئی سزا ہوتی تو ہم وہ بھی نافذ کر دیتے۔ ایسے بدبختوں کے لئے اس ملک میں کوئی اور معاشرہ میں کوئی مقام نہیں۔ حکومت توہین رسالتؐ کے قانون میں تبدیلی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی۔ سپاہ صحابہؓ پاکستان کے سربراہ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی نے کہا کہ ناموس رسالتؐ بل میں ترمیم تو دور کی بات ہے اگر اس بل میں موجود سزا یا طریقہ کار میں کسی قسم کی کمی یا تبدیلی کے بارے میں سوچا بھی گیا تو سپاہ صحابہؓ ملک بھر میں اس کے خلاف شدید احتجاج کرے گی اور کسی قسم کی ترمیم کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف ہے کہ اس بل کا دائرہ کار ناموس صحابہؓ تک بڑھایا جائے تاکہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھیوں کے بارے میں بھی کوئی غلط سوچ کا اظہار بھی نہ کر سکے۔ وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور جب تک وہ اپنے اس بیان کی وضاحت یا تردید نہیں کریں گے اس وقت تک احتجاج کا سلسلہ ختم نہیں ہوگا۔ جمعیت علماء اسلام کے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ ہماری جماعت کا موقف ہے کہ ناموس رسالتؐ بل کی صورت میں آٹھویں ترمیم کی شکل میں جو کچھ آچکا ہے اس میں کوئی ترمیم نہیں ہونی چاہئے بلکہ ہمارا موقف ہے کہ تمام انبیاء کرامؑ کی ذات گرامی مقدس ہے اگر کوئی کسی بھی پیغمبرؑ کی شان میں گستاخی کرے تو اس کی سزا بھی وہی ہونی چاہئے جو ناموس رسالتؐ بل میں ہے۔ لہٰذا ناموس رسالتؐ بل کا دائرہ کار تمام انبیاء کرامؑ تک بڑھا دینا چاہئے۔ اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں۔ ناموس رسالتؐ کے مسئلہ پر کسی دینی جماعت میں کوئی اختلاف نہیں بلکہ یہ واحد مسئلہ ہے جس پر تمام دینی جماعتوں کی ایک ہی رائے ہے اور کوئی بھی جماعت اس میں کسی قسم کی ترمیم نہیں ہونے دے گی۔ جمعیت اہلحدیث کے سربراہ پروفیسر ساجد میر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی توہین اور ان پر طنز کرنا کفر ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا مذاق یا ان پر طنز کوئی معمولی جرم نہیں بلکہ صریحاً کفر ہے۔ اس میں مجرم کی توبہ بھی سزا سے نہیں بچا سکتی۔ ہم ناموس رسالتؐ بل میں کسی قسم کی ترمیم نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دنیا اور اپنے آقا امریکہ کو انسانی حقوق کو چیمپئن اور روشن خیال ہونے کا تاثر دینے کے لئے ناموس رسالتؐ بل میں تبدیلی کا ارادہ کیا ہے۔ اس طرح انہوں نے عوامی غضب اور اللہ کے عذاب کو دعوت دی ہے۔ ناموس رسالتؐ بل میں کسی بھی قسم کی تبدیلی یا ترمیم قبول نہیں کی جائے گی۔ حکومت توہین رسالتؐ کے مرتکبین کے خلاف قانونی میں نرمی پیدا کرکے نئے فتنوں کو جنم دینے کی سازشیں کررہی ہے۔ تحریک منہاج القرآن کے نائب صدر ریٹائرڈ میجر انوار علوی نے پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری کی طرف سے "پاکستان" سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ عام کیس نہیں ہے کوئی مسلمان نبی کریمؐ کی ذات اقدس کی توہین ایک لمحہ کے لئے بھی برداشت نہیں کر سکتا اس لئے اس معاملہ کو روایتی طور طریقوں کے مطابق طے کرنا قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ اس وقت موجودہ بل میں کوئی ترمیم نہیں ہونی چاہئے البتہ جھوٹا الزام لگانے والے شخص پر کفر لازم آتا ہے۔ جماعت اسلامی لاہور کے سیکرٹری اطلاعات امیر عظیم نے کہا ہے کہ آئینی تحفظ کے بعد کسی فرد اور جماعت کو یہ حق نہیں کہ وہ قرآن و سنت سے انحراف کرے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور مغربی طاقتیں نیو ورلڈ آرڈر کے نام پر اسلامی دنیا سے بیداری کی لہر کو ختم کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت امریکہ اور مغرب سے ڈر رہی ہے۔ گزشتہ حکومت کے دوران عوامی جدوجہد اور شریعت کورٹ کے فیصلوں کے بعد جب یہ قانون منظور ہوا

تو اسلام کے نام پر برسراقتدار آنے والی نواز شریف حکومت نے اس قانون کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ بعد ازاں عوامی احتجاج کے نتیجہ میں واپس لینا پڑی اور اسی طرح موجودہ حکومت نے بھی نواز شریف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسے بدلنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ لیکن عوامی احتجاج اسے ہرگز بدلنے کی اجازت نہیں دے گا۔

(روزنامہ پاکستان لاہور۔ ۱۹ر جولائی ۱۹۹۴ء)

رسول اکرم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کی سزا صرف موت ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علمائے پاکستان (نیازی) جماعت اہلسنت' تحریک عوام اہلسنت پاکستان' جمعیت رضائے مصطفیٰ' انجمن اساتذہ پاکستان کی اپیل پر یوم احتجاج کے موقع پر علماء و خطباء نے مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کی سزا موت ہے۔ اس میں تخفیف کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکے گی اور نہ ہی گستاخی کے مرتکب شخص کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے طریقے میں کوئی تبدیلی برداشت کی جائے گی۔ ممتاز علمائے کرام مفتی ظفر علی نعمانی' مفتی قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی' علامہ غلام مصطفیٰ ہزاروی' علامہ حمزہ علی قادری' علامہ نسیم احمد صدیقی' علامہ عبداللہ قادری باڑوالا' علامہ عبدالعزیز میمن' علامہ بسم اللہ شاہ نعیمی نے کہا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے' ہم سرکار رسالت مآب ﷺ کی شان میں ادنیٰ سی گستاخی پر بھی خاموش نہیں رہ سکتے اور اس مسئلہ پر اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔ تحریک عوام اہلسنت پاکستان کے سربراہ حاجی محمد حنیف بلو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اندرون سندھ و پنجاب مختلف علاقوں میں قادیانی کھلے عام اپنی کارروائیوں میں مصروف ہیں لیکن حکومت خاموش ہے۔ مسلمانان پاکستان میں حکومت کی اس خاموشی پر شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سنی مجلس عمل پاکستان اور مفتیان کرام کی اپیل پر کراچی کی مختلف مساجد کے ائمہ اور خطیب حضرات نے توہین رسالتؐ کے قانون میں مجوزہ ترمیم کے خلاف یوم احتجاج منایا' تقاریر کیں اور پرامن احتجاجی مظاہرے کئے۔ قائد سنی مجلس عمل پاکستان شیخ الحدیث مفتی محمد نعیم' مولانا مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا مفتی خالد محمود' مولانا عبدالمجید' مولانا محمد عارف' مولانا محمد حسین' مولانا محمد شعیب' مولانا گل رحمٰن' مولانا محمد یار ربانی' مولانا عبیداللہ' مولانا غلام رسول' مولانا عبداللہ' مولانا نعیم الدین' مولانا سلامت حسین' سواد اعظم اہلسنت پاکستان کے مولانا اقبال اللہ' مولانا سید گلزار شاہ' مولانا شمس الحق مشتاق' مولانا فیروز الدین' مولانا شفیق الرحمٰن' مولانا محمد سلیمان' مجلس احرار پاکستان کے ابو معاویہ شفیق الرحمٰن' مولانا احتشام الحق' مولانا ور محمد' مولانا عبدالقادر' مولانا عبدالغفور نے اپنے خطاب میں کہا کہ محسن اعظم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو بچانے کے لئے قادیانی گروہ عیسائیوں اور اپنے ایجنٹوں کو استعمال کر رہے ہیں۔ علمائے کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ترمیم کے ارادوں سے باز رہے حالیہ احتجاجی مظاہروں میں گرفتار مسلمانوں اور علمائے کرام کو فوری رہا کیا جائے۔ جامع مسجد عثمانیہ لاہور میں بم پھینکنے والوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔

(روزنامہ جنگ کراچی۔ ۲۱ر جولائی ۱۹۹۴ء)

گستاخی کرنے والوں کے لئے پھانسی کا قانون بنایا جائے' مولانا ضیاء القاسمی

کراچی (پ ر) سپاہ صحابہؓ پاکستان کی مرکزی سپریم کونسل کے چیئرمین اور تحریک خلافت فقہ حنفیہ کے سرپرست مولانا محمد ضیاء القاسمی نے مطالبہ کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی شان عالی میں گستاخی کرنے والوں کے لئے پھانسی کی سزا کا قانون بنایا جائے۔ وہ پنجاب سے کراچی پہنچنے پر تحریک کے مرکزی سیکرٹریٹ میں علماء سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس موقع پر مولانا مفتی محی الدین' مولانا مفتی عبدالعزیز حنفی' مولانا اکرام الحق خیری' قاری اللہ داد' مولانا معاویہ القاسمی' مولانا محمد اسعد زکریا بھی موجود تھے۔

●●

قسط نمبر ۳ — از: محمد طاہر رزاق لاہور

قادیانی قاعدہ

کہتے ہیں سکندر اعظم کی پیدائش یورپ (یونان) میں ہوئی' موت ایشیا میں آئی اور اسے افریقہ میں دفن کیا گیا۔ اپنے سکندر بھی ایشیا میں پیدا ہوئے' یورپ میں مرے اور پھر اس سرزمین میں دفن ہوئے جہاں ان کے پیشرو سکندر کی موت واقع ہوئی تھی۔ انہوں نے اپنے اقتدار کے آخری دنوں میں ذریعہ اسماعیل خان کی بعض "نامور شخصیتوں" کے دستخطوں سے ایک قد آدم پوسٹر بھی شائع کروایا جس میں انہیں "شہنشاہ پاکستان" کا خطاب دیا گیا۔

گزشتہ ماہ ۱۹ر نومبر کو یہ سب باتیں بے اختیار یاد آگئیں کیونکہ ۱۹ر نومبر ہی کو اس دنیائے فانی سے رخصت ہوئے تھے اور آج اس ۱۹ر نومبر کے دن کراچی کے ایک انگریزی اخبار کے اندرونی صفحات کے زیریں حصے میں ایک دس سطری تعزیتی اشتہار شائع ہوا جس میں ان کی ایک دھندلی سی تصویر تھی۔

اور اشتہار دینے والے نے اپنا نام و پتہ تک دینے کی ہمت نہیں کی...... اسکندر مرزا اعظم کو مقدر کا سکندر کہتے ہیں اور اپنے سکندر کے بارے میں یہ اشتہار دیکھ کر بے اختیار زبان پر آگیا...... سکندر کا مقدر......!

(ش)۔ شیرو

بتاچتی بی مرزا قادیانی کو اپنے دیگر بتاچتی شوقوں کی طرح کتے بازی کا بھی شوق تھا اور اس نے اس شوق کی تسکین کے لئے ایک کتا بھی پال رکھا تھا جس کا نام شیرو تھا۔ شیرو سارا دن گھر کی چوکھٹ کے ساتھ پٹا گلے میں ڈالے زنجیر کے ساتھ بندھا رہتا۔ شیرو دروازے پر بیٹھا مرزا قادیانی کے آنے والے مریدوں کو حیرانی و پریشانی کی آنکھوں سے دیکھتا' گویا انہیں کہہ رہا ہو کہ میں نے کتا ہو کر آج تک اپنے مالک کو شریف آدمی نہیں مانا اور تم انسان ہو کر نجانے اس کو کیا کیا مان رہے ہو اور کبھی کبھی شیرو غصے میں آکر اپنی سرخ سرخ آنکھیں نکال کر ان مریدوں پر اچھل اچھل کر بھونکتا کہ جیسے احتجاج کر رہا ہو کہ جاہلو! کس جہنم کی طرف لپکے آرہے ہو۔ شیرو مرزا قادیانی کی رنگین راتوں کا رازداں تھا۔ ڈاکے سے مریدوں کی بڑی بڑی رقوم کے منی آرڈر وصول کرنے کا عینی شاہد تھا۔ مرزا قادیانی کی گھریلو زندگی کی کئی داستانیں اس کے دماغ میں محفوظ تھیں۔ صبح جب مرزا قادیانی اسے روٹی ڈالنے آتا تو شیرو اس کے قدموں سے لپٹنے لگتا جیسے اسے سبق دے رہا ہو کہ جا تو بھی یونہی توبہ کر کے اپنے مالک کے قدموں سے لپٹ جا۔ ایک دن صبح صبح مرزا قادیانی شیرو کو روٹی ڈالنے آیا تو اس نے دیکھا کہ شیرو سردی سے ٹھٹھر کر مرا پڑا ہے۔ اس کا منہ کھلا اور زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور گویا وہ اپنے کھلے منہ اور باہر نکلی زبان سے مرزا قادیانی سے کہہ رہا تھا۔

"اے جوان انسان! میری موت کو دیکھ کر ہی تو اپنی موت کو یاد کرلے جب تجھے کنڑے میں کھڑے ہو کر اپنے خالق کو

ایک ایک عمل کا جواب دینا پڑے گا۔ جبکہ مجھ سے تو کوئی باز پرس بھی نہیں ہوگی"

تمہارا خیر خواہ
"شیرو کتا"

(ص) سے صنعت

فرنگی نے اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لئے آج سے تقریباً ایک صدی قبل قادیان میں کافر سازی' مرتد سازی' اور غدار سازی کی ایک بہت بڑی صنعت قائم کی۔ جھوٹی نبوت کے اس پلانٹ کا منیجنگ ڈائریکٹر مرزا قادیانی اور چیف انجینئر حکیم نورالدین تھا۔

اس پلانٹ میں بڑے بڑے مرتدوں اور غداروں کی "اسمبلنگ" ہوئی۔ لوگوں کو اس پلانٹ میں لا کر ان کے دلوں سے ایمان کی روشنی نکال کر سیاہ رنگ کر دیا جاتا۔ سینوں سے عشق رسول ﷺ اور جذبہ جہاد نوچ لیا جاتا۔ دماغوں کا آپریشن کر کے انگریز کی اطاعت کا زہر بھر دیا جاتا۔ پھر اس صنعت سے تیار ہونے والے مرتدوں کو ایک باقاعدہ منصوبے کے تحت پورے ہندوستان میں مرتد سازی کی مہم کے لئے پھیلا دیا جاتا تاکہ زیادہ سے زیادہ مرتد بنائے جاسکیں۔ تقسیم ملک کے بعد ۱۹۴۷ء میں یہ صنعت ربوہ پاکستان میں منتقل کر دی گئی۔ ۱۹۷۴ء میں اور اس کے بعد مسلمانوں کے پے در پے حملوں کے باعث یہ صنعت برطانیہ منتقل کر دی گئی۔ آج کل مرزا قادیانی کا پوتا' مرزا طاہر اس صنعت کا منیجنگ ڈائریکٹر ہے۔ اس پلانٹ سے بڑے بڑے قابل ذکر ننگ دین و ننگ وطن پیدا ہوئے۔ ۱۹۴۷ء میں کشمیر کو پاکستان سے کٹوا کر بھارت کے ساتھ شامل کرانے والا سر ظفر اللہ خان اسی صنعت کا تیار کردہ تھا۔ ۱۹۵۶ء میں پاکستان اور بھارت کے مابین جنگ کی خطرناک آگ لگانے والے جنرل اختر ملک اور جنرل عبدالعلی کا تعلق بھی اسی صنعت سے تھا۔ سقوط ڈھاکہ کا اہم کردار ایم۔ ایم۔ احمد اسی صنعت کا بنایا ہوا زہریلا خنجر ہے۔ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کے انتہائی اہم راز بھارت اور اسرائیل تک پہنچانے والا غدار وطن ڈاکٹر عبدالسلام بھی اسی صنعت کا بنایا ہوا سانپ ہے۔ اس کے علاوہ اس پلانٹ سے نکلنے والے ہزاروں اسلام دشمن کالے چہروں نے وہ کالے کرتوت رقم کئے ہیں کہ ان کی سیاہی سے سمندر بھی سیاہ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہم اپنے ہاتھوں کا کشکول پھیلا کر یہ دعا کرتے ہیں کہ مولا! تو کوئی ایسا مجاہد مسلمان حکمران پیدا کر جو کفر و ارتداد کی اس صنعت' اس پلانٹ' اس چوروں کی ماں کے پرخچے اڑا دے تاکہ نہ رہے چوروں کی ماں اور نہ جنم لے کوئی چور!

(ض)۔ ضدی

قادیانی لغت میں ضدی کا لفظ مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا فضل احمد کے لئے بولا جاتا ہے۔ مرزا فضل احمد مرزا قادیانی کی نبوت کو تسلیم نہ کرتا تھا۔ وہ اپنے باپ سے کہتا "ابا! ساری رات خراٹوں سے تیرا الہو لو بکتا رہتا ہے اور صبح اٹھ کے تو لوگوں سے کہتا ہے کہ رات مجھ پر فلاں فلاں وحی آئی ہے" وہ کہتا "اے ابا! خدا سے ڈر' تو نے یہ کیا ڈھونگ رچا رکھا ہے؟" جواباً مرزا قادیانی اسے خوب غلیظ گالیاں دیتا اور طرح طرح کی دھمکیاں دیتا لیکن مرزا فضل احمد اپنی ہٹ پر قائم رہا۔ نہ وہ مرزا قادیانی کی گالیوں سے ڈرتا اور نہ اس کی دھمکیوں سے مرعوب ہوتا۔ عین شباب میں مرزا فضل احمد کا انتقال ہو گیا۔ مرزا قادیانی بیٹے کی نماز جنازہ میں شامل نہ ہوا۔ وہ مرزا قادیانی اور دیگر مرزائیوں کے نزدیک کافر تھا کیونکہ وہ مرزا قادیانی کی نبوت پر ایمان نہیں لایا تھا۔ اللہ کی شان کہ اس نے مرزا فضل احمد کو جھوٹے نبی کے زیر سایہ رکھتے ہوئے بھی اس کے ایمان کو اپنے پہرہ میں محفوظ و مامون رکھا اور مرزا قادیانی جیسے مرتد و زندیق کو اس مسلمان کی نماز جنازہ میں شامل نہ ہونے دیا۔

قادیانیو! آج مجھے میرے ایک سوال کا جواب ضرور دینا اور جواب دینے کے بعد خوب سوچنا.... شاید وہ سوچ تمہیں ایمان کے ساحل مراد تک لے جائے۔

قادیانیو! مرزا قادیانی لکھتا ہے۔

"میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی"۔ (آئینہ کمالات اسلام' ص ۵۴۷' مصنفہ مرزا قادیانی)۔

اس عبارت کے مطابق اگر مرزا فضل احمد کی ماں رنڈی یعنی کنجری تھی تو کیا مرزا فضل احمد کا باپ مرزا قادیانی کنجر نہیں تھا؟

"جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوا تو سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں"۔ (انوار اسلام' ص ۳۰' مصنفہ مرزا قادیانی)۔

اس عبارت کے مطابق مرزا فضل احمد حلال زادہ نہیں بلکہ حرام زادہ تھا۔ اب ہم مرزا صاحب کی بیگم کو کیا کہیں اور مرزا صاحب کو کس نام سے پکاریں؟

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگئے

(ط)۔ طاہر احمد مرزا

مرزا طاہر مرزا ناصر کا چھوٹا بھائی' قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا بشیرالدین کا بیٹا اور دجال قادیان مرزا قادیانی کا پوتا ہے۔ باپ مرزا بشیر الدین نے سینکڑوں "حوروں" کے ہوتے ہوئے نو شادیاں رچائیں اور مرزا طاہر سمیت اس کے اکیس بچے تھے۔ مرزا طاہر بچپن سے ہی بڑا شریر' جھگڑالو' اور بڑھکیں مارنے کا شوقین تھا۔ جوان ہونے پر وہ ایک مکمل غنڈہ بن چکا تھا' جس کے ساتھ ہروقت غنڈوں کی ایک پلٹن رہتی تھی۔ ۱۹۷۴ء میں نشتر میڈیکل کالج کے طلباء پر ربوہ ریلوے اسٹیشن پر جن قادیانی غنڈوں نے حملہ کیا تھا' ان کی قیادت مرزا طاہر ہی کر رہا تھا' مرزا ناصر کی موت کے بعد قادیانی خلافت کی تخت پر بیٹھنے کے لئے اس کی مقابل تین مضبوط حریف تھے۔ یعنی مرزا رفیع' مرزا مبارک احمد اور ایم۔ ایم۔ احمد۔ لیکن مرزا طاہر' جو صفات رذیلہ میں اپنے حریفوں سے آگے تھا اور اس نے باپ سے ورثہ میں دوسروں کی نسبت زیادہ خباثت پائی تھی' نے کمال مہارت سے اپنی راہ سے یہ تینوں کانٹے ہٹا دئے۔ اس نے بڑے بھائی مرزا ناصر کی زندگی ہی میں مرزا رفیع پر بہت سی پابندیاں لگا رکھی تھیں اور اسے عوامی اجتماعات میں آنے کی اجازت نہیں تھی۔ دوسری حریف مرزا مبارک کو بیرون ممالک قادیانی مشنوں کا سربراہ بنا کر بھیج دیا اور اسے کہا کہ جتنا جی چاہے مال کھاؤ اور عیش اڑاؤ۔ تیسرے حریف ایم۔ ایم۔ احمد کی زمینوں کی ڈویلپمنٹ جماعت کے فنڈ سے کرا کر اس کا منہ بند کر دیا۔ راستے کے سارے کانٹے ہٹانے کے بعد وہ بناسپتی نبوت کا گدی نشین بنا اور بڑے کروفر کے ساتھ جھوٹی نبوت کا کاروبار چلانے لگا۔ ۱۹۸۲ء میں اس کے ایماء پر مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا اسلم قریشی کو سیالکوٹ سے اغوا کیا گیا۔ مولانا اسلم قریشی کے اغواء پر مسلمانان پاکستان نے ایک زبردست تحریک چلائی اور حکومت سے مولانا اسلم قریشی کی بازیابی اور مجرموں کی گرفتاری کا مطالبہ ملک کی گلی گلی میں گونجنے لگا۔ جب حکومت تفتیش کے ہاتھ مرزا طاہر کی گردن پر پہنچنے لگے تو وہ ایک اندھیری شب کو برقع پہن کر پاکستان سے فرار ہو کر لندن اپنی نانی کے پاس چلا گیا۔ لندن سے تیسرے دن اسرائیل گیا اور وہاں بائیس دن ٹھہرا۔ عالم اسلام کے بدترین دشمن اسرائیل میں کلیدی عہدوں پر تعینات اور خفیہ اداروں کے افسروں سے جی بھر کر ملاقاتیں کیں اور پھر لندن آ گیا۔ لندن سے ۴۳ کلومیٹر دور ایکس ایکڑ زمین پر "اسلام آباد" کے نام پر اپنی جدی کفریہ بستی بسائی۔ یہ زمین اس نے چالیس کروڑ روپے میں خریدی۔ مرزا طاہر کی عمر اس وقت ۶۵ سال کے لگ بھگ ہے۔ قادیانیوں اور یہود و نصاریٰ سے اس قدر دولت بٹوری ہے کہ دنیا کے اکتالیس امراء میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ پرنس آف ایڈنبرا کے ساتھ پولو کھیلتا تھا۔ مرزا طاہر کی کوئی نرینہ اولاد نہیں' اس لئے وہ اپنے داماد اور مرزا ناصر کے بیٹے لقمان کو قادیانی خلیفہ بنانے کی پوری تیاری کر چکا ہے۔ مرزا طاہر نے کئی شادیاں رچائیں' لیکن آصفہ بیگم عرف آچھی پسندیدہ بیگم تھی جو ۱۹۹۲ء میں کینسر سے مر گئی۔ مرزا طاہر نے بیگم کی نام نہاد نماز جنازہ خود پڑھائی اور پوری دنیا میں مصنوعی سیارے کے ذریعے دنیا بھر کے قادیانیوں کو نماز جنازہ پڑھنے کا حکم دیا۔ ساری دنیا کے قادیانیوں کو حکم دیا گیا کہ وہ ایسی قادیانی عبادت گاہوں یا امیر قادیانیوں کی کوٹھیوں میں اکٹھے ہو جائیں جہاں ڈش انٹینا لگا ہو۔ جونہی مرزا طاہر ٹی وی پر نماز جنازہ پڑھانے کے لئے کھڑا ہو' دنیا بھر کے سارے قادیانی اپنے اپنے ٹی وی کی اسکرین پر کھڑے مرزا طاہر کی تصویر کے پیچھے صفیں باندھ لیں اور نام نہاد نماز جنازہ مکمل کریں۔

باقی آئندہ

قسط ۲

نوادرات : مولانا تاج محمود

فتنہ قادیانیت کا پوسٹ مارٹم

و مثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا فاحسنہ و اجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ و یعجبون لہ و یقولون ھلا وضعت ھذہ و انا خاتم النبیین۔ (رواہ البخاری)

میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کے ساتھ ایسی ہے کہ جیسے کسی شخص نے گھر بنایا۔ اس کو بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ کیا۔ مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ تعمیر سے چھوڑ دی۔ پس لوگ اس کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی (تاکہ محل کی تعمیر مکمل ہو) چنانچہ میں نے اس جگہ کو پر کیا اور مجھ سے ہی قصر نبوت مکمل ہوا اور میں خاتم النبیین ہوں۔ (صحیح البخاری)

مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے کی ممانعت

اوپر جو کچھ لکھا گیا اس کا منطقی نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار مسلمانوں کے ساتھ عبادت میں بھی شریک نہ ہوں۔ چنانچہ ذیل کی عبارت سے ثابت ہو جائے گا کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ نہ نماز میں شریک ہو سکتے ہیں اور نہ کسی مسلمان کی نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔

"صبر کرو اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔"

(قول مرزا غلام احمد مندرجہ اخبار الحکم قادیان ۱۰/اگست ۱۹۰۱ء)

"پس یاد رکھو جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے۔ تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا امام وہی ہو جو تم میں ہو۔"

(اربعین نمبر ۳ ص ۳۴ حاشیہ مصنفہ مرزا غلام احمد)

"ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز پڑھیں کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔"

(انوار خلافت ص ۹۰ مصنفہ مرزا محمود ابن مرزا قادیانی)

"غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ حتیٰ کہ غیر احمدی معصوم بچے کا بھی جائز نہیں۔"

(انوار خلافت ص ۹۳ مصنفہ مرزا محمود احمد نیز الفضل مورخہ ۲۱/اگست ۱۹۱۷ء الفضل مورخہ ۳۰/جولائی ۱۹۳۱ء)

نیز معلوم عام بات ہے کہ چودھری ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان، قائد اعظم محمد علی جناح کی نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوا اور الگ بیٹھا رہا۔ جب اسلامی اخبارات اور مسلمان اس چیز کو منظر عام پر لائے تو جماعت احمدیہ کی طرف سے جواب دیا کہ۔

"جناب چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب پر ایک اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ آپ نے قائد اعظم کا جنازہ نہیں پڑھا۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظم احمدی نہ تھے۔ لہٰذا جماعت احمدیہ کے کسی فرد کا ان کا جنازہ نہ پڑھنا کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔"

(ٹریکٹ نمبر ۲۲ بعنوان احراری علماء کی راست گوئی کا نمونہ۔ الناشر مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ)

جب قادیانی امت پر مسلمانوں کی جانب سے اعتراض کیا گیا کہ قائد اعظم مسلمانوں کے محسن تھے اور تمام ملت اسلامیہ نے ان کا جنازہ پڑھا ہے تو جماعت احمدیہ نے جواب دیا کہ۔

"کیا یہ حقیقت نہیں کہ ابو طالب بھی قائد اعظم کی طرح مسلمانوں کے بہت بڑے محسن تھے مگر نہ مسلمانوں نے آپ کا جنازہ پڑھا اور نہ رسول خدا نے۔"

(الفضل ۲۸/اکتوبر ۱۹۵۲ء)

الگ دین، الگ امت

مرزا غلام احمد قادیانی کے سلسلہ کے تمام لوازم اور مناسبات کو دیکھتے ہوئے اس امر کا فیصلہ کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوگی کہ وہ اپنے پیروؤں کو تمام مسلمانوں سے ایک الگ امت بنانے میں کس درجہ ساعی و کوشاں ہیں۔ حسب ذیل تصریحات ملاحظہ فرمائیں۔

"حضرت مسیح موعود کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح اور چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرض یہ کہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔"

(خطبہ محمود احمد الفضل جلد ۱۹ نمبر ۱۳)

"کیا مسیح ناصری نے اپنے پیروؤں کو یہودیوں سے الگ نہیں کیا۔ کیا وہ انبیاء جن کے سوانح کا علم ہم تک پہنچا ہے اور ہمیں ان کے ساتھ جماعتیں بھی نظر آتی ہیں۔ انہوں نے اپنی جماعتوں کو غیروں سے الگ نہیں کیا۔ ہر شخص کو ماننا پڑے گا کہ بے شک کیا ہے۔ پس اگر حضرت مرزا صاحب نے بھی جو کہ نبی اور رسول ہیں اپنی جماعت کو منہاج نبوت کے مطابق غیروں سے علیحدہ کر دیا تو نئی اور انوکھی بات کون سی ہے۔"

(الفضل جلد نمبر ۵ شمارہ ۷۰-۷۱)

"مگر جس دن سے کہ تم احمدی ہوئے۔ تمہاری قوم تو احمدیت ہو گئی۔ شناخت اور امتیاز کے لئے اگر کوئی پوچھے تو اپنی ذات یا قوم بتا سکتے ہو ورنہ اب تو تمہاری گوت تمہاری ذات احمدی ہی ہے۔ پھر احمدیوں کو چھوڑ کر غیر احمدیوں میں کیوں قوم تلاش کرتے ہو۔"

(ملائکۃ اللہ ص ۷۰ ص ۴۶ مصنفہ مرزا محمود)

"میں نے اپنے نمائندہ کی معرفت ایک بڑے ذمہ دار انگریز افسر کو کہلوا بھیجا کہ پارسیوں اور عیسائیوں کی طرح ہمارے حقوق بھی تسلیم کئے جائیں۔ جس پر اس افسر نے کہا کہ وہ تو اقلیت ہیں اور تم ایک مذہبی فرقہ ہو۔ اس پر میں نے کہا کہ پارسی اور عیسائی بھی تو مذہبی فرقہ ہیں جس طرح ان کے حقوق علیحدہ تسلیم کئے گئے ہیں۔ اسی طرح ہمارے بھی کئے جائیں۔ تم ایک پارسی پیش کرو اس کے مقابلہ میں دو دو احمدی پیش کرتا جاؤں گا۔"

(مرزا محمود کا بیان مندرجہ الفضل ۱۳/نومبر ۱۹۴۶ء)

انتہائی اشتعال انگیز اور دل آزار تحریریں

صرف یہی نہیں کہ احمدیت کی تحریک نے اسلام کے بنیادی عقیدہ ختم نبوت کو چیلنج کر کے ارتداد اور افسوسناک مذہبی کشمکش کے دروازے کھول دیئے بلکہ بانی تحریک اور اس کے پیروؤں نے اپنی تحریروں میں انبیائے کرام، بزرگان دین کی دل آزارانہ توہین کی اور انتہائی بدزبانی سے کام لیا اور ان دل آزارانہ اور اشتعال انگیز تحریروں کا سلسلہ آج تک جاری ہے۔ جو مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ ذیل میں مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے پیروکاروں کی اشتعال انگیز اور دل آزارانہ تحریروں کے چند نمونے پیش کر رہے ہیں۔

مرزا غلام احمد صاحب لکھتے ہیں کہ۔

"خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۰)

"منم مسیح زمان و منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد" میں مسیح ہوں اور موسیٰ کلیم خدا ہوں احمد مجتبیٰ ہوں۔"

(تریاق القلوب ص ۵ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ہزار معجزات ہیں۔ (تحفہ گولڑویہ ص ۶۷ مصنفہ مرزا غلام احمد قادیانی)

میرے معجزات کی تعداد دس لاکھ ہے۔(براہین احمدیہ ص ۵۷ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)"

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے۔ حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔"

(مکتوب مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الفضل قادیان ۲۲/ فروری ۱۹۲۴ء)

"مرزا غلام احمد قادیانی کے سامنے ان کے ایک مرید قاضی اکمل نے ایک قصیدہ پیش کیا۔ جس کے جواب میں مرزا صاحب نے فرمایا کہ جزاکم اللہ یہ کہہ کر اس خوشخط قطعہ کو اپنے ساتھ اندر لے گئے۔"

(الفضل ۲۲/ اگست ۱۹۴۴ء)

اس مذکورہ قصیدہ کے دو شعر ملاحظہ فرمائیں۔

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(مندرجہ اخبار البدر قادیان ۲۵/ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

"پس مسیح موعود (مرزا غلام احمد) خود محمد رسول اللہ ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔"

(کلمۃ الفصل ص ۱۵۸ مصنف مرزا بشیر احمد ایم اے ریویو آف ریلیجز بابت مارچ۔ اپریل ۱۹۱۵ء)

حضرت عیسی علیہ السلام کی توہین

"آپ کا (حضرت عیسی علیہ السلام) خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔"

(ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص ۷ مصنف مرزا غلام احمد)

"مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا۔ ایک کھاؤ' پیو' نہ زاہد' نہ عابد' نہ حق کا پرستار' متکبر' خود بین' خدا کا دعوی کرنے والا۔"

(مکتوبات احمدیہ ص ۲۴-۲۱ ج ۳)

"یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔ اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسی علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا عادت کی وجہ سے۔"

(کشتی نوح حاشیہ ص ۷۵ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

"ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیابیطس کے لئے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کے لئے مضائقہ نہیں کہ افیون شروع کر دی جائے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی مہربانی کی کہ ہمدردی فرمائی۔ لیکن اگر میں ذیابیطس کے لئے افیون کھانے کی عادت کو لوں تو میں ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا اور دوسرا افیونی۔"

(نسیم دعوت ص ۶۹ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

"یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد' بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ خدائی کا دعوی شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے۔"

(ست بچن حاشیہ صفحہ ۱۷۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

حضرت علیؓ کی توہین

"پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ دو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی (مرزا صاحب) تم میں موجود ہے۔ اس کو تم چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کی تلاش کرتے ہو۔"

(ملفوظات احمدیہ ص ۱۳۱ ج ۱)

حضرت فاطمہؓ کی توہین

"حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۱ مصنف مرزا غلام احمد)

حضرت حسینؓ کی توہین

کربلائیست سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

یعنی۔ "میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے۔ میرے گریبان میں سو حسینؓ ہیں۔"

(نزول المسیح صفحہ ۹۹ مصنف مرزا غلام احمد)

۲۔ اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔

(دافع البلا صفحہ ۱۳ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

۳۔ تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے۔ پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔

(اعجاز احمدی صفحہ ۸۲ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

اس عبارت میں مرزا صاحب نے حضرت حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے ذکر کو گوہ کے ڈھیر سے تشبیہ دی ہے۔

مکہ اور مدینہ کی توہین

۱۔ حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے کہ جو بار بار یہاں آئے۔ مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا۔ وہ کاٹا جائے گا۔ تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں۔

(مرزا محمود احمد مندرجہ حقیقت الرویا صفحہ ۴۶)

مسلمانوں کی توہین

۱۔ میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔

(نجم الہدی صفحہ ۱۵ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

۲۔ جو ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔

(انوار الاسلام صفحہ ۳۰ مصنف مرزا غلام احمد قادیانی)

اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

علاوہ ازیں احمدیت کے پیرو دین اسلام کی اور مسلمانوں کی مقدس اصطلاحوں کو ان کے مقررہ موقع اور محل کے سوا جو قرآن پاک' احادیث نبویؐ اور امت کے تواتر عمل سے طے ہو چکا ہے۔ دوسرے مواقع اور محلات پر استعمال کر کے مسلمانوں کی دل آزاری اور اشتعال انگیزی کے مرتکب بنتے رہے ہیں۔

۱۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی کے لئے علیہ الصلوۃ والسلام کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے جو مسلمانوں کے ہاں محض انبیائے کرام کے لئے مختص ہے۔

۲۔ صحابہ کرامؓ کی اصطلاح مرزائے قادیانی کے ساتھیوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ اصطلاح حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے لئے مختص ہو چکی ہے۔

۳۔ ام المومنینؓ کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے لئے مخصوص ہے۔

۴۔ سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کے لئے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے لئے مختص ہے۔

احمدیوں کی خطرناک سیاسی سرگرمیاں

نہایت ہی خطرناک قسم کی مذہبی دل آزاریوں کے علاوہ جو مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت ہیں۔ احمدیت کی تحریک کا ایک اور خطرناک پہلو احمدیوں کی سیاسی سرگرمیاں ہیں جو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور ان کی قومی اور ملی زندگی کو طرح طرح کے خطرات میں ڈالنے کا موجب بن رہی ہے۔ احمدی جماعت درحقیقت مذہبی لباس میں ایک قسم کی سیاسی تنظیم ہے۔ جس کا مدعا مسلمانوں کو سیاسی اور اقتصادی حیثیت سے نقصان پہنچانا ہے اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ہے۔

باقی آئندہ

INTERNATIONAL CONSPIRACY OF QADIANI DOMINATION IN PAKISTAN

Is Govt. of Pakistan a party to this plan?

An Analysis in introspection

* USA is exercising pressure on Pakistan to withdraw legal and constitutional measures relating to Qadianis.
* Mirza Tahir Ahmed, head of Qadianis, invited the Indian High Commissioner to a Qadiani congregation in London and, in his presence, engineered slogans of "Long Live Bharat."
* Doctor Abdus Salam, Qadiani Scientist, has announced to hold an International Science Convention in Pakistan to undermine Pakistan's peaceful Atomic Energy project.
* Despite the declaration made by Pakistan Govt., that it would include a column of religion in Identity Cards, it stopped enforcement of its decision.
* Four Qadianis have been inducted as Ambassadors in important countries including Japan.
* Under cover of the proposed annulment of the Eight Amendment to Pakistan Constitution, secular lobbies have sprung into action to do away with the Presidential Ordinance, called the Anti-Islamic Activities of Qadianis (Prohibitions and Punishments) Ordinance of 1984.
* Qadianis have spread a net of International telecasts through dish antennae to misguide simple Musalmans.

IN VIEW OF THE ABOVE FACTS WHAT IS YOUR RESPONSIBILITY?

Seriously think over and do your soul-searching but before arriving at a decision do measure up the blood-shot sacrifices of those inviolable men of honour who underwent toil and tribulations for a century to uphold the cause of final Prophethood for the benefit of Muslim Ummah.

BEWARE, May not shame and disgrace permeate through us on Doomsday Course before the haloed audience of Janab Khatmul Mursaleen Muhammad-ur-Rasool Allah (Sall Allaho alaihe wasallam). KMS.

GOD FORBID *GOD FORBID* *GOD FORBID*

FROM: Central Body Majlis-e-Amal, Tahaffuz-e-Khatme Nubuwwat, Pakistan, Huzoori Bagh Road, Multan: Phone: 40978.

K.M. SALIM
RAWALPINDI

زیر اہتمام

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

نویں عالمی

عظیم الشان

سالانہ

ختم نبوت کانفرنس

برمنگھم

بروز اتوار

مورخہ 14 اگست ۱۹۹۴ء بمقام جامع مسجد برمنگھم

۱۸۰ بیلگریو روڈ برمنگھم
صبح ۹ بجے تا شام ۷ بجے

زیر سرپرستی
شیخ المشائخ حضرت مولانا **خواجہ خان محمد** صاحب مدظلہ العالی
امیر مرکزی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

زیر صدارت
حضرت مولانا **سید ارشد مدنی** صاحب مدظلہ
استاذ الحدیث دار العلوم دیوبند

مہمان خصوصی
حضرت مولانا **مرغوب الرحمن** صاحب مدظلہ
مہتمم دار العلوم دیوبند

کانفرنس کے چند عنوانات

مسئلہ ختم نبوت • حیات و نزول عیسیٰ علیہ السلام • مسئلہ جہاد • قادیانیت کے عقائد و عزائم
مرزائیوں کی اسلام دشمنی اور انکی دہشت گردی ◆ کانفرنس میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثابت
کریں کہ ہم قادیانیت کو پنپنے نہیں دینگے اور انکا تعاقب جاری رکھیں گے، کانفرنس کو کامیاب بنانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت 35 اسٹاک ویل گرین لندن ایسٹ ڈبلیو ۹، ۹ ایچ زیڈ یو کے فون 071-737-8199